بعون ایزد منان تواریخ پورٹ بلیر انڈمان

مسمے بہ

تاریخ عجیب

جسمین ضروری جملے بات چیت ۳۲ - ایشائی زبانون کے بھی شامل ہین

HISTORY OF PORT BLAIR

BY

MOHAMED JAFFER.

Which in April 1879 on the request of Sardar Bhagel Singh, the District Superintendent of Port Balir Police and the permission of the Deputy Superintendent was put before the public and in 1880 with some additions the first edition was published and now the second edition has been pnblished in 1892 being revised by the author.

तवारीख पोर्टविलेर

مؤلفہ منشی محمد جعفر تھانیسری سیرنشی ضلع جنوبی پورٹ بلیر جو حسب فرمایش سردار بھگیل سنگھ

صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولس کے بمنظوری حکام جزائر ہذا اپریل ۱۸۷۹ء مین

تصنیف ہوئی تھی اور ۱۸۸۰ء مین باضافہ بعض مضامین کے اول مرتبہ طبع ہوئی

اب بار دوم بعد مکرر نظر ثانی مصنف کے ستمبر ۱۸۹۲ء

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی

4S/3

[illegible] GOVERNMENT COLLEGE, LAHORE

للعہ جز

فہرست مقاصد کتاب تاریخ عجیب

	صفحہ
دیباچہ	۱
فصل اول۔ ذکر موقع انڈمان مع ذکر آبادی سابق وحال وپیداوار سٹلمنٹ و دیگر حالات متعلقہ جغرافیہ۔	۴
انڈمان کے جوالاگمکھی یا گندھک کے پہاڑ کا ذکر	؍؍
لعاب ابابیل اور انڈمان کی لکڑیون اور	۶
بیدون اور گھونگھون اور کوڑیونکا ذکر	۹
انڈمان کے جنگلیون کا ذکر۔	۱۲
گوشوارہ ٹشین وی کلاس وار کل قیدیان پورٹ بلیر	۲۵
گوشوارہ آبادی دیہات قیدیان۔	۲۷
چینی نبدر کا بیان۔	۲۹
فصل دوم۔ حالات تاریخی عہد ہر سپرنٹنڈنٹ	۳۱
عہد ڈاکٹر واکر صاحب سپرنٹنڈنٹ اول۔	
عہد کرنیل جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم	۳۴
عہد کرنیل ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم۔	۳۷
عہد کرنیل فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ چہارم	۳۸
عہد کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجم۔	۴۱
عہد جنرل سٹوارٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ ششم	۴۴
عہد جنرل بارول صاحب سپرنٹنڈنٹ ہفتم	۴۷
عہد کرنیل کیڈل صاحب سپرنٹنڈنٹ ہشتم	۵۲
بیان انتظام حکومت وقواعد وادرسی وتقسیم کام افسران۔	۵۵
انتظام پولیس۔	۵۷
گوشوارہ آمدنی وخرچ سالانہ پورٹ بلیر ونکوبار	۵۸
فصل سوم حالات قتل لارڈ میو صاحب بہادر	۶۱
اشعار مولفہ مولوی ایوب خانصاحب مشعر	
حالات قتل لارڈ میو صاحب بہادر۔	۷۸
فصل چہارم دستور اہل سابق وحال انڈمان	۸۰
ذکر بھنڈارہ شروع آبادی۔	؍؍
ذکر ٹھیکہ کٹائی جنگل بایام سابق۔	۸۱
ذکر کلاس بندی اول بعہد ڈاکٹر واکر صاحب	؍؍
ذکر ملنے تین جوڑہ کپڑہ سالانہ قیدیون کو۔	۸۲
کلاس بندی دوم بعہد کرنیل فورڈ صاحب	؍؍
ذکر تنفری پیشہ وران بعہد جان ہاٹن صاحب	؍؍
ذکر عدم پابندی پاس بایام سابق۔	۸۳
ذکر آزادانہ رسل ورسائل قیدیان بایام سابق	؍؍

مضمون	صفحہ
ذکر الداری قیدیان بایام سابق -	۸۳
ذکر آنے عیال اطفال قیدیون کا ملک ہند سے	؍؍
ذکر قواعد شادی قیدیان ساتھ قیدی عورات کے	۸۸
ذکر کلاس بندی سوم بعہد کرنیل مین صاحب -	؍؍
ذکر کلاس بندی چہارم بعہد جنرل سٹوارٹ صاحب	؍؍
مع ایجاد بعضدارہ حسب آئین لارڈ میو صاحب	۸۹
خلاصہ مضمون قانون لارڈ میو صاحب بہادر	؍؍
وزن رسد مندرجہ قانون لارڈ میو صاحب بہادر	۹۱
کمپل صاحب کی سختی کی راے -	؍؍
محدود ہونا رسل و رسائل قیدیان	۹۲
ایجاد قواعد رہائی قیدیان ام الحبس بعبیس برس کے	؍؍
خلاصۂ قانون ۱۸۷۱ء	؍؍
حبس بعبور دریاے شور کی تعریف -	؍؍
آمد کے وقت سے اب جو کارروائی شروع ہوتی ہے	؍؍
عورتون کا ذکر حسب قواعد مروجہ حال	۹۴
کلاس قیدیان ہندوستانی حسب مروجہ حال -	۹۴
اوقات مشقت قیدیان -	۹۵
تقسیم کام قیدیان -	؍؍
اسوقت شادی قیدیون کی کسطرح سے ہوتی ہے -	؍؍

مضمون	صفحہ
ذکر بندوبست مواضعات قیدیان -	۹۶
ذکر پابندی پاس -	؍؍
ذکر رسل رسایل قیدیان حسب قواعد مروجہ حال	؍؍
ٹکٹ والونکو ہر قسم کی جائداد اور روپیہ رکھنے کی اجازت ہے	؍؍
ذکر فرار قیدیان -	۹۷
ٹکٹ والے عدالت دیوانی مین مدعی ہو سکتے ہین	؍؍
ٹکٹ والون کی کشتکاری کا بیان -	؍؍
تعطیل قیدیان -	؍؍
بڈھے اور اطفال سٹلمنٹ مین نہین آنے کم عمر	
علیحدہ بارک مین رہین -	
ذکر اپیل قیدیان بمقدمات خلاف ورزی قواعد سٹلمنٹ	؍؍
معافی میعاد چہارم قیدیان میعادی بایام سابق	؍؍
ذکر معافی حصہ ششم میعاد قیدیان میعادی	
حسب قانون مروجہ حال -	۹۸
وزن رسد قیدیان حسب مروجہ حال -	؍؍
پورٹ بلیر مین قیدی جیل مین نہین رہتے -	؍؍
مشقتی اور ٹکٹ والونکو میل جول رکھنے کی ممانعت ہے	۹۹
ذکر اسٹام وعرائضات قیدیان -	؍؍
ذکر بندوبست قیدیان مشقتی حسب قواعد مروجہ	؍؍

حال

	صفحہ
سابق وحال واختیارات جمعداران اسٹیشن افسران -	۱۰۰
فصل پنجم پورٹ بلیر کی زبانون اور اوضاع واطوار کے بیان مین	۱۰۱
قواعد واسطے صحیح پڑھنے اجنبی زبانونکے -	۱۰۸
عربی زبان کے جملے -	۱۱۰
فارسی زبان کے جملے -	۱۲۰
ترکی زبان کے جملے -	۱۳۴
دسیلی یا شیدیون کی زبان کے جملے -	۱۴۰
پشتو زبان کے جملے -	۱۴۳
مکرانی زبان کے جملے -	۱۴۸
سندھی زبان کے جملے -	۱۵۰
نیپالی زبان کے جملے -	۱۵۲
بھیلوانی زبان کے جملے -	۱۵۳
نکوباری زبان کے جملے -	۱۵۵
مرہٹی زبان کے جملے -	۱۵۸
بنگالی زبان کے جملے -	۱۶۰
ٹامل یا اروی زبان کے جملے -	۱۶۸
گونڈی زبان کے جملے -	۱۶۹
بلوچی زبان کے جملے -	۱۷۱
پنجابی زبان کے جملے -	۱۷۵
کشمیری زبان کے جملے -	۱۷۶
کول و دنھتالی زبان کے جملے -	۱۸۰
آسامی و بھوٹیا زبان کے جملے -	۱۸۲
ملائی زبان کے جملے -	۱۸۴
برھما زبان کے جملے -	۱۸۸
چینا زبان کے جملے -	۱۹۲
تبدیل کھنڈی زبان کے جملے -	۱۹۴
مارواڑی زبان کے جملے -	۱۹۵
اُڑیا زبان کے جملے -	۱۹۷
تلنگی زبان کے جملے -	۱۹۹
گجراتی زبان کے جملے -	۲۰۱
کنڑی یا کرناٹکی زبان کے جملے -	۲۰۳
ملیالمی زبان کے جملے -	۲۰۵
سنگلی یا لنکا کی زبان کے جملے -	۲۰۶
جنگلی یا بوجنی جیڈا زبان کے جملے -	۲۱۳
تاریخ تصنیف -	۲۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Preface

دیباچہ تاریخ عجیب

ترجمہ دیباچہ انگریزی

بعد حمد و نعت محمد جعفر مؤلف اوراق ہذا بخدمت ناظرین اس کتاب کے عرض کرتا ہی کہ یہ عاجز تھانیسر عرف کرچھیتر کا باشندہ ہی۔ سترہ ۱۷ برس کی عمر سے پچیس ۲۵ برس کی عمر تک انگریزی کچہریون مین وکالت و مختارکاری کرتا تھا۔ سنہ ۶۳ء مین جب ابیلا کی لڑائی ہوئی تو یہ خاکسار بھی بجرم اعانت مجاہدین گھر بیٹھا بٹھایا سزایاب دائم الحبس بعبور دریاے شور کا ہو کر یہان پورٹ بلیر کو پہونچا۔ یہان جہاز سے اترتے کے ساتھ ہی کچہری صاحب چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر مین منشی ہو گیا۔ صاحبان سپرنٹنڈنٹ نے جو مجھکو سارٹیفکٹ عمدہ کارگزاری و خوشنودی مزاج و خوش چلنی کے عطا فرمائے وہ ایسے ہین کہ ملک کے بڑے بڑے عہدہ داران کو بھی

نصیب نہین ہوتے - یہ مجبر پرانتھرو صاحب بہادر جنکے ساتھ مین برابر دس برس تک
رہا وہ میرے حال واطوار ولیاقت سے بہ نسبت دوسرون کے زیادہ واقف تھے
اُنھون نے میری رہائی کے واسطے دوتین چٹھیان تحریر کین کہ اُنکا ترجمہ واسطے ملاحظہ
ناظرین کے یہان تحریر کرتا ہون اور مجکو امید ہی کہ اُنکا یہان درج کرنا ناظرین کو ناگوار
بلکہ خالی از لطف نہوگا - جب صاحب موصوف نے کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر کی
تیار کرکے بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر روانہ کی تو لکھا کہ "اُس کتاب کی تیاری مین
منشی محمد جعفر مہر منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے مجکو بڑی مدد دی ہی - اُسنے اپنے اوقات
فرصت مین نہایت خوشی و رغبت کے ساتھ اِس کام کو کیا ہی اور اُسکی بارہ تیرہ برس
کی واقفکاری ساتھ احکام و قواعد سٹلمنٹ کے اِس کتاب کی تیاری مین نہایت درجہ
کو کار آمد ہوئی - اُسنے بلا اعانت احدے اس تمام کتاب کو انگریزی سے اُردو مین ترجمہ
کیا ہی" - اسکے بعد صاحب ممدوح نے جب میری شرطیہ رہائی کے واسطے سفارش کی
تو لکھا کہ "مین فروری ۱۸۶۹ء عیسوی سے محمد جعفر کو جانتا ہون سو اُسوقت سے آج تک
جہان کہ مجکو موقع اُسکی چال وچلن کے دریافت کا ملا ہی مین نے اُسکو ایک بے نظیر
ولاثانی آدمی پایا ہی یہ شخص بڑا علم دوست اور نہایت جفاکش آدمی ہی پورٹ بلیر مین آکر
اُسنے علم انگریزی بھی سیکھ لیا ہی کہ اُسکو نہایت عمدگی سے پڑھتا لکھتا اور بولتا ہی - اور
بہت موقعون مین جہان جہان یہ سرکاری کچہریون مین رہا ہی نہایت کار آمد سرکار
ہوا ہی - اور اُن تمامی نقشجات و رپوٹون کا جو اس سٹلمنٹ مین جاری ہین یہی شخص
مصنف ہی - اور جب کسی کام کے واسطے اُسکو حکم ملا ہی تو ہمیشہ نہایت خوشی سے
اُسنے اُسکو انجام دیا ہی - اور کیسا ہی اور کیسیقدر کام ہون مین ہمیشہ اُسکو اُسکے

کرنے مین کمربستہ و تیار پاتا ہون - مین خوب جانتا ہون کہ وجوب و استحقاق شرطیہ رہائی محمد جعفر کا برخلاف اُن وجوہات کے جو مین نے اوپر لکھی ہین تجویز کیا جاویگا لیکن میری غرض اِن وجوہات کے لکھنے سے یہ ہی کہ اگرچہ سرِدست اُسکی مطلق رہائی کو کوئی اَمر مانع ہو مگر ایسی وجہ نہین ہی کہ جسکے سبب سے رہائی شرطیہ بابین حدود اس سٹلمنٹ کے اُسکو نہ دیجاوی" اور جب میری شرطیہ رہائی مین کچھ توقف ہوا تو پھر لکھا کہ "میری آخری چٹھی کی تاریخ سے آج تک محمد جعفر بہت خوش چلن رہی اور مین اُسکے کامون سے بدل راضی ہون" اس اخیری چٹھی کے جانے پر صاحب چیف کمشنر بہادر نے میری شرطیہ رہائی کی درخواست مع نقول اِن سب چٹھیون کے گورنمنٹ کو بھیجدی - مگر افسوس کہ سکریٹری گورنمنٹ ہند نے مجکو وہ شرطیہ رہائی بھی کہ جسکے لینے سے بچاسون قیدیون نے اِنکار کر دیا تھا عنایت نفرمائی مگر میرے آقاے نامدار نے جب یہ حکم گورنمنٹ پایا تو میری تسلی کر کے فرمایا کہ بوجہ درپیشی معرکۂ کابل کے تمھاری درخواست اسوقت منظور نہین ہوئی لیکن بعد اختتام اِس معرکہ کے ہم پھر سفارش کرینگے دنیا بامید قائم ہی دیکھیے پردۂ غیب سے اب کیا ظاہر ہوتا ہی - جو جو عجائب اور اس دنیاء فانی کی عدم استواری اور زمانہ کا تغیّر و تبدّل اور پھیر پھار اِس عاجز نے دیکھا ہی اُسکی تفصیل کے واسطے تو ایک دفتر چاہیے مگر مدّت دراز سے بہت سے صاحب لوگون کی جو مجھسے زبان اُردو و ناگری و فارسی سیکھتے تھے یہ فرمایش تھی کہ زبان اُردو مروجہ پورٹ بلیر مین کوئی ایک کتاب تصنیف کیجاوے کہ جس سے یہان کے لوگون کو اُردو سیکھنے مین مدد ملے اور اُسکے سواے اور بھی بہت سے دوستون کی مدّت سے یہ تمنا تھی کہ ایک کتاب تاریخ پورٹ بلیر جسمین یہان کی آبادی اور اوضاع و اطوار و بندوبست و قانون و زبان مختلفہ پورٹ بلیر و حال

جنگلیان جزائر ہذا کا مفصل درج ہو تصنیف کر کے غیر حاضر اور ہند کے لوگون کو بھی یہان کے عجائبات سے آگاہ کیا جاوے۔ سو ان دونون غرضون کے رفع ہونے کیواسطے اِس خاکسار محمد جعفر میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے یہ مختصر کتاب تحریر کر کے اسکا تاریخی نام تاریخ عجیب رکھدیا۔ ناظرین سے امید ہے کہ جہان کہین اسمین خطا و قصور پاوین قلم عفو سے اصلاح کر دیوین اور دعا کرین کہ ہماری سرکار معدلت شعار خاکسار کو ان ننگ دھڑنگ جنگلیون کی صحبت سے جدا کرے تاکہ جلد ثانی اس کتاب کی وہان خود حاضر ہو کر اپنے ملک کی بولی مین ناظرین کو نذر کرون فقط

العبد محمد جعفر عفی اللہ عنہ میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ

مورخہ یکم اپریل ۱۸۷۹ء عیسوی پورٹ بلیر۔

CHAPTER I.

On the Position of the Andamans, the colonizing of the former and presen l Settlements, its produce and zoology, the aborigines, and its Forest and the Sea.

فصل اول

موقع انڈمان مع ذکر آبادی سابق وحال وپیداوار سٹلمنٹ وحال جنگلیان وذکر جنگل وبندر کے

جزائر انڈمان خلیج بنگال کے مشرق کو ۹۲ درجہ ۴۷ دقیقہ طول شرقی اور ۱۱ درجہ ۳۴ دقیقہ عرض شمالی کلکتہ سے ۶۰۰ میل کے واقع ہین۔ یہ مجموعہ جزائر ۷۴۶ امیل

کے گھیرے ہین جسمین قریب ایکہزار جزیرون کے شامل ہین بنام انڈمان مشہور ہی زیلوجی یعنی علم حیوانات کے محققون کا یہ مقولہ ہی کہ یہ جزائر کسی زمانہ مین برّاعظم ایشیا سے ملے ہوئے تھے کیونکہ یہان کے اشجار و اثمار اور دوسری بہت سی چیزین ملک برہما سے ملتی ہین اور ملک برہما کے بعض مقام انڈمان کے بعض جزیرون سے صرف ۱۶۰ میل کے فاصلہ پر ہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ کے پھیر پھار اور سمندر کی موجون کے سبب سے کٹتے کٹتے یہ ٹکڑہ اول برّاعظم ایشیا سے علیحدہ ہوگیا تھا اور پھر آخر کو ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہوتے ہزارون چھوٹے چھوٹے جزیرے ہوگئے۔

یہان چھ روز مین کلکتہ سے اگبوٹ پہونچتا ہی اور تین روز مین رنگون سے مولمین یہان سے تین سو میل اوتر اور سینگاپور چار سو میل گوشۂ مشرق و شمال ہین اور پینانگ تین سو پچاس میل مشرق مین اور نکوبار اسی میل جنوب مین اور مدراس آٹھ سو میل گوشۂ مغرب و جنوب مین اور لنکا آٹھ سو میل گوشۂ مشرق و جنوب مین واقع ہی۔ جزائر سب پہاڑی ہین ہموار زمین بہت کم ہی۔ یہان سب سے اونچا پہاڑ ہونٹ ہرٹ کا ہی جس سطح سمندر سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی۔ میٹھے پانی کا ندی نالہ یہان کوئی جاری نہین ہی برسات کے موسم مین بعض جگہ اونچے ٹیکرون اور ٹیلون پر سے پانی کے جھرنے بہا کرتے ہین لیکن برسات کے ساتھ ہی بند ہوجاتے ہین۔ شروع آبادی مین تو یہان پانی بدقت ملتا تھا مگر اب سرکار کی طرف سے بہت کنوئین اور ڈگیان تیار ہوجانے سے پانی کی تکلیف نہین رہی۔ یہان کے جزائر مین پورٹ بلیر کے اوتر کو ایک گندھک کا پہاڑ ہی اوسمین ہر وقت آگ کے شعلے اور دھوان نکلتا رہتا ہی۔ اسکے آس پاس کے سمندر کا پانی بہت گرم رہتا ہی اُس پانی کی حرارت اور ہر وقت کی آتش انگیزی کے سبب سے اوس

ٹاپو مین بہت ہی کم جاتے ہین مین نے وہان کی گندھک دیکھی ہی ہمارے ملک کی
گندھک سے کچھ خراب نہین ہی یہان کے جنگل مین سوا سور کے کوئی چوپایہ درندہ یا چرندہ نہین ہی
یہ سُور بھی بہت ہی چھوٹا اور بھیڑ کے موافق غریب ہی صحرائی شکارون مین یہان جنگلیون
کے صرف سُور ہی ایک عمدہ شکار ہی۔ لعاب ابابیل یہان کا ایک عمدہ تحفہ اور بڑی قیمتی
چیز ہی یہ لعاب پہاڑون کے کھوہون مین جہان ابابیل کے جھنڈ رہتے ہین ملتا ہی
یہ ایک بڑی عمدہ قوت باہ کی دوا ہی اور روپیہ کا روپیہ بھر بکتا ہی برہما اور چینا لوگ اُسکو بہت
شوق سے کھاتے ہین مین نے بھی اُسکو کھایا ہی لیکن جیسے اُسکے فائدے مشہور ہو رہے ہین
ویسا اثر نہین پایا۔ یہان کے جنگلون مین کئی قسم کی عمدہ عمدہ لکڑیان موجود ہین اُسمین سے
ایک قسم مسمی اَگناگو کی لکڑی ہمارے ملک کے سال وساکھو کی برابر وزنی اور مستحکم اور دیرپا ہی
پداوک یعنی لال لکڑی کا نظیر تو شاید دوسرے ملک مین کم ہو یہ لکڑی خون کے موافق بہت
سرخ اور نہایت پایدار و خوشنما و خوشبودار ہی۔ آبنوس بھی یہان کے جنگلون مین ہی۔ ماربل
یعنی پھولدار لکڑی تو سوائے یہان کے شاید آج تک پردۂ زمین پر دوسری جگہہ نملی ہو گی
بطور تحفہ تمام ملکون مین جاتی ہی۔ اور پیما اور دوسری بہت سی لکڑی مضبوط و عمدہ قسم کی
یہان کے جنگلون مین موجود ہین اور سرکاری آرہ گھرون مین لاکر چیری جاتی ہین۔
درخت گرجن جس سے گرجن کا تیل جو واسطے پالش و صفائی اشیاء لکڑی کے بہت عمدہ
اور قیمتی چیز ہی یہان کثرت سے ہین اُسکے درخت مین پچھا لگا کر اُسکے تیل کو نکال لیتے ہین
بید بھی یہان کے جنگل مین کئی قسم کا ہی اور اُسکی چھڑیان اور کوڑیان بطور تحفہ کے ملک ملک
کو جاتی ہین۔ مگر ایک پور کے بید کی کوڑی یہان نہین ہوتی۔ عقیق البحر کی چھڑیان
کالی ناگنی کے ہر رنگ اور گونگھا سنکھ اور ہزارہا قسم اور رنگ کے گھونگھے اور کوڑیان

اور طرح طرح کی سیپیان یہان کے سمندر سے نکلتی اور ملکون کو بطور تحفہ کے جاتی ہین
پرندون مین ہریل اور کبوتر اور کالے کوے اور زلگا ری اور سفید فاختہ اور مینا اور ہر قسم
کے ہزارون پرندون سے جنگل بھرا ہوا ہی یہان کے جنگل مین انبہ املی جامن کٹھل
بڑہل جائفل ناریل اور پان وغیرہ کے درخت جو گرم ملکون کے جنگلون مین ہوتے ہین
سب خود رو موجود ہین گو بہ نسبت باغون کے پھلون کے اُنکے پھل نہایت چھوٹے اور
بدمزہ ہوتے ہین - اب جنگل کے صاف ہو جانے سے ہر قسم کی ترکاری اور گرم ملکون کے
پھل اور ہزار ہا من دھان اور مکی اور گوڑ وار ہر و مونگ و ماش وغیرہ بقولات و ثمار
و غلجات پیدا ہونے لگے ہین گیہون چنا جو وغیرہ ربیع اور سرد فصل کے غلے یہان بالکل
پیدا نہین ہوتے اُوکھ تو یہان ایک برس کا لگایا ہوا دس برس تک رہتا ہی اور جون جون
پُرانا پڑتا ہی تون تون عمدہ اور شیرین ہوتا جاتا ہی - شروع آبادی مین یہان اکروی
اور بخار اور زخم کی بیماری کثرت سے تھی مگر اب جنگل صاف ہو جانے سے باستثنا ایک دو
ٹاپو کے عموماً یہان کی آب و ہوا بہت عمدہ ہی خصوصاً عورات کے واسطے زیادہ تر مفید ہی -
یہان ابتک کسی متعدی بیماری کا نام نہین چیچک و ہیضہ اور وبائی بخار جنسے ہمارا ملک کا
ملک تباہ ہو جاتا ہی یہان اُنکا کبھی نام بھی سنا نہین گیا یہان کسیقدر پھیپھڑے کی بیماریان
اور سوداوی امراض و زخم اور موسم برسات مین تھوڑے دنون تک اور خصوص آمد
جدید لوگون کو بخار ہوتا ہی یہ ملک خط استوا کے قریب ہونے سے ہمیشہ یہان رات دن
برابر ہوا کرتا ہی بہت ہی تھوڑا فرق پڑتا ہی - قطب شمالی یہان ہمارے ملک کے موافق
بہت اُونچا نہین ہی شاید ایک نیزہ سے زیادہ اونچا ہو بلکہ لوگون کا مقولہ ہی کہ تھوڑی دور
اور آگے بڑھنے سے ٹھیک خط استوا کے مقام سے قطب جنوبی و شمالی دونون نظر آتے ہین

سردی گرمی یہان دونون نہین ہمیشہ ہمارے ملک کے چیت بیساکھ کی کیفیت رہتی ہی دسمبر جنوری مین رات کو ایک چادر اوڑھنے کی نوبت آتی ہی - آلۂ تھرمامیٹر اشہٹھ درجہ سے نیچے کبھی نہین آتا اور ماہ اپریل و مئی مین جو یہان کی گرمی کا موسم ہی آلۂ مذکور ۹۲ درجہ سے اونچا کبھی نہین جاتا ہی باقی سب دوسرے مہینون مین نہ بہت گرمی ہی اور نہ بہت سردی - لو یعنی گرم ہوا یہان بالکل نہین چلتی - گرم کپڑے پہننے کا یہان بالکل دستور نہین ہی ہمیشہ لوگ نین سکھ و تنزیب پہنے پھرتے ہین اور اس سبب سے یہان نہ کبھی موسم خزان ہی نہ بہار - بارہ مہینے درخت ہرے بھرے رہتے ہین - یہان بارش کی بہت کثرت ہی ماہ مئی سے ماہ نومبر تک بارش ہوا کرتی ہی - ایکسو بیس انچہ تک سالانہ اوسط بارش کا ہی اسی کثرت بارش کے سبب سے یہان سب صاحب لوگون کے چوبی بنگلون اور قیدیون کے بانس کی ٹٹیون والے چھپر کے جھوپڑون کی چھت ڈھلوین ہوتی ہی چپٹی و ہموار چھت کا مکان یہان ایک ہفتہ بھی بارش کا مقابلہ نہین کر سکتا لیکن اولہ یہان کبھی نہین پڑتا ہی اور نہ کبھی آندھی چلتی - جہان ابھی تک جنگل صاف نہین ہوا نہایت گنجان اور دشوار گذار ہی - درخت اتنے اونچے کہ گویا آسمان سے باتین کر رہے ہین جب تک کاٹکر اونکو نہ گرا دو تب تک اونکا پھل ملنا محال ہی - یہان کے سانپون مین زہر بہت کم ہی - سانپ کے کاٹنے سے آج تک صرف ایک مسمی رامدین شوہر مسماۃ ظہورن ٹکٹ لیوہڈر فوت ہوا ہی اور میرے خیال مین وہ بھی غفلت تدبیر کے سبب سے مرگیا - لیکن کھنکجورہ اوسکا جواب یہان موجود ہی - اس موذی کے کاٹنے سے یہان لوگون کو بہت تکلیف ہوتی ہی حتی کہ چند آدمی زخم گزیدگی سے سڑتے سڑتے مر بھی گئے - بچھو کے کاٹے کا درد یہان ہمارے ملک کے

زرد چیونٹون سے زیادہ نہین ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شاید سانپ بچھو دونون کا زہر گھنکھجورے
مین آگیا۔ یہان سمندر کا پانی صاف اور شفاف ہونے سے بوٹ پر بیٹھ کر جانیکی (یعنی کشتی)
حالت مین رنگ برنگ کے گھونگے اور سیپیان اور پتھرون کے پھول اور رنگدار
مچھلیان پھرتی نظر آتی ہین اور ایک عجیب کیفیت و لطف ہوتا ہی۔

سمندر کے اندر کے پتھر کے پھولون کی تصویر

سمندر کے اندر پتھر کے پھولوں کی تصویر

جب تم مونٹ ہریٹ وغیرہ کسی اونچی جگہ پر بیٹھکر صبح وشام کا تماشا دیکھو تو ایک طرف سمندر کا
کالا پانی کہین عریض کہین طویل اور کہین چھوٹی چھوٹی کھاڑیان ہو کر مثل شطرنجی
کی لہرون کے اُن ہرے ہرے جزیرون مین نکل گیا ہی اور دیکھنے والے کو نہایت مسرور
و محظوظ کرتا ہی یہ ایسا جنگل جسکی کسیقدر مختصر تفصیل اوپر کی گئی ہی ایک وحشی قوم سے آباد ہی

تنگ دھڑنگ جنگلیون کی تصویر کہ گورڈ جمعدار چپراس پہنکر اونکے ساتھ کھڑا ہوا ہی

ان جنگلیون کا صحیح حال ابتک تحقیق نہین ہوا کہ کس وقت اور کس ملک سے آکر یہان آباد ہوئے ہین اور ہمیشہ سے ایسے ہی وحشی اور بہائم سیرت ہین یا کبھی مثل ہم لوگون کے شائستہ بھی تھے یا نہین۔ بعض لوگون کا گمان تھا کہ باشندگان جزائر ہذا آدمیون کو کھاتے ہین اور اُنکے منہ بالون سے ڈھکے ہوئے ہین اور اُنکی شکلین بہت مُہیب اور ڈرونی ہین اُنکے پاس کوئی بوٹ نہین ہے اگر ہوتا تو وہ کسی جہاز کو سمندر مین بچانے دیتے اور بعض لوگ سمجھتے تھے کہ ان جنگلیون کی صورت کتون کی صورت سے بہت مشابہ ہی۔ غرض اس قسم کی خبرین سننے سے جہاز والے آدمی ان جزیرون کے نزدیک نہین پھٹکتے تھے اور ڈرتے ہوئے دور دور چلے جاتے تھے الف لیلیٰ کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ سند آباد جہازی نے کیسی ڈرونی اور مُہیب صورت اور آدم خوری اس جزیرے والون کی لکھی ہی۔ بہت مدت تک لوگ اِنکو خارج از اولاد آدم اور مردم خور سمجھکر ان سے دُور دُور پھرتے رہے سب سے پہلے باہ ستمبر ۱۷۸۹ء جسکو اب نوّے برس ہوئے سرکار انگریزی نے یہان قیدیان سزاوار حبس بعبور دریاے شور کا رکھنا تجویز کیا لفٹنٹ بلیر اور کپتان مورسن دو جہازی سردارون نے سب سے اول بمقام چاٹم آکر لنگر ڈالا اور اُس چھوٹے سے ٹاپو کو کسیقدر صاف کر کے کچھ مکانات بنوائے اور وہان رہنے لگے اور چاٹم اوسکا نام رکھا جو ابھی تک مشہور ہی۔ مگر افسوس کہ بیماری اور آب وہوا کی خرابی نے اُس زمانہ مین اُس سٹلمنٹ کے پانون نہ جمنے دیے اور آدھے سے زیادہ آدمی اُنمین سے مر گئے ناچار بسبب ناموافقتی آب وہوا و نیز کثرت بیماری کے وہ سٹلمنٹ آبادی کی تاریخ سے ساتوین برس یعنی ۱۷۹۶ء مین اُجڑ گیا اور پھر ساٹھ ستر برس تک کسی نے اُسکا نام نہ لیا مگر اب بھی بمقام چاٹم اوسی وقت کے عالمگیری سکہ کے پیسے روپئے اور اینٹ و کھپریل وغیرہ ملتے ہین اوسی لفٹنٹ بلیر کے نام سے یہ بندر

رپورٹ بلیر اب تک مشہور ہوا - اسی صاحب نے ۱۷۸۹ء مین انڈمان کا ایک نقشہ بھی طیار کیا تھا مگر اُس نقشہ مین جو موقع ازروے حساب طول شرقی اور عرض شمالی کے اس صاحب نے قائم کیا تھا سنہ ۱۸۶۰ء مین لفٹنٹ ہیتھ کوٹ کی پیمایش مین غلط ہو گیا اب صحیح موقع انڈمان کا وہی ہی جو مین نے اوپر تحریر کیا ہی -

جب ۱۸۵۷ء مین بملک ہند بغاوت ہوئی تو سرکار کو ایک ایسی جگہ کی ضرورت پڑی کہ جسمین کئی ہزار قیدیان بغاوت رکھے جاوین کیونکہ ایسے مفسدون کو جیلہاے ہند مین رکھنے کی حالت مین پھر مفسدہ کا گمان تھا - اور نیز سرکار کو یہ بھی منظور تھا کہ ہند کے قریب کسی ایسی فراخ و وسیع جگہ پر ایک ایسا سٹلمنٹ قائم کیا جاوے کہ بوقت کسی دیگرگون ہونے صورت ہند کے وہ جگہ کارآمد ہووے ان دو بڑی غرضون کی باعث سے آخر ۱۸۵۸ء مین ایک کمیٹی مقرر ہو کر واسطے مقرر کرنے کسی جزیرے کے انڈمان کو آئی - اور کمیٹی مذکور نے بعد ملاحظہ کرنے بہت سے جزیرون کے اوسی پرانے مقام پورٹ بلیر کو کہ جو قدرتی نہایت مطلب جگہ ہی پسند کر کے گورنمنٹ کو رپورٹ کی - اوسپر ذریعہ چٹھی نمبر ۹۸ مورخہ ۱۵ - جنوری ۱۸۵۸ء کے کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ مولمین کو حکم ملا کہ کچھ تھوڑے سے قیدی مولمین جیل سے لیکر جزائر مذکور پر سرکار انگریزی کا قبضہ کر کے باوٹا کھڑا کرا دو اور واسطے اوترنے قیدیان آمد جدید ہند کے کسیقدر جگہ صاف کر کے پانی کا بند وبست کرد و چنانچہ بموجب اوس حکم کے صاحب موصوف نے انڈمان کو جا کر ۲۲ - فروری ۱۸۵۸ء عیسوی کو اوسپر قبضہ کر کے ۲۱ - ضرب توپ سرکار کی طرف سے سلامی کی سر کرادین اور چاتم کو کسیقدر صاف کرا کے ایک کنوان کھدوا دیا - اسکے بعد ۱۰ - مارچ ۱۸۵۸ء کو ڈاکٹر واکر صاحب سپرنٹنڈنٹ اول پورٹ بلیر کے مع قیدیان بغاوت کے یہان پہونچے

اور اِس سٹلمنٹ کی آبادی شروع ہوئی۔ لیکن جنگلی لوگون کو اونکے آبائی ملک پر سرکار کا قبضہ ہونے سے نہایت ناگوار ہوا چنانچہ دو مرتبہ اُسی سپرنٹنڈنٹ اول کے عہد مین جنگلیون نے ایک ٹری بھاری فوج جنگلیون کی جمع کرکے ہڈو ابرڈین پر حملہ کیا اور مدتون تک اس فکر مین رہے کہ کسیطرح سرکار انگریزی کا قبضہ اونکے موروثی ملک پر نہوے مگر ایسی زبردست سرکار کے مقابلہ مین وہ بیچارے وحشی بیوقوف بہائم سیرت کیا کر سکتے تھے آخر کار اُنکو سرکار سے ملنا اور فرمانبردار ہونا پڑا اب سرکار سے تین سَو روپیہ ماہواری واسطے خرچ جنگلیون کے ملتے ہین اور بہت سے یتیم لڑکے جنگلیون کے سرکاری اسکولون مین انگریزی سیکھتے اور گرجا مین حاضر ہوتے ہین چنانچہ نماز کا ترجمہ ہمارے کرمفرما مسٹر ٹمپل صاحب بہادر خلف الرشید سر رچارڈ ٹمپل نے جنگلی زبان مین کرکے مشتہر بھی کرادیا ہی اب جنگلی لوگ گرجا مین جاکر اپنی زبان مین نماز پڑھتے ہین اور گھر گھر پان اور لیمو اور گھونگے کوڑیان وغیرہ بیچتے پھرتے ہین اور کپڑہ کھانا اور پیسے مانگتے ہین۔ گو اول مین اونھون نے وقتاً فوقتاً جب موقع پایا تو بہت آدمیون کو مار ڈالا لیکن اب رام ہو گئے اور جنگل مین بھی جب یہ لوگ قیدیان وغیرہ سے ملتے ہین تو اپنے مقدور بھر بہت تواضع سے پیش آتے ہین۔

یہ لوگ ۴ فٹ سے ۵ فٹ ۴ انچھ تک اونچے مثل حبشیون کے سیاہ فام گول سر آنکھین اُبھری ہوئی گو نگھر والے بال۔ مگر نہایت مضبوط ہوتے ہین۔ بعض لوگون کا یہ گمان ہی کہ حبشی غلامون کے جہاز اگلے زمانے مین یہان ٹوٹ جانے کے سبب سے اُن جہازون مین کے بچے ہوئے مرد و عورت کی یہ جنگلی اولاد ہین لیکن انکی زبان مین حبشیون یا کسی دوسرے ملک کا ایک لفظ بھی شامل نہین ہی اور اِنکے ہونٹھ حبشیون

گے سے موٹے نہین ہین - انکی نسل حبش یا ہند یا مدراس یا برہما یا لنکا وغیرہ قریب جوار کے ملکون سے ہرگز نہین ملتی - اور کچھ انھین ملکون پر موقوف نہین دنیا مین بہت جزیرون مین ایسے آدمی پائے گئے کہ کسی دوسرے ملک والون سے کسی طرح پر بھی نہین ملتے یہ محض قدرت خدا ہی کہ اوسنے رنگ برنگ اور طرح طرح کی مخلوق جگہ جگہ پیدا کی ہی اس مقام پر عقل کو دوڑانا اور سببون کا تلاش کرنا محض فضول ہی - اس ۱۵ برس گذشتہ مین جسقدر ان جنگلیون سے انکا اور انکے دوسرے بھائی بندونکا حال ہمکو دریافت ہوا یہان پر واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتا ہے -

انڈمان خرد و کلان مین ان وحشیونکی قریب ۱۲ ذاتون کے ہین - ایک کی زبان دوسری ذات کی زبان سے بہت کم ملتی ہی چنانچہ قوم جاروا جو انڈمان خرد مین آباد ہین اونکی زبان قوم بوجنی جیڈا سے جو ہمارے دوست ہین ایسی مختلف ہی جیسے پشتو ہندوستانی سے بوجی گیاب اور اکاکول اور اکاجولی اور بلاوا اور اکا کی ڈی اور ایرودی وا اور اکا چاری یار وا کا چاروان تومونکی زبانین ایک دوسرے کے ساتھ ملانے سے معلوم ہوتا ہی کہ جیسے سنسکرت کے الفاظ ہند کی سب مختلف زبانونمین ملنے سے معلوم ہوتا ہی کہ بنگالی و مدراسی و مرہٹی و پنجابی و کشمیری وغیرہ سب ایک ہی شخص کی اولاد ہین اور انکی یہ سب مختلف زبانین ایک ہی منبع سے نکلی ہین ویسے ہی یہ انڈمان کے جنگلی بھی ایک ہی شخص کی اولاد ہونگے گو اب الگ الگ ٹاپو مین رہنے اور ایک دوسرے سے میل و موافقت نہ رکھنے کے سبب سے اونکی زبانین بہت مختلف ہوگئین چنانچہ ان جنگلیون کا بیان بھی ہمارے اس قیاس کی تصدیق کرتا ہی وہ کہتے ہین کہ مسماۃ الیوڈی ان وحشیون کی اما حوا نے شمالی و مشرقی سمندر سے حاملہ ہوکر دوڑا ٹانگ نام ایک ٹاپو مین ایک ساتھ آٹھ بچے جنے اونمین چار لڑکے اور چار لڑکیان

تھین وہ بچے ایک ایک جوڑا کرچار مختلف ٹاپوؤن کو چلے گئے کہ اب تمام انڈمان کلان وخرد انھین چار جوڑون کی اولاد سے ہی گو اس بیان مین مثل ہنود کے انھون نے کسیقدر غلطی بھی کی ہی مگر یہ قصہ قصۂ اولاد نوح عم سے ملتا ہی کہ جو بعد طوفان کے جوڑا جوڑا ہوکر سب ملکون مین پھیل گئے تھے اور تمام دنیا انھین کی اولاد ہی۔

ایک بڑے تعجب کی بات ہی جس سے ہم یہ سمجھتے ہین کہ ہر فرد بشر مین اس بات کا مادہ اور جوہر موجود ہی کہ بلا تعلیم کسی پیغمبر یا ہادی کے دنیا ومافیہا اور اوسکے پھیر پھار کو دیکھکر اپنے اور زمین وآسمان کے خالق کی بزرگی و برتری کا قائل ہو جاوے حکماء فلسفہ کا بلا تعلیم کسی ہادی کے خدا کا قائل ہونا تو ظاہر ہی ہی اُسکے سوا صدہا وحشی اور جنگلی اقوام جو جابجا جزیرون مین دیکھے گئے سبکو خالق کل کا قائل پایا گیا گو اُنھون نے اپنی حماقت و جہالت کے سبب سے مثل ہندوؤن کے کچھ کچھ خلاف باتین بھی اصل کے ساتھ ملادی ہین مگر ذرا تامل کرنے سے اُسمین جسقدر صحیح ہی صاف نکل آتا ہی۔ یہ ہمارے جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ پلوگا یعنی خدا ہمارا یعنی آسمان مین رہتا ہی وہی خالق ہر شی کا ہی اور سب سے بڑا ہی وہ کسی سے پیدا نہین ہوا وہ ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا اوسکا گھر بہت عمدہ و نفیس ہی اوسکو کوئی نہین دیکھ سکتا اُوسی کے گھر سے پانی برستا ہی بجلی کا شعلہ اور کڑک بھی اُسی کے پاس سے آتا ہی۔ موت بھی اوسی کے حکم سے آتی ہی۔ بھلائی اور روزی بھی وہی دیتا ہی مسماۃ چانا پالک ایک جورو بھی اوسکی ہی اوسکی جورو کو بھی فنا نہین اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوئی مگر اُوسکا درجہ پلوگا یعنی خدا سے کم ہی اُسکا کام ہی کہ سمندر مین مچھلیان پیدا کرے وہی مچھلیون کو آسمان سے گراتی ہی۔

یہ لوگ شیطان کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ سب بُرے کام شیطان کراتا ہی مگر وہ

کہتے ہین کہ شیطان دو ہین ایک زمین کا جسکا نام ارم چوگلا ہی جب کوئی زمین پر ناگہانی موت سے مرجاتا ہی تو یہ سمجھتے ہین کہ ارم چوگلا نے اوسکو مارڈالا۔ دوسرا سمندر کا شیطان جسکا نام جوردونڈا ہی اور یہ سمجھتے ہین کہ جب کوئی آدمی ڈوب کر مرجاتا ہی تو جوردونڈے اوسکو مارڈالا ہی۔ یہ لوگ فرشتون کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ ٹاموڈ ایعنی فرشتے ایبوڈی کے پہلے آٹھ بچون کی روح ہین۔ اور فرشتون مین مرد و عورت ہونے کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ فرشتے جنگل مین رہتے ہین اور انسانون کی حفاظت کرتے ہین چوگاڈا بھی ایک بھوت پریت کے موافق اونکے یہان ہی۔ لیکن کہتے ہین کہ چوگاڈا کو کچھ اختیار نہین ہی یہ لوگ کبھی کسی چیز کی پوجا نہین کرتے مگر دیجی ٹوگوا ایک لفظ بمعنی عبادت وپوجا اُنکے یہان موجود ہی۔

ایک تعجب کی دوسری بات اور ہی کہ سوا ہندو مسلمان کرسٹان و یہودی وغیرہ قومون کے کہ جو بالاتفاق قائل طوفان یعنی پرلو کے ہین اور بھی جسقدر جنگلی اقوام دنیا مین دیکھے گئے سب طوفان نوح عم کے قائل ہین نکوبار کے جنگلی بھی کہتے ہین کہ ایک دفعہ تمام پردۂ زمین پر طوفان ہوا تھا۔ یہ ہمارے دوست جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ ایکبار ایسا طوفان آیا تھا کہ تمام دنیا ڈوب گئی تھی اور جنگلیون کے بزرگ ایک کشتی بناکر اوسپر سوار ہوگئے تھے اور بہت روزون تک اُس کشتی پر سوار رہے جب طوفان رفع ہوگیا اور پانی نیچے اوترا تو ایک پہاڑ پر منجملہ جزائر انڈمان کے وہ کشتی آکر ٹھہری اوسوقت انکے بزرگون کے پاس آگ نرہی تھی کیونکہ بانس وغیرہ سے آگ بنانا بھی ابھی تک یہ لوگ نہین جانتے اسواسطے مثل پارسیون کے آگ کی بہت حفاظت کرتے ہین جنگلیون کے بزرگ آگ نہ رہنے کے سبب سے اُس پہاڑ پر نہایت متفکر بیٹھے تھے کہ اس عرصہ مین لوڑ ڈوٹیک ایک

سنرد پرندہ اِنکے بزرگون کا یہ غم دیکھکر آسمان کو اُڑ گیا اور پلوگا یعنی خدا کے محل مین پہونچا
پلوگا اوسوقت کھانا پکاتا تھا اور آگ جل رہی تھی بورڈ ٹوٹ ایک چنگاری آگ اپنی چونچ
مین اُٹھا کر روانہ ہوا مگر گھبراہٹ مین اوڑتے وقت وہ چنگاری اوسکی چونچ سے چھوٹکر
پلوگا پر گر پڑی اور پلوگا کا بدن جلگیا اسواسطے پلوگا نے غصہ ہوکر ایک جلتی ہوئی لکڑی
اپنے چولھے سے نکال کر بورڈ ٹوٹ کی طرف پھینکی کہ وہ اتفاق سے اوسی پہاڑ پر آکر
گری کہ جہان جنگلیون کے بزرگ بے آگ کے سر نیچے کیے ہوئے غمگین بیٹھے تھے اب
آگ ملنے سے بہت خوش ہوئے اور اُسوقت سے تمام جنگلی اس مہربانی کے باعث بورڈ ٹوٹ
کی بہت تعظیم و تکریم کرتے ہین یہ جنگلی لوگ دو سے زیادہ گنتی نہین جانتے جب کوئی چیز
دو سے زیادہ گنتا ہے تو کچھ اونگلیون وغیرہ سے اشارے کرتے ہین یہ لوگ مرد و عورت
ننگے مادرزاد پھرتے رہتے ہین ہان صرف عورتین ایک پتہ اپنے ناگرڑے مین باندھکر
اندام نہانی کو ڈھانپ لیتی ہین مگر جب یہ لوگ ہماری بستیون مین آتے ہین تو سرکار سے
اُنکو سیقدر کپڑا بھی ملتا ہے کہ جس سے اپنا بدن چھپا لیوین لیکن بعض وقت بلا توقف
اپنی اصلی حیثیت سے کبھی آجاتے ہین اور ہمارے سب مرد و عورت کو اپنے اعضاء کا
درشن کرا جاتے ہین - یہ لوگ مرد و عورت دونون اپنے تمام بدن کو بوتل وغیرہ کے ٹکڑے سے
گود کر پھوڑون کا چھتا یا رکمٹی کا کپڑہ بناتے ہین مونچھ ڈاڑھی یا سر کا بال کچھ نہین رکھتے -
سب بالون کو عورت و مرد دونون بوتلون کے ٹکڑون سے تراش ڈالتے ہین سر منڈے بنوا
کی شکل پھرتے ہین بعض وقت سؤر یا کچھوے کی چربی مین کچھ سرخ مٹی ملا کر اپنے
سر اور بدن کو اوس سے رنگتے ہین - اِنکا بیاہ شادی بہت سیدھے سادے طور پر ہوتا ہے بر وقت
شادی کے دولھا و دلھن دونون کے بدن کو لال رنگتے ہین - پھر دولھا دولھن

پتون کے فرش پر ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھتے ہین۔ اُسوقت سب قوم حاضر ہوتی ہی۔ ایک شخص اس جلسہ مین بطور قاضی کے سردار ہوتا ہی وہی آدمی دولھا کو اوٹھا دولھن کے پاس لیجاتا ہی۔ اوسوقت ایک دوسری عورت گو عمر مین کم ہو دولھن کے پاس بیٹھی رہتی ہی تب وہی آدمی جو خدمت قضا اس موقع پر ادا کرتا ہی بہت سے تیر و کمان دولھا کے سامنے لاکر رکھدیتا ہی اور اُس رکھنے سے اُسکا مطلب یہ ہی کہ ان تیر و کمانون سے شکار کر کے اپنی عورت کی پرورش کرنا ہوگا۔ تب وہی آدمی حاضرین مجلس کی طرف پھر کر بآواز بلند دولھا دولھن کا نام پکار کر اب اک (بمعنی لیجاؤ) کا لفظ کئی دفعہ کہتا ہی اس کہنے کے بعد عقد پورا ہو گیا اور پھر تا حیات دونون کے کبھی طلاق یا جدائی نہین ہوتی۔ شادی کے بعد ان مین زنا نہین ہی گو شادی کے اول کثرت سے سُنا جاتا ہی۔ لڑکا پیدا ہونے کے وقت پردے کی حاجت نہین ہوتی مردون کے سامنے عورتین لڑکا جنتی ہین بعد پیدا ہونے کے ایک عورت پتون سے نکھیان ہانکتی ہی دوسری نال کاٹ کر بچہ کو گود مین لیکر بیٹھتی ہی پہلے دن غیر عورت دودھ پلاتی ہی دوسرے دن بچے کی ماں اور بعد وضع حمل کے اوسیوقت عورت چلنے پھرنے لگتی ہی ہر شی جنگل کی کھاتی ہی۔ پرہیز یا اچھوائی کا نام نہین جب بچہ تھوڑا سیانا ہوتا ہی تو تیر و کلٹھ اوسکا کھیلا کھیل ہی۔ ان لوگون کا گھر بھی بہت چھوٹا اور واہیات صرف چار کھمبے کھڑے کر کے اوسکے اوپر تھوڑی پتی ڈالکر ایک چند روزہ آسرا بنا لیتے ہین انکے قیام گاہ پر ایک دو گھر جو اُنکے سردارونکا ہوتا ہی دوسرے گھرون سے تھوڑا بلند ہوتا ہی۔ نکوبار اور انڈمان خورد کے جنگلیون کا گھر انسے بہت مضبوط اور عمدہ اور پائدار ہوتا ہی۔

ان بینوا سیرت جنگلیون کے گھرون کو اگر جا کر دیکھو تو سوائے میان بی بی کے اور کچھ

جائداد و ملکیت نہین رکھتے تیر و کمان انکی اصل جائداد بلکہ جان ہی ہر قوم جنگلی کے ساتھ کچھ مشترکہ ڈونگیان بھی ہوتی ہین جنپر سوار ہوکر شکار کرتے اور ایک ٹاپو سے دوسرے ٹاپو کو جاتے ہین منجملہ انکی مملوکہ چیزون کے مُردون کی کھوپڑیان بھی ہین جنکو یہ لوگ ساتھ ساتھ لیے پھرتے ہین۔ جب کوئی مہمان کسی دوسرے ٹاپو سے انکے ملنے کو آتا ہی تو پہلے آکر انکے گھرون سے چار پانچ قدم کے فاصلے پر بیٹھتا ہی گھر والے اُسکو وہین کھانا پہونچاتے ہین بعد کھانا کھانے کے وہ جس گھر مین چاہتا ہی جاتا ہی پھر سب اُس سے ملکر روتے ہین۔ یہ جنگلی جنکی گھڑی سورج اور جنکا گھنٹہ سمندر کی بالو ہی سال مین تین موسم شمار کرتے ہین ایک ایری بوڈا یعنی موسم خشکی جو فروری سے مئی تک ہی۔ دوسرے گول یعنی برسات جو جون سے ستمبر تک ہی۔ تیسرے پاپر یعنی معتدلہ درمیانی موسم جو اکتوبر سے جنوری تک ہی پہلے موسم یعنی ایام خشکی مین اُنکی خوراک شہد و گھونگے اور جنگلی پھل وغیرہ ہین اور دوسرے موسم مین درختون کی بیج جو ایام خشکی مین جمع کین اور جنگلی سوٗر ہی تیسرے موسم مین اُنکا کھانا اکثر مچھلی اور دوسرے کیڑے کوڑے سمندر کے ہین اور اسی سبب سے تیسرے موسم کے اخیر مین اُنکو برچھیان اور جال وغیرہ مچھلی پکڑنے کا سامان تیار کرنا پڑتا ہی وہ بعض درختون کی جڑین اور پھلیان بھی بہت مزے سے کھاتے ہین۔ غوطہ زنی کے بچپن سے یہ لوگ ایسے عادی ہوتے ہین کہ شاید کوئی دوسری غوطہ زن قوم انسے سبقت نہ لیجاوی ہمنے یہان بارہا دیکھا ہی کہ لوگون نے تماشا دیکھنے کیواسطے سمندر کے پرسون پانی مین پیسہ روپیہ یا انگوٹھی چھلا پھینک دیا ہی یہ جنگلی لوگ مثل شکاری چڑیا کے اُسیکے ساتھ ہی غوطہ مارکر اُس شی کو زمین تک جانے نہین دیتے۔ یہ لوگ مثل ماہی گیر پرندون کے سمندر کے کنارے پتھرون پر تیر و کمان لیے ہوئے مچھلیون کی تاک جھانک مین

رہتے ہین اور جب کبھی کسی بڑی مچھلی کو اُنھون نے دیکھ پایا تو پھر کیا مجال ہی کہ وہ اُنکے تیر سے بچکر بھاگ جاوے۔ یہ جنگلی جنکا بچپن سے پہلا کھیل تیر و کمان ہی ایسا سبد بیدھی تیر مارتے ہین کہ کیا طاقت جو کوئی اُنکے تیر کا وار خالی جاوے اس سبب سے جبتک یہ لوگ مخالف سرکار تھے پچاسون آدمیون کو اونھون نے تیرون سے بیدھ دیا۔ انکی ڈونگیان ۲۰ فٹ سے ۳۰ فٹ تک لمبی ایک سیدھے سادے کسی موٹے درخت کے تنہ سے کھود کر بنا لیتے ہین۔ ٹوٹے پھوٹے جہازون سے جو لوہا انکو کہین ملتا ہی اُسکو پتھرون سے تیز کرکے بسولہ اور کلھاڑی بنا لیتے ہین۔ اور جب لوہا نہین ملتا تو کسی تیز سیپ سے کلھاڑی و بسولہ کا کام لیتے ہین۔ یہ لوگ اپنی ڈونگیون مین ہالس یعنی ڈانڈے یا پال نہین لگاتے بوٹ کے پیچھے کی طرف ایک آدمی لمبی بلی لیکر کھڑا ہوتا ہی اور اسی سے بوٹ کو چلاتا ہی۔

ان لوگون مین کوئی حکیم یا ڈاکٹر نہین اور نہ وہ کچھ دوا جانتے ہین اُنکے یہان سب بیماریون کا علاج لہو نکالنا ہی اور جب کوئی بیمار ہوتا ہی تو وہ خود یا اُسکا کوئی عزیز نہایت بیدردی اور اناڑی پنے سے زخم مار کر خون نکالدیتا ہی اور اسی سبب سے اُنکا تمام بدن بھڑون کا چھتا بنا رہتا ہی۔ یہ بھی سُنا گیا ہی کہ ایک سُرخ رنگ کی دوا بھی بعض بیماریون مین استعمال کرتے ہین جب کوئی اُنمین مرجاتا ہی تو ایک ٹوکری مین جسکو وہ لوگ کاپا کہتے ہین مُردے کو رکھتے ہین اور اُسکے گھٹنون کو مروڑ کر اُسکی چھاتی تک لاکر باندھ دیتے ہین اور سارے اعضا کو درخت کے چھلکون سے کستے ہین اور جسوقت سے مُردے کا دم نکلتا ہی دفن کرنے تک اُسکو اکیلا نہین چھوڑتے باپ یا شوہر یا زوجہ اُسکے نزدیک بیٹھے رہتے ہین اور پھر لاش کو اُٹھاکر اُسکے دم نکلنے کی جگہ سے ایک میل کے فاصلے پر لیجاتے ہین اور

قبر کھود کر بہت جلدی سے اُسمین اُسکو گاڑ دیتے ہین اور کچھ مٹی کا نشان بنا کر چلے جاتے ہین اور قبر کے نزدیک ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہی۔ اور جس مقام مین جب کوئی آدمی مرا یا تو وہان کی آب و ہوا کو خراب یا شاید منحوس سمجھکر پھر اُسمین نہین رہتے اور بعد ایک یا دو مہینے کے پھر اُس مُردے کی قبر کھود کر اُسکا ماتم کر کے اُسکی ہڈیون کو آپس مین تقسیم کر لیتے ہین اور پھر اُنکو حرز جان کر کے اپنے پاس رکھتے ہین۔ اور کبھی کبھی لاش کو بجائے گاڑنے کے ایک مچان پر رکھدیتے ہین یا کسی درخت کی شاخ پر لٹکا دیتے ہین یا دو درختون کے بیچ مین باندھکر لٹکا دیتے ہین۔

اُنکا عقیدہ ہی کہ مرنے سے آدمی نیست و نابود ہو جاتا ہی وہ لوگ ناچتے گاتے بجاتے بھی ہین۔ جب کوئی دوسری قوم اُنکی ملاقات کو آتی ہی یا کوئی اُنکا تیوہار ہوتا ہی تو اُسدن بڑا گانا بجانا اور ناچنا ہوتا ہی۔ ان لوگون کا کوئی ملت و مذہب نہین اور نہ کوئی اُنکا مذہبی سردار ہی مگر تب بھی اخلاق و آدمیت کی اُنمین بو باس ہی۔ جیسے مین نے اوپر بیان کیا ہی اُنکی صحیح تواریخ کچھ نہین ملتی مگر اٹکل کا گھوڑا دوڑانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ جزائر کبھی شایستہ قوم سے بھی آباد تھے کیونکہ اُسوقت بہت جگہون مین زمین کے نیچے کھودنے سے برتنون کے ٹکڑے اور ٹھیکرے اور تیرون کے بھالے وغیرہ دبے ہوئے ملتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دوسرے ملکون کے آدمیون کی آمد و شد بند ہو جانے سے یہ لوگ رفتہ رفتہ وحشی ہو گئے اگرچہ بہت مورخون کا بیان ہی کہ باشندگان جزائر انڈا آدم خور ہین مگر اس ہنس بائیس ۲۲ برس گذشتہ مین جسقدر تحقیقات و تجربہ ہوا اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ قیاس سراسر غلط تھا اسقدر صحیح ہی کہ یہ لوگ وحشی ہین اور برہما اور ملایا کے جہاز اکثر یہان آکر ان لوگون کو پکڑ لیجاتے اور غلام کر کے دوسرے ملکون مین بیچڈالتے تھے

سوا اُسکے بعد سے جب کبھی یہ لوگ کسی جہاز وغیرہ کو یہان دیکھ پاتے تو بلا تامل تیرون کی بوچھار اُسکی نذر کرتے اِس سبب سے بہت لوگون کی یہ راے ہوگئی کہ باشندگان انڈمان آدمیون کو کھاتے ہین۔ گو یہ لوگ کسی جن بھوت کے قائل نہین مگر مُردون کی ہڈیون کو بطور تعویذ کے اپنے گلے مین ڈالے پھرتے ہین اور اُنکی کھوپریون کو تبرکًا اپنے پاس رکھتے ہین تاکہ کوئی آسیب اُنپر اثر نکرے۔

پہلے یہ لوگ سواے پھل پھلاری اور مچھلی و سور وغیرہ کے کسی دوسرے کھانے کی چیز کو خواب مین بھی نہ دیکھ پاتے ہونگے بلکہ گوشت و مچھلی مین نمک لگاکر کھانا بھی نہین جانتے تھے مگر اب سرکار کی مہربانی سے چاول روٹی اور ہر قسم کا سالن اور بسکٹ او مٹھائی وغیرہ مزے سے کھاتے ہین گانجا شراب تماکو پینے کے بھی بہت عادی ہوگئے اب پیپ یا چرٹ ہر وقت اُنکے مُنہ مین لگا رہتا ہے۔

پہلے تو یہ لوگ ننگے مادرزاد پھرا کرتے تھے مگر اب کپڑا بھی پہننے لگے اور تسبیح اور منکے اور کنٹھیون کو بہت شوق سے پہنتے ہین جنگلی یتیم بچّون کے واسطے سرکار نے ایک اسکول بھی بنایا ہے بہت سے بچے اُسمین پڑھتے ہین۔ گو اُنکی اصلی زبان تو تمام دنیا سے نرالی ہے مگر اب وے ہندوستانی خوب بولتے ہین۔ مین نے ۱۸۶۶ء عیسوی مین دیکھا تھا کہ یہ لو روپیے پیسے اشرفی کی کچھ قدر نہ کرتے تھے اُنکے نزدیک اشرفی اور پیسا دونون برابر تھے اور ایک چرٹ جسکو وہ پیتے تھے اشرفی سے بہتر جانتے تھے لیکن اب ہم منحوسون کی صحبت نے اُنکو بھی حرصی کردیا اب تو جس راہ چلتے کو دیکھتے ہین پیسا مانگتے ہین۔ بُڈھے اور جوان جنگلیون کو شایستہ بنانا اور علم سکھانا اور اُنکا جنگلی پن چھوڑانا ایک امر محال ہے۔ لیکن بچّون کو سکھانے سے کچھ نفع مترتب ہوتا ہے اور اُنمین آدمیت آتی جاتی ہے

ابھی جنگلی لوگ ماتحت ایک پٹی افسر علاقہ انڈمن ہوم کے کچھوے اور کچھویون کی کھوپریان اور شہد اور موم اور گھونگھے اور کوڑیان و کستورہ و عقیق البحر و پان ولمبو وغیرہ گھر گھر وزوخست کرتے پھرتے ہین۔

ان جنگلیون کی عمر بہت کم ہوتی ہی تیس ۳۰ برس سے اوپر بہت کم جیتے ہین اور اُنکی لڑکیان بہت جلد دس نا گیارہ ۱۱ برس کی عمر مین بالغ ہو کر تیس ۳۰ برس کی عمر تک بڈھی پھوس ہو جاتی ہین۔

ہم لوگون کا کھانا کھانے اور ہماری صحبت مین رہنے کے سبب سے ہمارے سب مرض بھی اُنکو لگ گئے - ایک بدذات جمعدار کی بدولت مرض آتشک بھی بہت مرد و عورت کو ہو گیا۔ ایک سال خسرہ کی متعدی بیماری بھی بیچارون مین ایسی پھیلی تھی کہ بیسیون آدمی اُنکے فوت ہو گئے جب سے ہندوستانیون وغیرہ کا قدم آیا ہم دیکھتے ہین کہ روز بروز جنگلیون کا تنزل ہی شاید تھوڑے عرصے کے بعد یہ قوم بوجنی جیڑا جسکا خلط ملط ہم لوگون سے بہت ہی تمام ہو جاوے - اب یہ جزائر ماتحت چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ انڈمان کے دو ضلعون مین تقسیم ہین ایک ضلع سدرن دوسرا ناردن اور ہر دو ضلع ڈویزن یعنی قسمتون پر تقسیم کیا گیا ہی اور قسمتین اسٹیشنون پر اور اسٹیشن گانؤن پر - چنانچہ مفصل حال اس بندوبست کا مع تعداد قیدیان ہر اسٹیشن و گانؤن و تعداد خانہ شماری مع نام جمعداران و محرران اسٹیشن وچودھریان و تعداد چوکیداران گانؤن واطفال قیدیان ورقبہ اراضی مزروعہ ہر دو نقشہ مندرجہ ذیل سے واضح ولائح ہو گا یہان اُسکا تکرار کرنا ضرور نہین ہی۔

گوشوارہ اسٹیشن وکلاس وار کل قیدیان موجودہ پورٹ بلیر و نکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل ۱۸۹۰ء عیسوی

نام ڈسٹرکٹ یعنی ضلع	نام اسٹیشن یعنی ٹاپو	کلاس قیدیان و تفصیل مرد و عورت: پیٹی افسر	مشقتی	ملازم سرکار	پیشہ ور	میزان	مرد	عورت	نام جمعدار انچارج اسٹیشن	نام محرران اسٹیشن	کیفیت
سدرن	روس	۱۰۰	۱۰۰۶	۵۲	۱۴۳	۱۳۰۱	۸۲۸	۴۷۳	عوض خان	ہر پرشاد	
″	ابرڈین	۶۴	۹۸۲	۲۱	۲۶۵	۱۳۳۲	۱۲۵۵	۷۷	سربلند خان	ویدار سنگھ	بشمول فلس بے
″	سوتھ پنٹ	۳۰	۲۸۲	۱۱	۳۵۵	۶۷۸	۵۵۶	۱۲۲	لمن غازی	شیو سہاے	بشمول نیا گانون وکاربین کوب و جنگلی گانون
″	ہڈو	۷۵	۴۱۹	۳۸	۶۴	۵۹۶	۵۷۲	۲۴	کاشہا	فضل علیخان	
″	نیوی بے	۵۴	۶۴۵	۶	۱۹۵	۹۰۰	۸۴۷	۵۳	گھاسی	ہیت رام	بشمول دھنی کھاڑی بلیٹان و جنگلی گھاٹ
″	نیو کلنگ	۵۲	۷۰۹	۱۰	۵۰۵	۱۲۷۶	۱۱۷۶	۱۰۰	نور الدین	تبارک علی	بشمول پہاڑ گانون ویراتھ پور وگاراچرامان
ناردن	چاتھم	۳۵	۳۲۲	۱۶	۱۲	۳۸۵	۳۸۲	۳	دھونکل سنگھ	سورج پرشاد	
″	ہوپٹون موئٹ	۴۹	۵۰۲	۵	۸۳	۶۳۹	۶۲۰	۱۹	ترنگو	جگت جیون لعل	
″	پریس پیرٹ	۱۲	۱۶۱	۰	۴۲	۲۱۵	۲۰۳	۱۲	محیی الدین	عبد الحق	بشمول نارتھ بے
″	بمبو فلاٹ	۴۰	۱۰۱۶	۴	۲۳۹	۱۳۲۰	۱۲۷۰	۵۰	بھکتا	گوبند پرشاد	بشمول وبرلیگنج واسٹوارٹ گنج

ناروین	ویپر	۹۵	۹٦۱	۱۳	۲۱	۱۰۹۰	۱۰۸٦	۴	دیپ سنگھ	الٰہی بخش خان	بشمول ہاتھی ٹاپو وٹھاکھاڑی
″	ڈنڈاس پینٹ	۱۲	۱۸۸	۱	۳۴	۲۳۵	۲۴٦	۹	داود	مولوی لیاقت علی	
″	پورٹ مونٹ	۱٦	۲۱۴	۲	۲۱۰	۴۴۲	۴۰۰	۴۲	سکندر خان	تجمل حسین	بشمول ٹیلاگھاٹ وچھولداری
″	نکوبار	۱۰	۱۴۳	٦	۸	۱۹۵	۱۹۵	۰	بلدیو سنگھ	خورشید علی	
میزان قیدیان		۱٦۱	٦۴۹۲	۱٦٦	۱۹۸۵	۱۰۵۹۵	۹۴۰٦	۹۸۸	۰	۰	
رہائی یافتگان موجودہ سٹلمنٹ		۰	۰	۰	۰	۳۷۱	۰	۰	۰	۰	
اطفال قیدیان		۰	۰	۰	۰	۹۸۳	۰	۰	۰	۰	
فوج مع متعلقین خود		۰	۰	۰	۰	۸۹۳	۰	۰	۰	۰	
پولیس ایضاً		۰	۰	۰	۰	۴۱۵	۰	۰	۰	۰	
افسران مع تحت افسران خود		۰	۰	۰	۰	۹۵	۰	۰	۰	۰	
دوسرے آزاد لوگ یعنی فری مین		۰	۰	۰	۰	۱۲۷	۰	۰	۰	۰	
سوائے جنگلیوں کے		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان کل قیدی و فری باشندگان سٹلمنٹ		۰	۰	۰	۰	۱۳۴۷۹	۰	۰	۰	۰	

گوشوارۂ آبادی دیہات قیدیان واقع سٹلمنٹ پورٹ بلیر و نکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل ۱۸۷۹ء عیسوی

نام سرکٹ	نام موضع	نام چودھری	تعداد چوکیداران	تعداد باشندگان کشت لیو رہائی یافتہ: مرد	تعداد باشندگان کشت لیو رہائی یافتہ: عورت	تعداد اطفال	اراضی مزروعہ: پہاڑی	اراضی مزروعہ: دھنیار	اراضی زیر تیخ	تعداد مکانات قیدیان رہائی یافتہ	کیفیت
سدرن	۰	۰	۰	۱۴۴	۴۸	۹۶	۰	۰	۰	۳۲	
″	ابرڈین	غلام علیخان	۳	۲۲۵	۹۶	۳۱۷	اماک عسگہ	ماعسگہ	ماسہ بگہ	۱۶۸	اسمین فنس بے بھی شامل ہے
″	سوٹ بٹ	بھون	۲	۹۵	۴۶	۳۰	ماللوصگہ	ماد حگہ	لعہ بگہ	۱۰۴	اسمین کارمین کوب و چکر گانوں وود لین بھی شامل ہے
″	بناگانون	کفایت الدینخان	۴	۱۸۸	۶۴	۲۶۵	سالعگہ	ساعسگہ	اللعگہ	۲۰۳	
″	پراتھرو پور	رام سنگھ	۱	۶۶	۴۴	۵۶	۰	امالعگہ	للعگہ	۱۸	
″	کارا چرا گانون	سوبی	۲	۱۴۵	۱۰	۶	جانگہ	لگہ	۰	۱۴۶	
″	بلی ٹان	امام علیخان	۰	۳۰	۹	۱۰	للعگہ	ما بگہ	سگہ	۳۰	اسمین ستبی گھاٹ بھی شامل ہے
″	دھنی کھاڑی	رانی سنگھ	۱	۵۷	۱۸	۲۹	عگہ	امانگہ	عسگہ	۷۲	
″	پہاڑ گانون	اکبر سنگھ	۳	۱۹۶	۷۰	۵۲	مابگہ	عانسگہ	سگہ	۱۴۵	
″	جنگلی گھاٹ	رتیلو داس	۲	۶۷	۳۵	۲۴	۰	ماعسگہ	۰	۱۱۶	اسمین بنوی بے بھی شامل ہے
″	ہدو	موتی سنگھ	۱	۶۵	۴۰	۳۳	عگہ	عسگہ	یک بگہ	۵۲	

تاردون	چاٹم	۰	۰	۹	۳	۰	۰	۰	۰	۲	
"	ہوٹون	رام پرشاد	۱	۶۲	۱۹	۱۶	عسگر	معسگہ	۰	۶۵	اسمین موونٹ ہریٹ بھی شامل ہے
"	پروپرٹس پیٹ	شمبوراجو	۱	۳۵	۹	۱۳	عسگہ	عسگہ	۰	۲۴	اسمین نارتھ بے بھی شامل ہے
"	ومبرلی گنج	سروپ	۱	۸۹	۱۰	۵	۰	ماعسگہ	ے بگیہ	۸۸	اسمین گوکلابن بھی شامل ہے
"	اسٹوارٹ گنج	اعظم خان	۱	۶۳	۳۵	۱۱	عسگہ	۱۸ عسگہ	ایک بگیہ	۹۰	
"	بمبوفلاٹ	"	۱	۵۴	۲۵	۱۷	۸ عسگہ	۱۸ عسگہ	۸ عسگہ	۵۲	اسمین فینور بے بھی شامل ہے
"	وپیر	شیر علیخان	۰	۸	۵	۶	۰	۰	۰	۰	اسمین باجہ جاگ بھی شامل ہے
"	ڈنڈاس پیٹ	نجو خان	۱	۳۴	۱۲	۹	عسگہ	۰	۰	۳۷	اسمین ایریل کریگ شامل ہے
"	ہاتھی ٹاپو	شبیر علیخان	۰	۱۰	۵	۱۰	ے بگیہ	عسگہ	۰	۱۰	
"	بیٹا کھاڑی	"	۱	۶۲	۶	۱۵	۰	ماعسگہ	۰	۶۸	اسمین جھولداری میوکھاڑی وباتوگھاٹ بھی شامل ہے
"	پورٹ مونٹ	عبداللہ خان	۲	۱۱۷	۱۴۸	۱۴	۱۸ عسگہ	ساعسگہ	عسگہ	۱۰۰	
۰	نکوبار	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	
میزان	۰	۰	۲۸	۱۸۵۸	۶۴۹	۹۰۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶۹۶	

واضح رہے کہ اس نقشہ مین صاحب لوگون کے بنگلے اور سرکاری بارکین اور گدام وتھانہ پولیس وغیرہ عمارات شامل نہین ہین اور بھی تعداد مردم شماری موضع وار بین صاحب لوگ اور دوسرے فری باشندے شامل نہین ہین

فہرست

بندر کی تصویر

اب بعد ختم کرنے اس فصل کے ایک اَور عجوبہ قصہ جو اِس مقام سے متعلق ہی واسطے تفریح طبع ناظرین کے درج کیا جاتا ہی۔

اخبار لندن مورخہ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۶۹ء مین ایک عجیب قصہ انڈمان کے بندر کا اسطرح سے درج ہی کہ ۱۸۶۴ء مین پورٹ بلیر کے کسی جزیرے سے جہاز وجی لنٹ کو یہ بندر ملا یہ بندر مادہ ہی اور جینی اسکا نام ہی چار برس تک برابر جہاز مذکور پر رہا اور خلاصیون کے ساتھ خلاصیون کا سب کام کرتا تھا اور بمجرد ملنے حکم کے جو سیٹی بجا کر دیا جاتا ہی یہ بندر سب خلاصیون کے اول مستول کی چوٹی پر پہونچتا تھا اور جب حکم ملتا سب سے پہلے نیچے آتا حبش کی جنگ مین بھی حاضر تھا اور بعد جنگ مذکور کے نیک چلنی اور عمدہ کارگزاری کا ایک سارٹیفکیٹ اوس

نقرئی اور تمغہ جنگ مذکور پاکر اُس جہاز سے رخصت ہو کر عجائب خانۂ لندن مین رکھا گیا تھا
یہ بندر دو فٹ چار انچہ تک مثل انسانون کے دو پانون پر سیدھا کھڑا ہو کر چلتا ہی اور کچھ بوجھ
بھی لیجاتا ہی۔ جب اُسکو حکم دو کہ اِس بوجھ کو نیچے ڈالدو تو اُسی وقت پھینکدیتا ہی انگریزی
برابر سمجھتا ہی لوگون کا مقولہ ہی کہ بندر بول بھی سکتا ہی مگر مارے ڈر کے کہ بولنے سے لوگ
اُس سے مشقت کرادینگے نہین بولتا ہی سو یہ بات اِس بندر مین نہین ہی یہ بندر بے کہے
آدمیون کے برابر کام کرتا ہی۔ یہ بندر بہت عاقل اور صحبت مین بیٹھنے اور باتین سُننے کا
بہت مشتاق ہی مگر افسوس کہ خود بول نہین سکتا۔ مُرغی کے بچّون سے بہت کھیلتا ہی اور
وہ چوزے بھی اُس سے نہین ڈرتے اور اُسکی صحبت کو پسند کرتے ہین۔ اُسکے سر پر بڑے بڑے
بال ہین اُنمین تیل ڈالکر اور کنگھی کرکے مثل آدمیون کے کانون کے نیچے ڈالکر مانگ نکالتا ہی
گو مُنھ اُسکا بہت ڈراونا ہی مگر قد نہایت شایستہ اور بہتر اور سر کے بال بہت ستھرے ہین۔
جب سوڈا واٹر کی بوتل اُسکے ہاتھ مین دو تو اپنے ہاتھون سے تار کھولکر اور کاگ کو نکالکر
عجب ادا سے پیتا ہی یہ بندر تما کو بھی پیتا ہی اسواسطے چرٹ ہر وقت اُسکے منھ مین لگا رہتا ہی شراب
پینیکا نہایت مشتاق ہی۔ جب اُسکو شراب دو تو گلاس اپنے ہاتھ مین لیکر بہت شوق سے پیتا ہی
یہ ایک نئی قسم بندر کی پائی گئی یہ بندر آدمی اور بندر کے بیچ مین ایک قسم حیوان غیر ناطق مگر عاقل کی ہی

Chapter II

The administration of Justice! the management of the Settlement, the officers and their duties, as flourished during the time of different Superintendents.

فصل دوم

حالات عجیبہ عہد ہر سپرنٹنڈنٹ مع تذکرہ انتظام حکومت و دادرسانی وغیرہ

Dr. Walker

Present Superintendent.

عہد ڈاکٹر واکر صاحب

جب یہ سٹلمنٹ اوّل مین کھولا گیا تو صرف ڈاکٹر واکر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سابق جیل آگرہ کے یہان کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہو کر ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ع کو رونق افروز ہوئے اُسوقت صاحب ممدوح کے ساتھ صرف لفٹنٹ ہیلڈ صاحب اور چالیس گورے نیول گارڈ کے اور ایک نیٹو اورسیر اور دو نیٹو ڈاکٹر تھے - صاحب ممدوح کو اندر حدود جزائر انڈمان کے پورے اختیارات فوجداری بشمول سزاء موت حاصل تھے یہان پہونچنے کے ساتھ ہی زیر نگرانی لالہ متھرا داس نیٹو اورسیر کے فارسی دفتر کی بنیاد ڈالی گئی جو اب تک کسیقدر اس سٹلمنٹ مین باقی ہے اور قیدیون مین سے حسب لیاقت منشی و محرر و جمعدار و محافظ و خزانچی و اسٹور کیپر یعنی منشی کمسٹریٹ وغیرہ بنائے گئے اور باقی سب قیدیون کی بیڑیان کٹوا کر زیر نگرانی قیدی افسرون کے مطلق العنان چھوڑ دیا قیدی لوگ یہان کے حالات اور جنگل اور عرض وطول سمندر و تکلیف راہ اور جنگلیون کی خونخواری سے واقف نہ تھے جب اُنکو ڈاکٹر واکر صاحب نے مطلق العنان چھوڑ دیا تو ۱۰ مارچ سے ۲۲ اپریل تک سوا مہینے کے عرصے مین باوجود تھوڑے سے آدمیون کے ۲۱۳ نفر قیدی جنگل کو فرار ہو گئے منجملے ۸۰ نفر ۱۰ مئی ۱۸۵۸ع تک اُس جنگل لق و دق سے جھک مار کر اور نا چار ہو کر واپس

آئے تھے سو ۸۷ نفر کو بقصور فرار پھانسی دی گئی اور ایک آدمی گولی سے مروا ڈالا گیا اس صاحب کے وقت کا یہ حادثہ ۸۷ نفر قیدیون کو بجرم فرار پھانسی دینے کا جب تک یہ سٹلمنٹ آباد ہے یاد رہیگا - اس صاحب کے وقت مین ۱۴ اپریل ۱۸۵۹ء کو جنگلیون نے ٹاپو ہدو پر یورش کر کے دو قیدیون کو جان سے مار ڈالا اور سات آدمی زخمی ہوئے اس حملے مین جنگلیون نے روپیہ پیسا ظروف وغیرہ کچھ نہین لیا لیکن لوہا اور بوتل جسقدر پائی لیگئے اور ۱۲ نفر قیدی بھی اُنکے ساتھ چلے گئے اُسی صاحب کے وقت مین ۱۵ مئی ۱۸۵۹ء کو پھر دوبارہ جنگلیون نے ٹاپو ابرڈین پر یورش کی مگر اس مرتبے ایک دودھ ناتھ نام قیدی جو مارچ ۱۸۵۸ء مین فرار ہو کر ۱۴ مہینے تک جنگلیون کے ساتھ مل جل کر جنگل مین تھا اور ایک جنگلی عورت سے اُسنے شادی بھی کر لی تھی ایکروز قبل اس حملے کے ابرڈین مین واپس آیا اور خبر دی کہ کل کو ڈھائی تین سو جنگلی ابرڈین پر یورش کرینگے تم ہوشیار رہو صاحب سپرنٹنڈنٹ اس خبر کو سُنکر مع توپ و گورہ ہاے نیول گارڈ کے واسطے مقابلہ جنگلیون کے پندرہوین کی صبح سے ابرڈین مین تیار تھے اور جب موافق خبر دودھ ناتھ کے قریب آٹھ بجے صبح کے جنگلیون نے حملہ کیا تو بضرب توپ و بندوق اُنکی مدافعت کی گئی اور کچھ جانی نقصان نہوا چنانچہ بجلدوے اس خیر خواہی کے دودھ ناتھ مذکور رہا ہو گیا چونکہ بموجب حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ کے سب قیدیون نے سمندر کے پانی مین گھس کر پناہ لی تھی اور ٹاپو خالی ہو گیا تھا سو جنگلیون نے جو کچھ اسباب از قسم لوہے کے پایا سب لوٹ کر لے گئے - یکم اپریل ۱۸۵۹ء کو کچھ پنجابی قیدیون نے پہرہ والے گورے نیول گارڈ کی بندوق چھین کر صاحب سپرنٹنڈنٹ کو مارنا چاہا تھا مگر جانفشانی اور دلیری منجھرادا اس نٹو اور سیر سے صاحب ممدوح کو کچھ صدمہ

نہین پہونچا لیکن اور سیر مذکور چھینا جھپٹی اور مقابلہ مین کسیقدر زخمی ہو گیا تھا بعد تحقیقات مقدمۂ
مذکور کے چار آدمیون کو بجرم اقدام قتل و بلوے کے ۲۹ - اپریل ۱۸۵۹ع کو حسب تجویز
صاحب سپرنٹنڈنٹ کے پھانسی ہوئی اور باقی ۱۱۲ نفر پنجابی جنپر شبہہ شرکت واردات
مذکورہ کا تھا ابرڈین کو تبدیل کیے گئے اور کھارا پانی پی پی کر قریب تمام کے ہلاک ہو گئے
اور پھانسی والون سے زیادہ عذاب بھگت کر مرے اور بارہ نفر ہندوستانی قیدی جو
ٹنٹو اور سیر کے دوست اور مددگار تھے بجلدوے خیر خواہی سرکار رہا ہو گئے - اسمین شک
نہین کہ اگر یہ ٹنٹو اور سیر غالب ہوتا تو مجرم اقدام قتل و بلوے کے ضرور ہندوستانی ہوتے
اور خیر خواہی و اعانت کے سبب سے بہت سے پنجابی چھوٹ جاتے اور ہندوستانیونپر
آفت آتی - جولائی ۱۸۵۹ع مین دو کمپنی مدراس رجمنٹ کی یہان آکر مقیم ہوئین جبتک
ڈاکٹر واکر صاحب پورٹ بلیر مین رہے ہمیشہ جہاز پر رہتے تھے دن مین ٹاپو مین صرف
کام دیکھنے کو آتے اور پھر جہاز پر واپس چلے جاتے ڈاکٹر واکر صاحب کے اخیر وقت تک
دو ہزار قیدیون سے زیادہ جمع نہوئے تھے یہ صاحب سوا ایک ٹنٹو اور سیر کے واسطے کام
سٹلمنٹ کے اخیر وقت تک اکیلا رہا ایک سرجن یعنی ڈاکٹر بھی اس صاحب کے وقت مین
آگیا تھا لیکن اوسط فوتی ماہواری کی فی صد دس سے کم نہ تھی اس سپرنٹنڈنٹ کے وقت مین
بنگلہ چیف کمشنر اور ہسپتال روس و وپر و بارک جنگی پلٹن کی بنا ڈالی گئی اسی صاحب
کے وقت مین جزیرۂ روس و تھوڑا سا حصہ شرقی جہان اب کمسریٹ سارجن کا بنگلہ ہے
ابرڈین و چاتم و وپر جنگل سے صاف ہو گئے تھے اور باقی سب جنگل تھا - ۱۴ - اکتوبر ۱۸۵۹ع
کو ایک برس سات ماہ چار روز سٹلمنٹ کی حکومت کر کے یہ صاحب کلکتہ کو تشریف لیگئے
اور جان ہاٹن صاحب بہادر ۱۲ - اکتوبر ۱۸۵۹ع کو بجاے اونکے سپرنٹنڈنٹ اور کمشنر

مقرر ہو کر وتق افرز سٹلمنٹ کے ہوئے۔

Jhon Haughton

2nd Superintendent

عہد جان ہاٹن صاحب بہادر

یہ سپرنٹنڈنٹ بہت رحیم اور خدا ترس اور نہایت مدبر اور سنہ۱۸۵۷ع کے غدر کہ کابل کو دیکھے ہوئے تھا اِنکے وقت مین ڈاکٹر والٹر صاحب جزیرۂ تواہی سے اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہو کر آیا۔ یہ ڈاکٹر ڈاکٹری اور اسسٹنٹی دونون کا کام کرتا تھا جان ہاٹن صاحب بہادر نے آنے کے ساتھی اپنی بود و باش بنگلہ چیف کمشنر واقع روس مین اختیار کی سنہ۱۸۶۸ع مین اسی صاحب کے وقت مین عورتون کا پہلا چالان آیا اور اسی صاحب نے گورنمنٹ سے اجازت لیکر سب دائم الحبس اور میعادیون کی شادی کا دستور نکالا جو ابھی تک جاری ہی لیکن اُسوقت یہ حکم تھا کہ اگر میعادی مرد یا عورت کی رہائی ہو جاوے تو تاحیات اپنی جورو یا خصم کے سٹلمنٹ سے نجانے پاوے اور مثل دائم الحبس کے اُسی کے ساتھ رہی۔ اس صاحب نے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے سلسلۂ رسل و رسائل خطوط قیدیون کا جاری کیا اسی صاحب نے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے میعادی قیدیون کی معافی چہارم میعاد کا حکم جاری کرایا۔ اسی صاحب کے وقت مین قریب ۲۸۳ نفر کے ہر قسم کے پیشہ ور مقرر ہوگے۔ اسی صاحب کے وقت مین گاے و بکری و مرغی و بط منگا کر پیشہ ورون کو پالنے کے واسطے دی گئین اور ہزارون پرند و چرند ملک سے منگوا کر چھوڑے گئے کہ اُن چھوڑے ہوئے جانورون مین اب گوون سے بہت تکلیف ہی۔ اسی صاحب کے وقت مین مسٹر گرین صاحب ایک انگریز سوداگر نے یہان آکر دوکان بنائی اور ہزارون روپیہ کا سامان ہر قسم کا یہان مہیا کر دیا ایک

سب حماد دوکاندار کو بھی مولمین سے بلوا کر یہان دوکان کروائی اور حکم دیا کہ سب دوکاندار دوکانکا
مال بلا کرایہ جہاز سٹلمنٹ کو آیا کرے۔ یکم دسمبر ۵۹ع کو اسی صاحب کے وقت مین ایک
بڑا طوفان باد تند کا آیا اور تیسری ماہ مذکور تک بڑے زور شور سے ہوا چلتی رہی اسمین بہت سے
مکانات گارڈ اور قیدیون کے اور ایک طرف بنگلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی اوڑ گئی ایک
سپاہی نیول گارڈ کا اور ایک قیدی گرے ہوئے مکانات کے نیچے دبکر مر گئے اور ہزارہا
جنگلی درخت جڑ پیڑ سے اکھڑ کر ہوا پر اوڑ گئے۔ ایک چھوٹا آگبوٹ بھی جسکی تیاری مین پچیس ہزار
روپیے خرچ ہوئے تھے پتھرون سے ٹکر کھا کھا کر ٹوٹ گیا اسی صاحب کے وقت مین
چاٹم کا آرہ گھر جاری ہوا۔ اور نارنگی ولیمو و انبہ وغیرہ صدہا پھلدار درختون اور ہر قسم کی ترکاریون
کے پودے اور تخم ہند اور برہما سے منگا کر یہان لگوائے گئے کہ اسوقت کی مخلوق ان درختون کے
پھل کھاکر صاحب ممدوح کو دعاء خیر سے یاد کرتی ہے۔ اسی صاحب کے وقت مین ملکہ معظمہ
دام اقبالہا کی فیاضی اور رحم دلی کے سبب سے ۶۱ع مین قریب ایکہزار قیدیان بغاوت
کی باستثناء قاتل و بانی سرغنہ بغاوت کے رہائی ہوگئی یہ صاحب جو کہ کچھ عرصہ تک
افغانون کی بند مین رہا تھا قید کی تلخی اور رہائی کی لذت سے خوب واقف تھا اس سبب
سے اسکو رہائی دلانے کا بڑا شوق تھا قیدیون کا رجسٹر ہاتھ مین لیے ٹاپو ٹاپو پھرتا اور
چھانٹ چھانٹ کر رہائی دیتا اسکے نزدیک رہائی دینے سے زیادہ کوئی نیکی نہ تھی
اسکا تمام عہد سپرنٹنڈنٹی اسی کوشش مین تمام ہوا شاید ایک دو قیدی کو رہائی دیے
بغیر وہ نیک نیت کھانا بھی نہ کھاتا تھا اور اسکی نیک نیتی کے سبب سے اسکو موقع
بھی ایسا ہی ملا تھا کہ ہزارونکو رہا کر دیا۔ انکے وقت مین سچے موتی کی ایک سیپی بھی سمندر
سے ملی اور کلکتہ کے عجائب گھر کو بھیجدی گئی۔ انکے وقت مین ایک مرتبہ ایک بڑی مچھلی

شیو شاستر جہاز کے ہزاروں من کے لنگر کو نگل گئی اور جہاز کو لیکر چلدی مگر بمشکل تمام اُس مچھلی کو مار کر اُسکا سر کاٹ لیا گیا کہ فقط وہ سر کئی روز تک ہر دو کمپنی مدراس رجمنٹ نے کھایا تھا۔ اس صاحب کے وقت مین ایک دفعہ ایک عجیب ہیئت کی مچھلی کوئی ۲۰ فٹ لمبی اور ۸ فٹ چوڑی مر کر کنارے آلگی تھی اُسکے منھ کے سامنے ۸ فٹ لمبا اور ۱۲ انچ چوڑا دو دھارا ایک قدرتی آرہ لگا ہوا تھا اُس آرے کے نہار مثل پنجۂ شیر کے ایسے تیز تھے کہ اگر وہ طیش مین اگر ہاتھی کو مارے تو ایک ہی وار مین دو ٹکڑے کر دیوے اُسکا وہ آرہ اور کھال عجائب خانہ کلکتہ کو بھیجا گیا۔ یہ رحم دل و خدا ترس و غریب پرور سپرنٹنڈنٹ ۲ برس ۸ ماہ اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے اور اچھی اچھی ناموری کے کام بطور یادگاری کے چھوڑ کر بائیسوین مئی ۱۸۶۲ع کو روانہ ہند ہوا جب یہ سپرنٹنڈنٹ اسٹمر سدنی پر سوار ہو کر کلکتہ کو چلا تو تمام قیدی اگبوٹ کو دیکھکر زار زار روتے تھے اور اُسوقت کے قیدی جو ابتک موجود ہین اُس صاحب کو ہمیشہ بہت خوبی سے یاد کرتے ہین۔

Col. Tytler

III Superintendent

عہد کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر

۱۶ امئی ۱۸۶۲ع کو کرنیل ٹیٹلر صاحب اس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہو کر رونق افروز انڈمان ہوئے - یہ صاحب بھی ہاٹن صاحب کا نعم البدل تھا یہ صاحب بہت سیدھا سادا اور نہایت رحم دل سردار تھا مونٹ ہریٹ اور ہڈواسی صاحب کے عہد مین آباد ہوا سڑکون کی ایجاد اس سٹلمنٹ مین اسی صاحب نے کی سٹلمنٹ کا باجہ اسی صاحب کے وقت مین آیا - جنرل نپیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اسی صاحب کے وقت مین رونق افروز جزیرہ ہذا ہوئے اور اُنھون نے دیکھا کہ کرنیل صاحب کے بچے دن رات قیدیون کے ساتھ ہلے ملے پھرتے ہین اور قیدیان جزائر ہذا کی نیک چلنی اُنھون نے دیکھکر گورنمنٹ کو رپورٹ کی کہ جسکے سبب سے قیدیون کی ترقی تنخواہ ہو کر کپڑہ ملنے کا بھی حکم صادر ہوا اس صاحب کے وقت مین کچھ قیدی عورتین کسبی بھی مقرر ہوئی تھین اس صاحب کے وقت مین جب عورتین جہاز سے اترتین تو قیدی اُسیوقت عورتون کو راضی کر کے اپنے اپنے مکان کو لیجاتے - اسی صاحب کے وقت مین منشی محمد اکبر زمان جولائی ۱۸۶۳ع مین میر منشی مقرر ہوئے اور اخیر ۱۸۷۸ع تک میر منشی اس سٹلمنٹ مین رہے کہ پھر ۱۸۷۸ع سے ایک فری منشی بہ تنخواہ ؏ ماہوار کے چیف کمشنر آفس مین مقرر ہو گیا اسی صاحب کے عہد مین مسٹر ہمفری صاحب اس سٹلمنٹ مین تشریف لائے کہ ابتک یہان موجود ہین - اس صاحب کے وقت مین بہت میعادی قیدی بمعافی میعاد چہارم کے چھوٹ گئے مسٹر ڈکروز ایک کرسچن قیدی جو لوکل رکارڈ کا کرانی تھا نائب سپرنٹنڈنٹ تھا جو چاہتا

سو کرتا۔ اسی صاحب کے وقت مین ایک مرتبہ ہند سے رسد منگانے کے بندوبست مین کچھ غلطی ہو جانے کے سبب سے اس سٹلمنٹ مین قحط بھی پڑ گیا تھا۔ دو ماہ تک صرف تھوڑا تھوڑا چنا یا دھان جس سے جان بچ جاوے قیدیون کو ملتا رہا۔ بعد دو ماہ کے جب کلکتہ اور مدراس کو خبر پہونچی تو تین چار جہاز ہر قسم کے غلہ کے پہونچ گئے اور گرانی رفع ہو کر پھر ارزانی ہو گئی۔ اس سٹلمنٹ مین نہ کبھی خشکی سے قحط پڑتا ہے اور نہ کبھی کثرت باران سے ارزانی جو نرخ غلہ سرکار سے مقرر ہے ہمیشہ ہر حال مین وہی رہتا ہے۔ اسی صاحب کے عہد مین مسٹر نکلسن صاحب ایک منجم پورٹ بلیر کو آئے اور بہت دنون تک بمقام چاٹم رہ کر بذریعہ آلہ کلان دوربین کے تحقیقات کر کے اصل خط طول شرقی پر نشان کر کے چاٹم مین ایک رصد خانہ بنا گئے کہ وہ منجمون اور جہازیونکو اب تک ایک رہنما موجود ہے یہ صاحب صرف ایک برس نو ماہ اس سٹلمنٹ کی حکومت کر کے ۱۲ فروری ۱۸۶۴ء کو روانہ ہند ہوا اور بجائے اُنکے میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر ۱۴ فروری ۱۸۶۴ء کو زینت بخش عہدہ سپرنٹنڈنٹی پورٹ بلیر کے ہوئے

B. Ford

II Superintendent

عہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑا عقلمند مگر زبردست تھا اس صاحب کے وقت مین اس سٹلمنٹ کو بہت ترقی ہوئی اسی صاحب کیوقت مین ایک نئی ہیڈ کلارک سپرنٹنڈنٹ آفس مین مقرر ہوا اور ۱۴ اکتوبر ۱۸۶۵ء کو کپتان فریزر صاحب سب سے پہلے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر

کے مقرر ہوکر آئے اس سے پہلے تمام کام صاحب سپرنٹنڈنٹ اکیلا کرتا تھا۔ اسی صاحب کے وقت مین ۱۸۶۵ء مین یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنری برہما کے ہوگیا اس سے پہلے براہ راست ماتحت سرکار ہند کے تھا۔ اسی صاحب کے وقت مین مسٹر جگسین اور سپرڈویزن برہما کی کوشش سے ماربل اوڈ یعنی وہ پھولدار کالی لکڑی جنگل مین ملی کہ اُسکی شکل اور نمونے کی لکڑی آج تک دنیا مین کہین نہین پائی گئی۔ کمسریٹ و پبلک ورکس یعنی محکمہ انجنیری و مرین ڈپارٹمنٹ اسی صاحب کے وقت مین علحدہ علحدہ مقرر ہوگئے۔ نوی بے و پرسویرین ہنیٹ و سوت پنیٹ و پورٹ مونٹ و کمان پیٹ ۱۸۶۶ء مین اسی صاحب کے وقت مین کھولے گئے۔ اس صاحب کے عہد مین ایک مرتبہ جنگل مین دو گورون نے ایک جنگلی عورت سے بدکاری کا ارادہ کیا تھا کہ جنگلیون نے اس ارادۂ بد سے خبر پاکر اُن دونون گورون اور گرور سنگھ نام ایک قیدی جمعدار کو جان سے مار ڈالا اور تین پہرہ والے زخمی ہوگئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگلیون مین بڑی نامی شائستہ قوم اور ہمارے ہموطنون سے بھی زیادہ شرم و حیا ہے۔ اسی صاحب کے وقت مین ۵۰ نفر قیدیان بغاوت واسطے مدراجہ بروکس صاحب کے ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ء کو جزیرۂ سراوک کو بھیجے گئے کہ اُنہین نواب متوخان نایب بیگم صاحبہ والدۂ برجیس قدر بھی تھے کہ سراوک مین جاکر فوت ہوگئے۔ اسی صاحب کے عہد مین یہ کاتب الحروف ۱۱ جنوری ۱۸۶۶ء کو ذریعۂ جہاز جمنا کے اس سٹلمنٹ مین داخل ہوا۔ ہرٹا پو مین لوہا بارکون اور اُور سیرون کے مکانون کا بننا اسی صاحب کے وقت مین شروع ہوا۔ اِس صاحب کے وقت تک بجائے اسٹیشنون کے ڈویژن کرکے مشہور تھے اور ایک سے لیکر ۱۸ ڈویژن تک مقرر تھے اس صاحب کے گھر مین ایک برہمالی بی ہونیکے سبب سے برہما لوگون کا یہان بڑا اختیار تھا۔

اسی صاحب کے وقت مین سٹلمنٹ کے حساب مین کچھ غبن و تصرف ہوئے اسی سبب سے
۱۵-اپریل سنہ ۱۸۶۶ع کو ڈیوس صاحب سکرٹری چیف کمشنر برہما کے پورٹ بلیر کو تشریف لائے
اور ایک مہینہ بھر یہان رہکر اور سب حساب کتاب لیکر اور دوسرے سب حالات سٹلمنٹ کے
دریافت کرکے ۱۵ مئی سنہ الیہ کو واپس گئے اور اسی صاحب سکرٹری کی جو رپورٹ
گورنمنٹ ہند کو گئی گویا بناء تنزل حالات قیدیان سٹلمنٹ کی ہوئی - موئنٹ ہریٹ کا
سرکٹ بنگلہ جو ابھی تک موجود ہے اسی صاحب نے بنوایا تھا ہر سہ گرجا واقع روس و سٹلمنٹ
مسکوٹ بھی اسی صاحب کی کوشش سے تیار ہوئے - اور ہڈو و نیوی بے و ابرڈین کے بیچ مین
جو جنگل تھا وہ بھی اسی صاحب کے آخری وقت مین زیر نگرانی مسٹر ہمفری صاحب بہادر کے
کاٹا گیا - اسی صاحب کے وقت مین روس ہلینڈ مین انگریزی اسکول مقرر ہوا اور کم عمر
قیدی منتخب ہوکر اسمین داخل ہوئے کہ بابو ہر نام اور مرلا وغیرہ رائٹر اسی بندوبست کا
ثمرہ ہین - اس صاحب کے وقت مین ایک میلہ ہر سال نمایش گاہ پیداوار سٹلمنٹ کا ہوکر
عمدہ کاشتکارون اور دستکارون کو انعام ملتا تھا اس سبب سے اس سٹلمنٹ کی پیداوار
اور صنعت مین بہت ترقی ہوئی مگر افسوس کہ وہ طریقہ بعد تشریف بری اس صاحب کے
متروک ہوگیا - اس صاحب کے عہد مین بمقام پرٹ پونٹ ایک بڑی مچھلی ماری گئی تھی
کہ جسکی پستان مثل عورت کے تھی اور قریب دس پونڈ کے اسکی چھاتیون سے دودھ نکلا تھا
اور جب اسکا پیٹ چاک کیا گیا تو اسکے پیٹ سے ایک بچہ اور چار ٹوکری گھاس نکلا اور
اسکی کھال ہاتھی کے چمڑے سے بھی زیادہ موٹی تھی - ۳۰-جون سنہ ۱۸۶۶ع کو اسی صاحب
کے آخری وقت مین رات کے وقت گورے کے پہرے سے دس ہزار روپیہ کا ایک خزانہ کا
صندوق جو اسی دن کلکتہ سے آیا تھا چوری ہوگیا اور بعد مجرائی بلا دیافتگی کے جسقدر روپیہ

باقی رہگیا صاحب سپرنٹنڈنٹ کو اپنے پاس سے دینا پڑا یہ صاحب چار برس تک اس
سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۲۳-اپریل ۱۸۶۲ع کو روانہ ہند ہوا-اور کرنیل مین صاحب
جنھون نے اول ۲۲-فروری ۱۸۵۸ع کو سرکار انگریزی کا باوٹا یہان کھڑا کرکے
جزائر ہذا پر قبضہ کیا تھا اب ۱۶-اپریل ۱۸۶۲ع کو اس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ
مقرر ہوکر آئے-

Col. Man

Superintendent

عہد کرنیل مین صاحب بہادر

یہ صاحب بھی مثل کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر کے بہت سیدھے ایماندار اہل ولایت او
صاف دل تھے مگر غصے کے وقت آپے سے باہر ہوجاتے تھے خود صاحب ممدوح نے
مع ۲۶۴ قیدیون کے انکو بارکوجا کر ۱۹-اپریل ۱۸۶۹ع کو انکو بار پر مع جملہ جزائر ملحقہ اسکے کے
سرکار انگریزی کا قبضہ کرلیا اسوقت سے ابتک قریب دو سو نفر کے قیدی اور ایک افسر سٹلمنٹ
اور ایک کمپنی ہندوستانی رجمٹ کی اور ایک گارڈ اہل پولیس کا وہان رہتا ہے- اس
صاحب کے وقت مین پراتھرو صاحب بہادر فلاطون زمان ارسطو فطرت زینت وزیب
سٹلمنٹ کے ۱۹-فروری ۱۸۶۹ع کو اس سٹلمنٹ مین داخل ہوئے میجر پراتھرو صاحب بہادر
یہان آکر دس برس تک رہے گو کبھی مستقل سپرنٹنڈنٹ نہین ہوئے تو بھی اس دس برس
مین تمامی انتظام اس سٹلمنٹ کا اسی صاحب کی رہے سے ہوتا رہا مگر افسوس کہ ایسا دانا او
مدبر حاکم معرکہ کابل کی بدولت ۳۰-نومبر ۱۸۷۸ع کو افغانستان کو چلا گیا اور ہر کہ و مہ کو
داغ جدائی کا دیگیا-رایل دوور گارڈن معروف بہ باغیچہ ڈاکٹر صاحب کا اسی صاحب کے

عہد مین زیر نگرانی ڈاکٹر کنگ صاحب کے بننا شروع ہوا - اور مسٹر ٹیوسن صاحب اور
روپ اسٹراف صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اسی صاحب کے عہد مین ۱۲ دسمبر ۱۸۶۶ء
کو اس سٹلمنٹ مین پہونچے - یہ صاحب ہمیشہ اپنے ایام سپرنٹنڈنٹی مین بہمہ تن اس باب مین
مصروف رہے کہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ کا بندوبست یہان جاری ہوے اور فورڈ صاحب
سپرنٹنڈنٹ سابق کے وقت کے سب انتظام بدل جاوین - پرائھرو پور مع نیو کلنگ و ممبو فلاٹ
و دہنی لیو کریک اہی صاحب کے وقت مین کھولے گئے - مقدمہ قتل ہیرا سنگھ ہول سیل متوقعہ
۔ جولائی ۱۸۶۸ء جس مین پولیس کی چالاکی کے سبب سے چار پانچ آدمی بیگناہ پھانسی
پاگئے تھے اور کچھ دائم الحبس ہوگئے تھے قابل یادگاری کے ہی یہ مقدمہ بعہد جنرل
اسٹوارٹ صاحب کے ۱۸۷۳ء مین پھر نظر ثانی ہوکر معلوم ہوگیا کہ جسقدر لوگون نے اس مقدمہ
مین سزا پائی تھی سراسر بے قصور تھے خیر دائم الحبسون کی تو رہائی ہوگئی مگر جو پھانسی پاگئے
تھے اُنکا تدارک ہونا محال تھا - اس مقدمہ کے بعد سے برہما پولیس کا اعتبار اُٹھگیا اور
روز بروز اُنکا تنزل ہوکر اب پنجابی پولیس اُنکی جگہ مقرر ہوگئی - اسی صاحب کے وقت مین
جولائی ۱۸۷۱ عیسوی مین چاند و جیون وغیرہ تیرہ ۱۳ نفر قیدی بروز روشن انجنیر صاحب
کا بوٹ لیکر مع بہت سے سامان خورد و نوش کے روس ٹاپو سے فرار ہوگئے گو زاوچ جہاز
مع چند افسران سٹلمنٹ کے اُنکے تعاقب مین گیا مگر وہ لوگ زبردستی بھاگ گئے اور ہاتھ نہ آئے
اور صحیح و سلامت ہندمین پہونچ گئے - مگر اکثر اُنمین کے مفرور پھر ہند سے گرفتار ہوکر
یہان آئے اور آتے جاتے ہین - اس صاحب کے عہد مین پھر پورٹ بلیر چیف کمشنری
برہما سے نکل کر براہ راست ماتحت گورنر جنرل اجلاس کونسل کے ہوگیا - اس صاحب نے ایک
مجموعہ دستور العمل پورٹ بلیر کا تصنیف کرکے چھپوایا تھا کہ ابتک بنام کوڈ مین صاحب

کے مشہور ہی- اسی صاحب نے سب سے اول پرانے قیدیون کو ٹکٹ دینا شروع کیا
اور اپنے اخیر وقت مین سب نئے قیدیون کو حسب قاعدہ اسٹریٹ سٹلمنٹ کے چھ
کلاسون مین تقسیم کر دیا- اس صاحب کے وقت مین بنگالی بابو ونکا بڑا زور رہا جو
بنگالی چاہتے سو ہی ہوتا تھا- چٹرجی ان بنگالیون کا سرگروہ مین صاحب کا وزیر اعظم تھا-
اسی صاحب کے وقت مین مسٹر مین صاحب خلف الرشید کرنیل مین صاحب جواب
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر ہین ۵- اکتوبر ۱۸۶۹ عیسوی کو اس سٹلمنٹ مین داخل
ہوئے- اسی صاحب کے آخری وقت مین ماہ فروری ۱۸۷۱ عیسوی ہڈو ہسپتال کی
ایک بارک جلگئی کہ جس سے قریب پچیس ۲۵۰۰۰ ہزار روپئے کے سرکار کا نقصان ہوا-
یہ صاحب پورے تین برس اس سٹلمنٹ مین حکومت کر کے ۱۶- مارچ ۱۸۷۱ عیسوی کو
روانہ ہند ہوا- یہ صاحب ایسا سادہ مزاج تھا کہ بروقت روانگی ہند کے اس راقم اور
اکبر خان سے مصافحہ کر کے اور نہایت آبدیدہ ہو کر رخصت ہوا- اس صاحب کے
جانے کے وقت بھی قیدیون کو بڑا الم ہوا مگر انکے جانے کے وقت تک کوئی سپرنٹنڈنٹ
نہ آیا تھا اسواسطے میجر بلیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے
ہوئے اور ۲۸- اکتوبر ۱۸۷۱ عیسوی کو مین صاحب کی روانگی کے چھ ۶ سات ماہ بعد
میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر آئے اور قانون
۱۸۷۱ عیسوی ساتھ لائے-

Major General Stewart
VI Superintendent

عہد میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑے حلیم الطبع اور عقل مجسم تھے دانائی اور متانت تام انکے چہرے سے عیان
تھی۔ اِس صاحب نے اپنے پہونچنے کے ساتھ ہی قانون ۱۸۶۸ع کے اجراء کی بنا ڈالی
اور بعض حصّے قانون مذکور کے اردو وناگری مین ترجمہ ہوکر چھپنے لگے قیدیان آمد جدید
کو بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا ملنا شروع ہوا اور رجسٹر نشان مشقت کا مرتب ہوکر ٹاپو ٹاپو
کو تقسیم ہوگیا کہ انھین کمبخت بھنڈارے والون کے کام کا نشان ہر شام کو کتاب مذکور
مین لگنے لگا۔ صاحب ممدوح کے وقت مین ایک بڑا بھاری حادثۂ جانکاہ جسکا نظیر کسی
تاریخ مین نظر نہین آتا معرکہ قتل لارڈ میو صاحب کا واقع ہوا ہی۔ اسی صاحب کیوقت مین
حسب منشاء دفعہ ۱۔ باب ۳۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۱۸۳۳ع ۳ و ۴ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کے
صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا چیف کمشنر جزائر انڈمان و نکوبار کا بھی مقرر ہوا۔ اسی
صاحب کے وقت مین بذریعۂ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۶ع صاحب چیف کمشنر
انڈمان کو سواے اختیارات سشن جج کے اختیارات منظوری سزاے پھانسی کے بھی عطا ہوئے
اور جج مکبل صاحب اور جنرل نارمن صاحب اسی صاحب کے وقت مین رونق افروز
سٹلمنٹ کے ہوکر موجب ایجاد قوانین وقواعد مجریۂ حال سٹلمنٹ کے ہوئے جسقدر قانون
وقواعد ابتک جاری ہین وہ اسی صاحب کے وقت مین جاری ہوگئے۔ اس صاحب کو
موجد اول قانون پورٹ بلیر کا کہنا چاہیے۔ اسی صاحب کے وقت مین خدابخش جمعدار
نکوبار کا مع ۷ نفر قیدیون کے واقع ۱۲ جنوری ۱۸۷۳ع نکوبار سے فرار ہوکر ملک
آچین کو کہ اطراف نکوبار مین ایک ملائی مسلمان کی ریاست ہی فرار ہوگیا تھا۔ صاحب
چیف کمشنر بہادر خود ملک آچین کو تشریف لیگئے اور سواے خدابخش جمعدار و پانچ نفر
دوسرے آدمیون کے باقی سب مفرورون کو آچین سے واپس لے آئے مگر خدابخش

مع رفقاء خود اُسوقت کہین روپوش ہوگیا تھا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد جب مابین
سلطان آچین اور پرتگیزون کے لڑائی ہوئی تو اُسوقت مین سُنا گیا کہ خدابخش
مذکور فوج سلطان آچین مین جنرل ہی اور بہت بہادری دکھلا رہا ہی اب اسکا حال
معلوم نہین کہ کیا ہوا۔ اس صاحب کے وقت مین اپریل ۱۸۶۳ء مین کچھ برہما کے لوگ
ایک چھوٹا جہاز برہما انڈمان خُرد کی طرف سے لیکر پورٹ بلیر کو آئے اور نالشی ہوئے
کہ ہمارے جہاز کے ۵ نفر برہما خلاصیون کو انڈمان خرد کے جنگلیون نے پکڑکر مار ڈالا
بمجرد سُننے اس خبر کے چیف کمشنر بہادر نے کپتان وسبر لیصاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
کو بتاریخ گیارہوین ماہ اپریل ۱۸۶۳ء بذریعہ انڈا انسڈ سرکاری آگبوٹ کے مع کسیقدر
سپاہیان جنگی پلٹن متعینہ پورٹ بلیر و گوڈر نام ایک قیدی جمعدار و جنگلیان پورٹ بلیر
کے انڈمان خرد کو واسطے دریافت حال قتل برہما لوگون کے بھیجدیا صاحب موصوف نے
انڈمان خُرد مین اُترکر جنگلیون کے گھرون کو جلا دیا اور اُن جنگلیون مین سے جو ہماری
جماعت پر حملہ کر آئے تھے ایک جنگلی کو پکڑ لیا چنانچہ بجلدوے اُس کارگزاری کے چند
ملازمان جنگی پلٹن کو کچھ ترقی خطاب ہوگئی اور گوڈر جمعدار جو دائم الحبس تھا رہائی پاگیا
وہ جنگلی جب گرفتار ہوکر اس سٹلمنٹ کو آیا تو اِن ہمارے دوست جنگلیون سے بہت
شہ زور اور قوی تھا مگر مثل وحشی جانور کے پنجرے مین بند معلوم ہوتا تھا۔ جب اُسنے
جنرل اسٹوارٹ صاحب کے بنگلہ مین ایک آئینہ قدآدم دیکھکر اُسمین ہو بہو اپنی تصویر دیکھی
تو بہت متعجب ہوا اور گاہے آئینے کے سامنے اور گاہے پیچھے جاکر دیکھتا تھا۔ اِس جنگلی
کی زبان ہمارے جنگلیون سے سراسر مختلف تھی۔ روٹی وغیرہ ہمارے کھانے کی چیزین
اُسکو پسند نہ تھین وہی مچھلی اور سمندر کے کیڑے مکوڑے اور جنگل کے پھل پھول کھانیکا

عادی تھا اگر وہ جیتا رہتا تو اُسکے ذریعہ سے ہماری سرکار رابطۂ اتحاد اُسکی قوم سے بھی
پیدا کر لیتی مگر افسوس کہ جنگلی مذکور کو ہمارا کھانا پانی موافق نہوا اور تھوڑے روز کے بعد
مرگیا۔ اسی صاحب کے وقت مین محصول اراضی زرعی وزرچرائی مویشی ومحصول عشکر
ومیرجری وغیرہ اس سٹلمنٹ مین لگایا گیا ۵ ۱۸۶۸ع مین جو سورج کا بڑا گرہن ہوا تھا اُس
گرہن مین تاریکی کے اندر کچھ ستارون کی چال دریافت کرنیکے واسطے کچھ منجم صاحب ملک
فرانس اور انگلستان کے جزیرہ نکوبار کو جو کہ ٹھیک خط استوا پر واقع ہی اسی صاحب کے
وقت مین آئے تھے مگر افسوس کہ ٹھیک گرہن کے وقت سورج کے نزدیک نزدیک
تھوڑا ابر ہو گیا تھا جسکے سبب سے وہ محنت اُن صاحبون کی ضائع گئی اور شاید کبھی
سو برس تک وہ سنجوگ پھر حاصل نہووے ۔ اسی صاحب کے وقت مین کپتان برچ صاحب بہادر
چھٹی مئی ۱۸۶۹ع کو اس سٹلمنٹ مین رونق افروز ہوئے اور اُنکے آنے پر برہما پولیس موقوف ہو کر
پنجابی پولیس بھرتی ہوئی چنانچہ ۔ اگست سنہ مذکور کو خود کپتان صاحب موصوف ۱۱ نفر
پنجابی وہندوستانی سپاہیون کو بھرتی کر کے پورٹ بلیر کو لائے ۔ اس صاحب کے
وقت مین بھی پولیس برہما و پنجاب نے مسمی متو ویرن نمبری ۱۰۰۱۰ ایک غریب میعادی
قیدی مدراسی کو جنوری ۱۸۷۴ع مین بیگناہ بجرم قتل بنسی متوفی مجرم ٹھہرا کر پھانسی
لگوا دیا تھا مگر صاحب چیف کمشنر کی دانائی اور منصف مزاجی کے سبب سے وہ بیچارہ
پھانسی کا حکم پا کر رہا ہو گیا اپنی سالانہ رپورٹ سال مذکور مین صاحب ممدوح نے اِس
وصوسکے بازی پولیس کو خوب بیان کیا ہی اگر کسیکو مفصل حال اسمقدمہ کا دریافت کرنا ہو
تو میرے ہاتھ کی لکھی ہوئی عرضی اپیل مشمولہ مثل مذکور معروضہ ۵ جنوری ۱۸۷۴ع کو
ملاحظہ کرے سردار گھیل سنگھ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر اسی صاحب کے عہد مین

۱۵ جنوری

۱۵ - جنوری ۱۸۷۵ء کو اِس سٹلمنٹ مین پہونچے - اسی صاحب کی کوشش سے اور اسی کے عہد مین دائم الحبس قیدیون کو بعد ۲۰ برس کے امید رہائی کی ہوئی - یہ ایک ایسی نئی بات ہی کہ ابتداے عملداری سرکار انگریزی سے ایسی بات کبھی نہین ہوئی تھی کیونکہ سرکار کے قیدی دائم الحبس کا رہا ہونا محال بلکہ غیر ممکن تھا خیر کسیقدر دائم الحبس قیدیون کو امید تو ہوئی - اسی صاحب کے وقت مین پہاڑ گانون ونیا گانون و اسٹوارٹ گنج وکاربین کوب وہلی ٹان وڈنڈاس پیٹ آباد ہوئے - اسی صاحب کے آخری وقت مین ایک سنگی قلعہ یا گورہ بارک واقع جزیرۂ روس جو کرنیل فورڈ صاحب کے عہد مین شروع ہوا تھا بنکر تیار ہو گیا ایک لاکھ روپئے سے زیادہ اُسکی تیاری مین خرچ ہوا اب دو کمپنی گورہ رجمنٹ اُس بارک مین رہتی ہین - یہ صاحب ساڑھے تین برس اِس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۷ - مئی ۱۸۷۸ء کو روانۂ ہند ہوا اور ۲۶ - تاریخ ماہ مذکور کو جنرل بارول صاحب چیف کمشنر وسپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہوکر رونق افروز جزائرِ ہذا کے ہوئے -

Lt. Genl. Barwell

7th Superintendent

عہد جنرل بارول صاحب بہادر

یہ صاحب بھی بڑا رحم دل اور منصف مزاج اور شیرین زبان نہایت سیدھا سادا تھا اِس صاحب کے عہد مین جنرل سٹوارٹ صاحب سے بھی زیادہ افسران سٹلمنٹ کا اختیار بڑھگیا اِس صاحب نے سٹلمنٹ کو دو حصّون یعنی سدرن ونادرن پر تقسیم کرکے ایک حصّہ ماتحت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور دوسرا حصہ ماتحت فسٹ اسسٹنٹ کے کردیا جو اختیار منظوری

سزاے پھانسی بذریعۂ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۴ع کے صاحب چیف کمشنر انڈمان
ونکوبار کو حاصل ہوا تھا وہ اس صاحب کے وقت مین بذریعۂ قانون ۱۸۷۶ع کے
منسوخ ہو کر حکم ملا کہ تمامی مقدمات جنمین استصواب پھانسی کی ضرورت ہو بحضور گورنر جنرل
اجلاس کونسل کے بھیجے جایا کرین - اسی صاحب کے وقت مین موضع گار اچرامان اور
جنگلی گھاٹ وہاتھی ٹاپو ویٹا کھاڑی و ومبرلیگنج آباد ہوئے - اسی صاحب کے وقت کا
ایک بھاری معرکہ فرار ۲۳ نفر قیدیان آمد جدید کا ہے جو ۲ جنوری ۱۸۷۶ع بوقت ۶ بجے
شام کے مقام ابرڈین سے کھلے خزانے فرار ہو گئے اور جس کسی نے اُنکا تعاقب کیا اُنکو
مار کر ہٹا دیا ۸ نفر منجملہ ان بھگوڑون کے اُسی رات کو گرفتار ہو گئے - ۲ فروری سنہ الیہ کو
متصل منگلوٹان کے جنگلیون سے اُن بھگوڑون کا مقابلہ ہوا جسمین کچھ آدمی طرفین کے
مجروح ومقتول ہوئے پھر ۶ فروری ۱۸۷۶ع کو ایک جماعت فری پولیس سے ان بھگوڑونکا
مقابلہ ہوا جسمین آٹھ بھگوڑے جان سے مارے گئے اور باقی گرفتار ہو گئے - اس مقدمہ مین
سردار ٹھاکر سب انسپکٹر پولیس وگورکھ سنگھ سارجنٹ نے بہت عمدہ کارگزاری کی
اور بھی چند کانسٹبلان پولیس اور بسنت سنگھ ایک دائم الحبس قیدی نے بڑی بہادری
دکھلائی کہ جسکے صلہ مین قیدی مذکور دائم الحبس سے میعادی ۱۴ سال ہو گیا اور سکن
ٹنڈیل بھی بنایا گیا اور دوسرے لوگون کو بھی حسب حیثیت انعام واکرام دیا گیا - اسی صاحب
کے وقت مین ڈیوک آف بیکنگھام گورنر مدراس اور جنرل جمبرلین صاحب کمانڈر انچیف
مدراس ۹ - اکتوبر ۱۸۷۶ع کو واسطے دورہ کے پورٹ بلیر مین رونق افروز ہوئے اور
دو روز تک یہان دیکھ بھال کر واپس تشریف لیگئے - جاٹم کی بڑی کل جسمین ایک ساتھ
آٹھ آرے چلتے ہین اور جو ایکدم مین بیسون شہتیرون کو چیر کر پھینکدیوے اسی صاحب کے

وقت

وقت مین تیار ہوئی - بروقت جلسہ خطاب قیصرۂ ہند کے جو یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو قریب سات سو
قیدیون کے ہر دو قسم کی رہائی ہوکر یہان دھوم دھام اور خوشی ہوئی وہ بھی انہی صاحب
خوش نیت کے وقت کی بات ہے - اکتوبر ۱۸۷۶ء کے اخیر مین یہ صاحب ایک فہرست
سٹلمنٹ کے پرانے اور نیک چلن قیدیون کی جسمین قریب بارہ۱۲ تیرہ۱۳ سو نام کے تھے
حسب الطلب گورنمنٹ بغرض رہائی اُنکے روانہ کرکے خود بھی دہلی مین شریک جلسہ قیصریہ کے ہوا تھا
یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو یہان میجر براتھر وصاحب بہادر قائم مقام چیف کمشنر تھے اُنھون نے
سوائے رہائی سات سَو قیدیون کے جو گورنمنٹ سے منظور ہوکر آئی تھی حسب ہدایت
سرکار نیچے لکھی ہوئی اور بھی بہت سی مہربانیان قیدیون پر کین کہ وہ شاید سالہا سال تک
یادگار خلائق رہینگی - جن لوگون کو شرطیہ[۱] رہائی ملی اگر وہ کاشتکاری کرنا چاہین تو اُنکو نادن
ڈسٹرکٹ مین زمین ملیگی اور دس۱۰ برس تک اُس زمین کا محصول معاف رہیگا اور چھ۶ ماہ تک
ایسے کاشتکارون کو سرکار سے مفت رسد ملیگی اور اگر شرطیہ رہائی والے کسی دوسری
طرح پر اپنی گذران کرنا چاہین تو اُنکو گاے وغیرہ خرید کرنے کے واسطے سرکار سے
نقد ملیگا اور ایسے رہائی والون کی عورتین چھ ماہ تک سرکار سے مفت رسد پاوینگی -
اور جب اِن شرطیہ رہائی والون کے ۲۰ برس پورے ہوجاوینگے تو حسب قاعدہ مروجہ
سٹلمنٹ کے اُنکی قطعی رہائی کی سفارش بھی کیجاویگی - ٹکٹ والون کو ہر قسم کا محصول
اراضی وزرچرائی مویشی ومحصول میرنجری ایک برس تک برابر معاف رہیگا خوش چلن
ٹکٹ لیو تمامی دستورات پاس سے ہمیشہ کے واسطے مستثنٰے کردیے جاوین اور ایسے ٹکٹ لیو
بجاے ہر سہ ماہی کے ماہ بماہ ملک کو خط بھیجا کرین اور منگایا کرین - اور جسقدر قیدی اُس

۱؎ شرطیہ رہائی بھی سوائے ملک جانے کے قطعی آزادی ہے ۱۲

تاریخ کو یہان حاضر تھے اُنکے مردون کے نو مہینے اور عورتون کے چھ مہینے واسطے ترقی کلاس یعنی درجہ آئندہ کے کم کردیے گئے کہ مرد سوا نو برس مین اور عورتین ساڑھے چار برس مین ٹکٹ پایا کرین - اِسی صاحب کے وقت مین ۱۰ جنوری ۱۸۷۳ع کو ایک بوٹ جسمین پانچ گھوڑے اکیس رجمنٹ کے سوار تھے مغرب وجنوب کے طوفان مین پڑکر شام کے وقت جزیرہ رُوس سے بہکیا اور ۲۵ میل کے فاصلے پر جزیرہ ہوی لاک مین جالگا کہ وہان مارے ہلنے اور تلاطم کے بوٹ تو پتھرون سے ٹکراکر پُرزے پُرزے ہوگیا بلکہ ایک گورہ بھی ڈوب گیا مگر کئی دن کے بعد اُس آگبوٹ کو جو اُنکے تعاقب مین گیا تھا تلاش کرتے کرتے باقی چارون گورے ملگئے اور اسکے سوا اور بھی کئی مچھلی والون کے بوٹ اور ایک نمک کا بوٹ جسمین کئی پولیس کے سپاہی بھی سوار تھے اسی سال مین ڈوب کر بہت آدمی ضائع ہوگئے - اسی صاحب کے وقت مین ۸ مارچ ۱۸۷۳ع روس ایلنڈ کا بازار اور ایک بارک جلکر ہزارون روپیہ کا لوگون کا نقصان ہوگیا اور خدانخواستہ اگر زور کی ہوا ہوتی تو سارا ٹاپو جلجانے کا سامان تھا اُس رات کو یہان کے حکام اور فوج اور قیدیون نے آگ بجھانے مین بڑی بڑی کوشش کی خود صاحب چیف کمشنر بہادر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ وغیرہ حکام بر سر موقع پہر دن تک حاضر رہے - ابرڈین کی چھاونی جو جنرل اسٹوارٹ کے وقت مین شروع ہوئی تھی اِسی صاحب کیوقت مین تمام ہوکر ۱۹ - فروری ۱۸۷۳ع کو احاطہ مدراس کی ایک پوری پلٹن نے آکر اپنی چھاونی کی - اسی صاحب کے وقت مین مسٹر والسن ہیڈ اسکول ماسٹر اور دو اسکول ماسٹر تعلیم یافتہ مدرسہ کلکتہ اور دو اسکول ماسٹر ملک پنجاب سے یہان واسطے تعلیم اطفال قیدیون کے مقرر ہوکر آئے اور تعلیم اطفال مین بہت ترقی ہوئی چنانچہ اب یہان کے آٹھ اسکولون مین ۲۸۴ - اوسط روزانہ حاضری

طلبہ کی ہی اور اگر اسی صورت سے تعلیم ہوتی رہی تو عنقریب سیکڑون رائٹر اور منشی تیار ہو جاینگے
اسی صاحب کیوقت مین ڈاکٹر رین صاحب جو سنہ ۱۸۶۶ع سے اس سٹلمنٹ مین اگر قیدیون پر
باپ سے زیادہ مہربان تھے ہند کو تبدیل ہو گئے اور ڈاکٹر ڈوگل صاحب جو سراسر رین صاحب
کی ضد تھے یہان کے بڑے ڈاکٹر ہو کر آئے - ڈاکٹر ڈوگل صاحب نے گرجن کے تیل سے کوڑھ
یعنی جذام کی دوا ایجاد کی جو اس سے پہلے کوئی نہین جانتا تھا- اس ڈاکٹر کے وقت مین
زخمون پر مٹی باندھنے سے صدہا قیدی مٹی مین ملگئے اور آخر کو ۹- فروری سنہ ۱۸۷۰ع کو
یہ صاحب خود بھی راہی ملک بقا ہوئے - اس صاحب کیوقت مین یہان ایک عجیب ماجرا
واقع ہوا کہ اسکا نظیر شاید کسی دوسری جگہ بہت ہی کم ہوا ہوگا- یکم اکتوبر سنہ ۱۸۷۸ عیسوی کو
قریب دو بجے دن کے ناگہان ایک ننگ دھڑنگ ہندوستانی تباہ حال بمقام ابرڈین
بنگلہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر آکر حاضر ہوا اور بولا کہ مین صاحب سے ملاقات کیا چاہتا ہون
ہم سب لوگ اسکی حالت عریانی اور برہنگی کو دیکھکر حیران و پریشان ہو گئے جب اسکو
روبروے صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے لیگئے تو اسنے بیان کیا کہ میرا نام جیت سنگھ نمبری
۲۱۱۲۸ ہی مین ایک مدت سے فرار ہو کر جنگل جنگل مارا پھرتا تھا مین نے اپنی حالت فراری مین
واقع ۲۸- ماہ ستمبر سنہ ۱۸۷۸ع مہابیر اور دارکو دو دوسرے مفرورون اور ایک جنگلی کو
کالے پہاڑ کے قریب سمندر کے کنارے پر کلھاڑی سے مار ڈالا- اسیوقت قیدی مذکور کا
اقبال باضابطہ تحریر ہو کر سردار گھیل سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو برسرموقع
جاکر تحقیقات کا حکم ملا- چنانچہ صاحب ممدوح مع ڈاکٹر ڈیڈ صاحب کے بسواری اگبوٹ
موقع واردات کو تشریف لیگئے اور وہان جاکر دیکھا تو نہ کوئی لاش ہی اور نہ کچھ نشان
واردات کا پایا جاتا ہی- چوتھی تاریخ ماہ مذکور کو مسمی دار کو مفرور اور آٹھوین کو مسمی مہابیر

جنکا قتل کرنا اس جیت سنگھ نے بیان کیا تھا زندہ حاضر ہو گئے اور کسی کا مارا جانا بھی
ثابت نہوا اور صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ سے ظاہر ہوا کہ در اصل
کوئی بھی مارا نہیں گیا مگر اس شخص نے اپنی جان سے تنگ آکر ایک یہ حیلہ اپنے پھانسی
پانے کا بنایا تھا کہ کسیطرح اقبالی مجرم قتل تین آدمیون کا ہو کر اس تکلیف اور زندگی
بیمزہ سے چھوٹ جاؤن - یہ ظاہر ہے کہ دنیا مین بہت لوگ اپنی زندگی سے تنگ ہو کر اپنے کو
ہلاک کر ڈالتے ہین مگر ایسا حیلہ خودکشی کا شاید کسی دوسرے نے نکیا ہو جب اسکا اقبال
لکھا گیا تو ہم سمجھتے تھے کہ اسکے پھانسی پانیکے واسطے یہ اقبال بس ہے اور اگر وے دونون
مفرور تھوڑے روز اور واپس نہ آتے اور سردار صاحب سا عقلمند اور تجربہ کار پولیس افسر
اسکو تحقیقات نکرتا تو اس شوریدہ بخت کے پھانسی پانے مین کوئی دقیقہ باقی نرہا تھا -
اسی صاحب کیوقت مین کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر وینول پولیس مرتب و
جمع ہو کر بمنظوری گورنمنٹ چھاپی گئی اور بندوبست بنجسالہ حسب قاعدہ اضلاع مغرب
وشمال کے یکم جنوری ۱۸۷۰ء سے اسی صاحب کیوقت مین کیا گیا اور زمینون کی باضابطہ
پیمایش ہو کر کاغذات معمولی بندوبست کے مرتب ہوئے اور گھرون پر بھی محصول لگایا گیا
اس صاحب کے آخری وقت مین کرنیل ٹبلر صاحب کمانڈنگ آفسر رجمنٹ نمبر ۲۲
مدراس کی سعی اور کوشش سے ایک مسجد اور ایک مندر بھی بمقام ابرڈین بنایا گیا
یہ صاحب صلح کل کا مذہب رکھتا تھا اور اپنے ماتحت افسرون کے خلاف بہت کم کرتا تھا
یہ صاحب جسقدر اس سٹلمنٹ مین پرانا ہوتا گیا اسی قدر اختیار افسران ماتحت صاحب
ممدوح کا بڑھتا گیا - یہ صاحب امن چین سے مثل صنم ساڑھے چار برس اس
سٹلمنٹ مین چیف کمشنری کرکے ۱۲ - دسمبر ۱۸۷۹ عیسوی کو راہی ہند ہوا اور میجر

کیڈل صاحب بجاے اُنکے قائم مقام چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر یکم دسمبر کو رونق افزاے جزائرِ ہذا ہے ہوئے۔

Major Cadell. V. C.

Present Superintendent

عہد میجر کیڈل صاحب سپرنٹنڈنٹ حال

یہ صاحب یکم دسمبر ۱۸۷۹ عیسوی کو عین انتظار مین اس سٹلمنٹ مین پہونچا اور تخفیف عملہ سٹلمنٹ کا حکم ساتھ لایا۔ یہ صاحب مدت دراز تک ہندوستانی ریاستون مین پولٹیکل افسر رہنے کے سبب سے ہندوستانیون کے مزاج اور خو سے خوب واقف ہی اور اس سبب سے امید ہی کہ یہ صاحب ہر چھوٹے بڑے امر سٹلمنٹ مین خود توجہ کریگا اور سلسلہ سماعت اپیل ناراضی افسران ماتحت بھی خود نکالیگا۔ اِس صاحب کے اِس سٹلمنٹ مین پہونچنے کے دوسرے دن شام کو بمقام ویپر ایلنڈ ایک چین گینگ کے بدمعاش قیدی نے مستر پورٹ مین ایک قائم مقام سٹلمنٹ افسر پر حملہ کرکے ضرب پالو سے صاحب ممدوح کو ایسا سخت زخمی کیا کہ ہلاکت مین کچھ دقیقہ باقی نرہا تھا مگر الحمد للہ کہ احمد جمعدار جنگلیون نے اُس حملہ آور کو پکڑ لیا اور دوسرا وار نکرنے دیا ورنہ خدا نخواستہ بصورت دیگر ہمارے نئے صاحب چیف کمشنر کا دل ہم لوگون سے شروع ہی مین بدظن ہو جاتا اور باعث ترقی تکلیف ہم بیکسون کا ہوتا۔ اس صاحب کے شروع عہد مین جرائم اقدام قتل وخودکشی وغیرہ بہ نسبت سابق کے کثرت سے ہوئے۔ اور ۲۵۔ دسمبر ۱۸۷۹ع کو عین بڑے دن کی خوشی مین ایک بدمعاش مچھلی نے ایک نفر گورہ رجمنٹ نمبر ۸۹ پر جب وہ سمندر مین غسل کرتا تھا حملہ کرکے اُسکو پھاڑ کھایا۔ اور اس جزیرے مین دریائی جانور

کا صرف یہ پہلا حملہ تھا ورنہ اِس سے پہلے کبھی کوئی مچھلی یا دوسرا دریائی جانور غسل کرنے والون پر اسطرح سے حملہ آور نہین ہوا - ۲۳ - فروری ۱۸۸۰ عیسوی کو قریب ۷ بجے شام کے ایک بڑے زور کا بھونچال پورٹ بلیر مین آیا ۲ دو منٹ تک زمین ہلتی رہی بعض مکانات بھی شق ہو گئے - اِس صاحب کے عہد مین محکمہ انجنیر یعنی بارک ماسٹری جسکا لاکھون روپیہ سالانہ کا خرچ تھا یکم اپریل ۱۸۸۰ عیسوی سے بالکل تخفیف مین آگیا اور کام عمارت ہردو صاحب ضلعون کے علاقہ مین ہو گیا اور یکم جنوری ۱۸۸۱ء سے بجاے پوری پلٹن مدراس کے صرف دو کمپنی رہا کرینگی اُسکے عوض مین بجاے چارسو ملازمان پولیس کے آٹھ سو جوان پولیس مین رہا کرینگے اسمین لاکھون روپیے سالانہ کی تخفیف ہوئی -

انتظام حکومت سٹلمنٹ

اب بعد تحریر واقعات عجیبہ عہد ہیڈ منٹنڈنٹ کے اجمالاً ذکر انتظام حکومت سٹلمنٹ کا کرتا ہون یہ جزائر انڈمان مثل دوسری چیف کمشنریون کے ایک لوکل گورنمنٹی ہے - بموجب اشتہار ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۵۰۷ - مورخہ ۱۳ - مارچ ۱۸۷۶ع ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۷۴ء عیسوی اس سٹلمنٹ مین جاری ہوگیا اُس ایکٹ کی دفعہ ۳ کی رو سے صاحب چیف کمشنر بہادر کو اختیار ہی کہ جس جس ایکٹ کو چاہین یہان سے متعلق کر دیوین اور جس حاکم کو جو اختیارات دیوانی یا فوجداری کے چاہین عطا کرین - اور نیز حسب منشاء دفعہ ۱ - باب ۳ - ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۳۳ سنہ ۱۸ع جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا صاحب چیف کمشنر کو بحیثیت لوکل گورنمنٹ اختیار ہی کہ جو قانون اس سٹلمنٹ کیواسطے چاہین تیار کر کے بمنظوری گورنمنٹ ہند یہان جاری کرا دیوین -

حسب منشاء دفعہ ۱۳ قانون پورٹ بلیر مجریہ ۱۸۷۶ع کے صاحب چیف کمشنر بہادر اس قسمت کا سشن جج ہی - صاحب چیف کمشنر بہادر کا حکم ناطق ہی اُسکا اپیل نہین ہو سکتا صرف واسطے منظوری پھانسی کے بحضور گورنر جنرل ہند کے مثل روانہ کرنا ہوگا - مقدمات دیوانی مین صاحب چیف کمشنر بہادر بمنزلہ ہائی کورٹ ہی - کوئی جہاز یا مسافر یا کوئی مال و اسباب بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے کسی جزیرہ مین منجملہ جزائر ہذا کے نہین آسکتا اور نہ کوئی آدمی بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے اس سٹلمنٹ سے جاسکتا ہی اور کسی قسم کی شراب یا افیون یا گانجا یا کوئی اور مضر یا نشی چیز یا کوئی ہتھیار مثل بندوق و تلوار وغیرہ یا باروت یا کوئی دوسرے ملک سے اُڑجانے والے مادے بلا اجازت تحریری صاحب چیف کمشنر بہادر کے نہ کوئی اس سٹلمنٹ مین لا سکتا ہی اور نہ اپنے پاس رکھ سکتا ہی اور نہ فروخت کر سکتا ہی اور تمامی افسر متعلقہ سٹلمنٹ مع افواج

صاحب چیف کمشنر بہادر کے ماتحت ہین یہ صاحب جزیرہ روس ایلینڈ صدر مقام جزائر
مذا مین رہتا ہی۔ اسکی تنخواہ تین ہزار روپیہ تک ہی اس صاحب چیف کمشنر کے ماتحت
ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جو معاملات فوجداری مین مجسٹریٹ ضلع اور مقدمات دیوانی مین
جج ضلع کا اختیار رکھتا ہی اور پندرہ سو روپیہ تک تنخواہ پاتا ہی بمقام ٹاپو اپرڈین رہتا ہی۔ دوسرا
افسر فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہی وہ صاحب معاملات فوجداری مین فسٹ کلاس مجسٹریٹ
اور دیوانی مین پانچ ہزار روپیہ تک کے مقدمات سماعت کرنے کا اختیار رکھتا ہی۔
اور ایک ہزار روپیہ تک تنخواہ پاتا ہی اور بمقام جزیرہ چاٹم قیام رکھتا ہی یہ دونون صاحب
یعنی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سوا ے اختیارات قانونی مندرجہ بالا
کے اس سٹلمنٹ کے دونون ضلعون یعنی سدرن و ناردن کے افسر ضلع ہین اس اختیار سے
یہ دونون صاحب مساوی ہین اور ماتحت وہی صاحب سپرنٹنڈنٹ کے کام کرتے ہین۔
ان دونون افسران ضلع کے سوا ے ایک سکن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ لله۵ تک ہی
اور دوسرا تھرڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ سات سو روپیہ تک ہی اور دو فسٹ کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چھ چھ سو روپیہ تک ہی اور تین سکن کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چار چار سو روپیہ تک ہی ماتحت دونون حکام ضلع کے
کام کرتے ہین اب مع صاحب چیف کمشنر دس سٹلمنٹ افسر جنکی تنخواہ آٹھ ہزار پچاس روپیہ
تک ہی اس سٹلمنٹ کی حکومت کرتے ہین۔ انکے سوا ے ایک انجنیر اور تین ڈاکٹر سوا ے
ڈاکٹرون گورہ رجمنٹ و ہندوستانی پلٹن کے اور کمسریٹ افسر اور ایک کپتان گھاٹ اور دو
کمپنی گورہ رجمنٹ اور ایک پوری نیٹو رجمنٹ اور ایک سرکاری آگبوٹ مع اور بہت سے
افسران ماتحت متعلقہ ہر سررشتہ کے اس سٹلمنٹ مین رہتے ہین۔ اور بحساب ۵ نفر فیصدی

یورپین

قیدیون کے قریب چارسو آدمیون کے سردست یہان پولیس موجود ہی اور کسیقدر ضروری ترمیم ہو کر دستورالعمل اودھ پولیس کا یہان جاری ہی - ایک کمپنی کا اگبوٹ جسکا خرچہ قریب دس ہزار روپیہ ماہواری کے ہی مہینے مین ایک مرتبہ کلکتہ سے یہان آتا ہی اور نکوبار اور رنگون ہو کر پھر کلکتہ کو واپس چلا جاتا ہی اب خرچ اس سٹلمنٹ کا قریب بارہ لاکھ روپیہ سالانہ کے ہی مگر ہر قسم کی آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ سے بھی کم ہی کہ اس صورت مین قریب گیارہ بارہ لاکھ روپیہ کے اس سٹلمنٹ مین سرکار کو نقصان ہوتا ہی -

اب بعد مختصر تذکرہ انتظام حکومت سٹلمنٹ کے کسیقدر ذکر پولیس پورٹ بلیر کا بھی کرنا ہی عہد جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم سے قریب ایکسو آدمیون کے یہان قیدی پولیس مقرر ہوا اور شروع عہد کرنیل فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ چہارم تک وہی قیدی پولیس ہر ٹاپو مین حفاظت و نگہبانی ضروری کرتے تھے اور انکو وردی وغیرہ دیگر ضروری قواعد بھی سکھلائے گئے تھے - فورڈ صاحب کے اخیر وقت مین یہان برہما پولیس مقرر ہو کر آیا مگر چند مقدمات مین انکا فریب ثابت ہو جانے سے عہد جنرل اسٹوارٹ صاحب مین برہما پولیس نکالا گیا اور بجائے انکے پنجابی پولیس مقرر ہوا - اس پنجابی پولیس کے اول ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کپتان برچ صاحب مقرر ہوئے مگر اسی اثنا مین سردار بگھیل سنگھ صاحب ایک بڑے خاندانی رئیس باشندہ وڈالہ ضلع سیالکوٹ کے جو ایام بغاوت سے اودھ پولیس مین افسر تھے اکسٹرا اسسٹنٹ مقرر ہو کر یہان تشریف لائے اور اخیر کو انکی لیاقت اور دانائی اور تجربہ کاری پولیس کے سبب سے کچھ عرصہ تک قائم مقام اور بعدہ بذریعہ چٹھی ہوم ڈپارٹمنٹ مورخہ ۱۱ - جولائی ۱۸۸۰ع مستقل سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ بلیر کے مقرر ہو گئے - اس سردار صاحب کی دانائی اور خوش انتظامی کے سبب سے فرار بذریعہ بوٹ جو پیشتر یہان اکثر ہوتی تھی بالکل بند ہو گئی

اور دوسرے جرائم بھی بہ نسبت پہلے کے بہت ہی کم ہو گئے ظلم و فساد کا دروازہ مسدود ہو ہندو مسلمان فری خواہ قیدی رات کو کھلے دروازہ سوتے اور اس صاحب کے حق مین دعاء خیر کرتے ہیں

حساب آمدنی و خرچ سالانہ پورٹ بلیر و نکوبار

مرتبہ یکم اپریل ۱۸۹۰ عیسوی

آمدنی		خرچ	
زر چرائی مویشی بحساب دو روپیہ و یکروپیہ سالانہ فی راس گائے و بیل و ۸ر فی راس بکری۔	۱۲۰۰ روپیہ	تنخواہ ۹ نفر افسران سٹلمنٹ۔	۱۵۰۰۰ روپیہ
محصول میر بحری بشرح دو آنہ فی نفر سے سو پائی فی نفر تک بلحاظ فاصلۂ مسافت۔	۲۴۰۰ روپیہ	تنخواہ ۱۷ نفر عملۂ کچہری و خرچ کنٹنجنٹ۔	۱۸۰۰۰ روپیہ
مالگذاری اراضی دھنیار و پہاڑی و زراعت	۲۰۰۰ روپیہ	تنخواہ دو نفر پادری صاحبان۔	۱۱۰۰۰ روپیہ
فنڈ کر و ٹیکس مکانات و زر نیلام اراضیات متوفیان وغیرہ۔			
بابت ٹھیکہ سالانہ لعاب ابابیل۔	۳۰۰۰ روپیہ	تنخواہ ۳۵ نفر ملازمان علاقہ کمسریٹ۔	۲۴۰۰۰ روپیہ
زر نیلام بہار باغات سرکاری واقع سٹلمنٹ	۳۰۰ روپیہ	تنخواہ ۴ نفر ملازمان خزانہ	۴۵۰۰ روپیہ
فنڈ کانجی ہوس بحساب فی راس گائے ۸ر و ۴ر فی راس بکری۔	۶۰۰ روپیہ	تنخواہ ۲۹ نفر علاقہ مرین ڈپارٹمنٹ یعنی گھاٹ و یکنفر اور سیر صاحب علاقہ جنگل۔	۱۴۲۵۰ روپیہ
فنڈ جرمانہ کورٹ۔	۲۰۰۰ روپیہ	تنخواہ و پارچۂ وردی ۱۴۱ نفر عملۂ پولیس	۹۱۳۰۵ روپیہ
بابت فروخت و پیداوار و اشیاء ساخت سٹلمنٹ و دیگر توہمات متفرق۔	۱۵۰۰ روپیہ	تنخواہ ۵ نفر اورسیران و دیگر رہائی یافتگان محافظ قیدیان	۱۰۴۵۰ روپیہ
میزان	۳۹۱۰۰ روپیہ	تنخواہ نقد قیدیان	۱۰۰۰۰ روپیہ

خرچۂ جیل وبھٹیری و رسد قیدیان وغیرہ وشراب وچارۂ مویشی و تیل روشنی و ظروف قیدیان وغیرہ ہر شی متعلقہ کمسریٹ۔	۳۸۰۰۰۰ روپیہ
خرچۂ ادویات وغیرہ ہسپتال۔	۴۰۰ روپیہ
خرچۂ رنگ وبوٹ وکویلہ وغیرہ گدام مرین بشمول نکوبار۔	۵۰۰۰۰ روپیہ
خرچۂ پارچۂ وردی قیدیان۔	۴۵۰۰ روپیہ
خرچہ گھاڑی وپاتو وغیرہ تھاران۔	۳۰۰۰۰ روپیہ
کمیشن بقالان۔	۳۵۰۰ روپیہ
خرچۂ جنگلیان۔	۳۴۰۰ روپیہ
خرچہ اسکول وکتاب خانہ وڈاک۔	۶۶۵۰ روپیہ
محصول آگبوٹ کمپنی	۲۲۳۰۰۰ روپیہ
خرچہ نکوبار	۵۰۰۰۰ روپیہ
تنخواہ وخرچ عمارات یعنی محکمۂ انجنیر صاحب تخمیناً	۱۰۰۰۰۰ روپیہ
میزان کل۔	۱۳۲۲۰۵۵ روپیہ

اسمین خرچ فوج وآگبوٹ وجہاز سرکاری متعینہ پورٹ بلیر شامل نہین ہی۔

منہا ـــــ ایک لاکھ روپیہ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ

باقی ـــــ ۱۲۱۲۳۵۵ روپیہ

ارل میو صاحب بہادر کے۔ پی۔ جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی
ویسرائے و گورنر جنرل کشور ہند

شیر علی قیدی نمبری ۱۵۵۵۷

Chapter III

On the Assassination of Lord Mayo.

فصل سوم

حالات قتل نواب امیر کبیر لارڈ میو صاحب بہادر

یہ صاحب ۱۲۔ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ع مین بمقام ڈبلن جزیرہ ایرلنڈ مین پیدا ہوئے اپنے گھر کے بڑے امیر کبیر و خاندانی لارڈ یعنی نواب تھے سنہ ۱۸۶۹ع مین بجاے جان لارنس صاحب کے ملک ہند کے گورنر جنرل اور ویسراے مقرر ہو کر رونق افروز مسند گورنری ہند کے ہوئے۔ انکے ملکی و مالی و لشکری انتظامات قابل تعریف ہین۔ اب قبل ذکر کرنے معرکہ قتل لارڈ صاحب کے اُنکے پورٹ بلیر کو آنے کا سبب تحریر کرتا ہون تاکہ ناظرین کو سارا حال اول سے آخر تک معلوم ہو جاوی سنہ ۱۸۷۱ع مین بعد تشریف لیجانے کرنیل مین صاحب کے بعہد میجر پلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے ایک کرچین قیدی نے ایک دوسرے کرشچن قیدی کو حالت نشہ شراب مین جان سے مار ڈالا اور بوجہ شرافت قومی اُسکا مقدمہ مع گواہان وغیرہ کے سپرد ہائی کورٹ بنگال کے ہوا اور عند تحقیقات ہائی کورٹ کے کرشچن قیدیون کی ازادی اور شراب خواری وغیرہ مو بمو ثابت ہو گئی اور اِسکی رپورٹ اور حالات مفصل آزادی قیدیان مذکور کی گوش گزار لارڈ میو صاحب کے ہوئی۔ یہ سب حالات معلوم ہو کے ارادہ لارڈ صاحب بہادر کا واسطے درست کرنے قواعد سٹلمنٹ ہذا کے ہوا تب اس مین

غور کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بہت مشکل اور خطرے کا کام ہی کہ صرف ایک سپرنٹنڈنٹ مع ایک اسسٹنٹ کے ایکسٹو گوروں کے ساتھ آٹھ نو ہزار قیدیوں کی کہ جنمیں ہزاروں نامی گرامی بدمعاش اور ڈکیت و خونی وغیرہ جمع ہین حفاظت کر سکین اسواسطے ضرور ہی کہ تمامی بندوبست اور دستور و قواعد سٹلمنٹ کی بدلی کرکے ایک عمدہ اور سخت قاعدہ تجویز ہو کر ایک بھاری جماعت پولیس اور ایک ہندوستانی پلٹن مع بہت سے سٹلمنٹ افسروں کے یہان مقرر کیجاوے

کرنیل مین صاحب بہادر نے اپنے تین چار برس کے تجربات کا ایک دستور العمل پورٹ بلیر کا تحریر کرکے سنہ ۱۸۷۱ع مین بحضور گورنر جنرل بہادر کے روانہ کیا تھا تب لارڈ میو صاحب بہادر نے اسکو مطالعہ فرما کر اسکی تبدیلی اور ترمیم کا ارادہ کیا اور دل و جان سے اس کام مین مصروف ہوئے اور چاہا کہ بیس ہزار قیدیوں کے رہنے کا اس سٹلمنٹ مین بندوبست کیا جاوے اسواسطے ایک قانون جسکا مفصل حال اس کتاب کے دوسرے مقام پر ملیگا تیار ہو کر ۱۰ جون سنہ ۱۸۷۱ع کو لارڈ صاحب نے اپنے قلم خاص سے اسکی تصحیح و ترمیم کرکے یہ لکھا کہ چارج جزائر انڈمان کا جسکو میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب لینے والا ہی بہت بھاری جوابدہی کا کام ہی اور میرے خیال مین تمام ہند کی سرکاری خدمتوں مین کوئی خدمت اس سے زیادہ جوابدہی اور ہوشیاری سے چلانے کی نہین ہی اور مجکو امید قوی ہی کہ اگر حکام پورٹ بلیر اندک توجہ کرکے بندوبست کرینگے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہان کی آمد سے وہان کا خرچ جو لاکھوں روپیہ سالانہ کا ہی نکل آویگا۔ وہ دستور العمل جدید جو پورٹ بلیر سے دو ہزار میل کے فاصلہ پر کوہ شملہ مین ٹھیک کر بنایا گیا تھا اب جنرل اسٹوارٹ صاحب کے حوالہ ہوا کہ اسکو جزائر مذکور مین لیجا کر اور چلا کر دیکھو۔ جب جنرل صاحب موصوف نے یہان پہونچکر ان قواعد کو چلانا شروع کیا اور بعد کسیقدر چلانے کے اپنے نتیجہ کارگزاری کی رپورٹ بحضور گورنر جنرل بہادر

روانہ کی تو اُسمین یہ لکھا تھا کہ جب تک کوئی شخص یہان آنکر جزائر ہذا کو خود نہ دیکھے تب تک قواعد و طرق کارروائی جزائر ہذا اُسکی سمجھ مین نہین آسکتے بنابرین اب لارڈ صاحب بہادر نے مصمم ارادہ فرمایا کہ جزائر مذکور کو خود جاکر معاینہ فرمائین۔

چند باتون کے سبب سے جو اُسوقت صاحب ممدوح کے سامنے پیش تھین ملک برہما اور جزائر انڈمان اور ملک اُڑیسہ مین خود رونق افروز ہوکر وہان کا بندوبست عمدہ طور پر کرنا منظور خاطر تھا اسواسطے یہ ارادہ کیا کہ اول برہما اور وہان سے انڈمان اور وہان سے اُڑیسہ جاکر بعدہ کلکتہ واپس آنا چاہیے - ٢٤ - جنوری ١٨٧٢ء کو بسواری جنگی آگبوٹ فری گیٹ گلاس گو اور آگبوٹ ڈھاکہ کے کہ جو جہازی کمپنی کلکتہ نے لارڈ صاحب بہادر کے ہمراہ رکاب کر دیا تھا لارڈ صاحب بہادر بمعیت لیڈی میو صاحبہ و مسی بلمین صاحب مسٹر بیروایلس صاحب و مس نارمن و مسٹر و مس ٹچس فارن سکرٹری و مسٹر و مس برن صاحب و مسٹر و مس اسمتھ صاحب و کرنیل ہالسی مع مس خود و مسٹر الیس کاکر اول مع میم صاحبہ خود و کرنیل تھولیر صاحب مع میم صاحبہ و دختران خود و لیڈی بارنٹ صاحب و کرنیل رندال مع میم صاحبہ خود و مسٹر ایلن و مسٹر گریالڈ فرجیر یلڈا اور ذاتی اشٹاف افسران لارڈ صاحب و پراوٹ سکرٹری اور چار مصاحب خاص گورنر صاحب کے کلکتہ سے روانہ رنگون ہوئے ۔ جب لارڈ صاحب بہادر کلکتہ سے سوار ہوگئے اُسوقت لفٹنٹ گورنر بنگال اور دوسرے بہت سے معزز سردار لارڈ صاحب کے رخصت کرنے کو گھاٹ پر موجود تھے لارڈ صاحب بہادر بہت غمناک چہرے سے اُن سردارون سے رخصت ہوئے کیونکہ اُس زمانہ مین جانب قلات دارالسلطنت بلوچستان کے کسیقدر گڑبڑ تھی اور تھوڑے سے روزون کے آگے صاحب ممدوح نے ایک ایلچی طرف سلستان کے روانہ فرمایا تھا اُسکی طرف بھی دل

لگا ہوا تھا باین وجہ چلتے وقت یہ بھی فرمایا کہ اگر جانب سرحد سے کچھ خراب خبر مجکو پہونچگی تو مین انڈمان واڑیسہ نہین جاؤنگا برہما سے واپس کلکتہ آؤنگا - ملک برہما مین پہونچکر رنگون کا ملاحظہ کر کے مولمین کو تشریف لیگئے اور وہان سے ۵ - فروری ۱۸۷۲ء کو بجانب انڈمان مع صاحب چیف کمشنر بہادر ملک برہما کہ وہ بھی بسواری آگبوٹ ٹیمس کے ہمراہ رکاب صاحب ممدوح کے ہوگئے تھے کوچ کیا - ۸ - فروری ۱۸۷۲ء کو سات بجے کے بعد فجر سے ایک دوسرے کے بعد چار آگبوٹ رس ایلنڈ کے شرقی جزائر کی آڑ سے سامنے کے سمندر مین نظر آنے شروع ہوئے اور آٹھ بجے تک چارون آگبوٹ نے پہونچ کر مابین راس اور ابرڈین کے لنگر ڈالدیا اس سے پہلے کبھی ایکساتھ چار آگبوٹ اس جزیرے مین جمع نہوئے تھے ان چارون آگبوٹ مین فری گیٹ گلاس گیو اور ڈھاکہ لارڈ صاحب اور اُنکے ہمراہیون کی زیر سواری تھے اور ٹیمس پر چیف کمشنر بہادر ملک برہما کے ہمراہ رکاب صاحب بہادر ممدوح الصدر آگئے تھے اور اسکوشیا چوتھا آگبوٹ اُسی دن کلکتہ سے ڈاک لیکر آیا تھا - لارڈ صاحب بہادر کے دل مین جزیرۂ انڈمان مین جلدی سے پہونچنے کی بہت تمنا تھی اب آٹھ بجے کے وقت لنگر ہونے کے ساتھ ہی چاہا کہ اُتر کر رس ایلنڈ کو ملاحظہ کرین - لیکن دوسرے ہمراہیان صاحب ممدوح کے اُسوقت مانع ہوئے یہ راقم بھی اُن رنج اس ایلنڈ مین حاضر تھا سات بجے فجر سے ہر مرد و عورت خواہ فری خواہ قیدی اونچی اونچی جگہون پر کھڑے ہو کر آگبوٹون کی آمد کا نظارہ کر رہے تھے اور لارڈ صاحب کی آمد کی ایسی خوشی ہر دل مین سمائی تھی کہ ہر متنفس کو گویا وہ دن عید تھا ہر قیدی یہ سمجھتا تھا کہ لارڈ صاحب بہادر مجکو تو ضرور رہائی دیجاویگے - ۹ بجے کے قریب جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر فری گیٹ مین تشریف لیگئے اور وہان جاکر پراوٹ سکرٹری کو مطمئن کر دیا کہ ہمنے

واسطے حفاظت لارڈ صاحب بہادر کے بخوبی بندوبست کردیا ہی مشقتی قیدیون کو کہ جنکی
جانب سے کچھ خطرہ ہی حکم دیا گیا ہی کہ اپنے اپنے کام پر سے غیر حاضر ہونے پائین اور
فری پولیس کی گارد بھری ہوئی بندوقین لیکر آگے پیچھے اور داہنے بائین لارڈ صاحب بہادر
کے ہنگی اور روپیر وغیرہ مین جہان زیادہ بدمعاش رہتے ہین سوائے فری پولیس کے
جنگی پلٹن بھی مُسلح ہوکر تیار رہیگی اب لارڈ صاحب بلا تامل اُتر کر ٹاپوؤن کا ملاحظہ فرماوینگے
اُسی دم لارڈ صاحب بہادر بوٹ مین سوار ہوکر مع چند ہمراہیان خود گھاٹ راس اینڈ پر
رونق افروز ہوئے اور بوٹ مین قدم رکھنے کے ساتھ ہی ۱۹ ضرب توپ کی سلامی ہوئی
سوائے مشقتیون کے ہر کہ و مہ مرد و عورت لڑکے بچے فری و قیدی بڑی دھوم دھام سے
پل پر حاضر و ناظر تھے لارڈ صاحب بہادر ٹاپو مین اُترنے کے ساتھ ہی بازار کی طرف
متوجہ ہوئے فری اور قیدیون کا چارون طرف لارڈ صاحب بہادر کے ایک ازدہام تھا
اول اسکول راس اینڈ کو ملاحظہ فرمایا بعدہ بازار مین ہوکر قیدی ہسپتال مین تشریف
لیجا کر وہان مردانہ و زنانہ ہسپتال کو ملاحظہ فرمایا ازان بعد سات و دو نمبر کی
بارکون کے بیچ ہوکر سات نمبر بارک کے شمالی کنارہ پر بہت دیر تک کھڑے رہے اور
جنرل صاحب سے دوبارہ بنانے پل کے بات چیت کرتے رہے اور وہان سے جنگی
پلٹن کی بارک کو ہوکر گرجا مین تشریف لیگئے اور گرجا کے دروازے پر کھڑے ہوکر بہت
دیر تک نسبت ترقی آبادی سٹلمنٹ اور خصوصاً مونٹ ہریٹ کے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر
سے گفتگو کرتے رہے اور گرجا سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے مکان پر تشریف لیگئے
اور وہان کسیقدر ٹھہر کر ٹفن کھایا۔ راہ مین چلتے وقت اگر کبھی فری پولیس کے لوگ
لارڈ صاحب کے بہت نزدیک ہوجاتے اور قیدیون کو ذرا دور ہٹا دیتے تو لارڈ صاحب

ہار حض ہوکر پولیس کو دور کردیتے تھے راقم کو چند بار اسوقت ساتھ چلنے مین بسا اتفاق ہوا
کہ لارڈ صاحب بہادر خود اسقدر متصل ہوگئے تھے کہ کپڑے سے کپڑا چھو جانے کی نوبت آگئی تھی
اور پٹی افسر و منشی وغیرہ سنز قیدی ایسے ملے ہوئے بیچ مین چلے جاتے تھے کہ لارڈ صاحب بہادر
کے مصاحب وغیرہ سے بھی بعض وقت صاحب ممدوح کے نزدیک ہوجاتے تھے اور لارڈ صاحب بہادر
کے چہرہ سے ایسی خوشی معلوم ہوتی تھی کہ کپڑون مین پھولے نہ سماتے تھے اور لارڈ صاحب بہادر
کے آنے کے پہلے سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر و نیز دوسرے افسران سٹلمنٹ نے
بہلوگ پورانے قیدیون سے وعدہ واثق کیا تھا کہ بروقت تشریف لانے جناب لارڈ صاحب بہادر
کے تم سب پورانے اور خوش چلن قیدی اور خصوصاً قیدیان بغاوت وغیرہ یکقلم رہا ہوجاوگے
اس امید پر ہم سب پورانے قیدی اپنے تئین چھوٹا ہوا جھکر مارے خوشی کے پھولے پڑتے
تھے اور ہر دل پر وہ کیفیت خوشی اور شادمانی کی طاری تھی کہ جسکو یہ قلم و زبان بیان
نہین کرسکتا - بعد اسکے لارڈ صاحب مع رفقاء خود گورہ بارک کو تشریف لیگئے اور شمالی طرف
جزیرہ راس ایلنڈ کو ملاحظہ فرماکر بخیر و عافیت آگبوٹ کو لوٹ آئے اور پھر وہان سے دوپہر
بعد ویپر ایلنڈ کو تشریف لیگئے - جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر اُس روز تمام دن لارڈ صاحب
بہادر کے داہنی طرف اور پراوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے بائین طرف اور دوسرے
مصاحب لوگ صاحب ممدوح کے اردگرد رہے بعد ملاحظہ ویپر اور جیل ویپر کے قریب شام
کے صاحب ممدوح چاتم مین پہونچے اور وہان آرہ گھر وغیرہ کو بہت دیر تک دیکھتے رہے
ایک تختہ لال لکڑی کا جو آرہ گھر مین پڑا تھا اور جسکا آخر کو صندوق کفن و دفن صاحب ممدوح
کا بنایا گیا بہت پسند فرمایا اس دن بھر کے گشت مین چند قیدیون نے عرضیان بھی
لارڈ صاحب بہادر کو دین صاحب ممدوح نے وہ عرضیان بہت خوشی سے لے لین

چاتم سے چلتے وقت صرف ایک گھنٹہ دن باقی رہا تھا اسوقت لارڈ صاحب نے فرمایا ہم اسوقت مونٹ ہریٹ کو بھی دیکھ سکتے ہین پراویٹ سکریٹری جسکا کام تھا کہ لارڈ صاحب کو بعد غروب آفتاب کے باہر نہ رہنے دیوے مانع ہوا اور عرض کیا کہ اب وقت بہت تنگ ہے کل فجر مونٹ ہریٹ کو چلکر ملاحظہ کرینگے لیکن لارڈ صاحب نے نہ مانا اور جب جنرل اسٹو صاحب نے ارادہ مصمم لارڈ صاحب کا اسیوقت مونٹ ہریٹ جانیکا دیکھا تو ایک بوٹ مین گارد فری پولیس کا ہوپٹون کو اول روانہ کردیا بعد اُسکے لارڈ صاحب بھی مع ہمراہیان خود ہوپٹون مین رونق افروز ہوئے جب ہوپٹون مین پہونچے تو پانچ گھنٹے بج کر تھوڑی دیر ہوئی تھی اور بہت ٹھنڈا اور سہانا وقت تھا۔ اس سٹلمنٹ مین مونٹ ہریٹ سب سے بلند پہاڑ سطح سمندر سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی اور چلنے مین پل ہوپٹون سے قریب ڈیڑھ میل کے چڑھائی کی راہ ہی کرنیل ٹیٹلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت مین یہ مونٹ یعنی پہاڑ بنام ہریٹ بیم کرنیل صاحب موصوف کے آباد کیا گیا تھا اور اسی سبب سے مونٹ ہریٹ کہلاتا ہی یہ پہاڑ اونچا ہونے کے سبب سے نسبت اور سب جگہون کے زیادہ سرد ہی یہان یہ پہاڑ شملہ کا کام دیتا ہی گرمی کے موسم مین اکثر صاحب لوگ وہان جاکر رہتے ہین مونٹ ہریٹ کی چوٹی پر سے تمام سٹلمنٹ اور آس پاس کے جنگل اور سمندر اور کھاڑیان مثل ہتھیلی کے نظر آتے ہین اور دیکھنے والے کو عجب کیفیت ہوتی ہی۔ ہوپٹون مین لارڈ صاحب کی سواری کے واسطے ایک یابو حاضر تھا مگر دوسرے لوگون ہمراہیان کے واسطے کچھ سواری حاضر نہ تھی اسواسطے اول لارڈ صاحب بہادر اکیلے ٹٹو پر سوار ہونے سے راضی نہوئے اور چاہا کہ سب کے ساتھ پیادہ چلین مگر سب کے مصر ہونے سے آخر کو سوار ہوئے لیکن نصف چڑھائی پر جاکر حضرت صاحب ممدوح ٹھہر گئے اور فرمایا کہ اب پانون چلنے کی میری باری ہی کوئی تم مین سے اسپر سوار ہو چلو

لیکن اُن لوگون نے نمانا-جب لارڈ صاحب بہادر اوپر پہونچے تو اُس جگہہ کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اِس سٹلمنٹ مین بہت جگہ ہے جسمین لاکھون آدمی رہ سکتے ہین وہ وقت غروب آفتاب کا تھا لارڈ صاحب بہادر وہان بیٹھکر سمندر مین غروب آفتاب کا تماشا دیکھنے لگے دو ایک مرتبہ آہستہ سے بولے کہ کیا خوبصورت جگہہ ہے اُسکے بعد تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پیا اور پھر مغرب کی طرف دیکھکر اپنے پراوٹ سکرٹری سے فرمایا کہ ایسا خوبصورت نظارہ مین نے اپنی ساری عمر مین کبھی نہین دیکھا-اب اندھیرا شروع ہوگیا اور نیچے اُترنے کی تیاری ہونے لگی اور جب قریب تین حصے کے راہ اُتر آئے تو کچھ آدمی مع روشنی مشعلون کے اُس تاریک وقت اور جنگل کے اندھیرے مین ہوٹون کی طرف سے مثل عالم جنات کے پہونچے وہان سے اب سب آدمی مشعلون کی روشنی مین ہوٹون تک آئے تو اُسوقت ہاگبوٹ مین سات بجے تھے اور تاریکی مثل ظلمات کے چارون طرف چھاگئی تھی اب لارڈ صاحب بہادر پل ہوٹون پر پہونچے دو مشعل والے لارڈ صاحب کے آگے اور سپرنٹنڈنٹ صاحب اور پراوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے داہنے بائین اور ایک لفٹنٹ اور ایک کرنیل فری گیٹ گلاس گیو کے تھوڑے فاصلے پر پیچھے کی طرف لارڈ صاحب بہادر کے داہنے بائین چلتے تھے اور مسلح گارد فری پولیس کا لارڈ صاحب بہادر کے پیچھے پانون سے پانون ملا ہوا چلتا تھا اُسوقت سپرنٹنڈنٹ صاحب لارڈ صاحب بہادر سے اجازت لیکر نمایش گاہ کی تیاری کی بابت جو لارڈ صاحب بہادر کے دکھلانے کے واسطے بمقام اٹبرڈین ۹ تاریخ کی فجر کو ہونیوالی تھی ایک طرف کو ہٹ گئے اُسوقت لارڈ صاحب بہادر نے مع پراوٹ سکرٹری کے آہستہ آہستہ چلکر گھاٹ کی سیڑھیون کی طرف جاکر بوٹ مین اُترنا چاہا اُسوقت یکبیک لارڈ صاحب بہادر کی طرف کچھ ضرب کے کھٹکے کی آواز سُنی گئی

اور جب اُسطرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ لارڈ صاحب کی پشت پر کوئی ہاتھ مع چھُری کے
وار کر رہا ہے اور ایک آدمی لارڈ صاحب کی پشت پر چمٹا ہوا ہے اُسی دم ڈپٹی افسر وغیرہ دس
بارہ آدمی قاتل پر گر پڑے اور اُسکو پکڑ لیا اُسمین ایجن نام ایک قیدی کوتوالی پیادہ نے
قاتل کو پکڑ کے چھُری اُسکے ہاتھ سے چھین لی کیونکہ مشعلین اُسوقت گل ہو کر ایسا
اندھیرا ہو گیا تھا اور ایسی گڑبڑی پڑ گئی تھی کہ اگر قاتل پکڑا نجاتا تو وہ اور کئی ایک کو
خصوصاً صاحب سپرنٹنڈنٹ کو ضرور مار ڈالتا۔ اِس بہادری کے صلہ مین ایجن کوتوالی پیادے
کی رہائی ہو گئی اور بہت سا انعام اور اچھی نوکری اُسکے ضلع مین دیگئی جب مجرم پکڑا گیا
تو پولیس والے شیر ہو گئے اور اگر پرائیوٹ سکرٹری اُسکو نہ چھڑا دیوے تو وے اُسکو مار مار کر
مار ڈالتے اُس دھکم دھکا مین لارڈ صاحب بہادر ضرب کھانے کے بعد سمندر مین گر گئے
اور جب دیکھا تو وے گھُرے پانی مین کھڑے ہوئے اپنے منھ کو اپنے ہاتھون سے صاف
کر رہے ہین اُسی دم پرائیوٹ سکرٹری کود کر صاحب ممدوح کے پاس پہونچا تب لارڈ صاحب بہادر
نے آہستہ سے فرمایا کہ اُنھون نے مجھکو ضرب ماری اور پھر دوبارہ ایسی اونچی آواز سے کہ وہ آواز
پل پر بھی سُنی گئی بولے کہ کچھ اندیشہ نہین ہے مجھکو بہت بھاری ضرب نہین لگی اُسوقت
صاحب ممدوح کو پل پر لا کر ایک گاڑی پر جو اُسوقت پل پر کھڑی تھی بٹھلا دیا اور مشعلین پھر
روشن کرائی گئین اُسوقت دیکھا کہ اُنکی پشت پر کوٹ لٹکا ایک چھید ہو گیا ہے اُسمین سے
پرنالے کی طرح خون بہتا ہے لوگون نے چاہا کہ اِس خون کو رومالون سے صاف کر دین ایک دو
منٹ تک صاحب ممدوح گاڑی پر بیٹھے رہے لیکن چپ چاپ اُسکے بعد پانون لڑکھڑا کر
پیچھے کی طرف گر پڑے اور گرنے کے بعد آہستہ سے فرمایا کہ میرا سر اوپر اُٹھاؤ اور یہ گویا آخری
بات تھی اسکے بعد کچھ نہین بولے تب سب صاحب لوگ اُنکو بوٹ مین لیگئے کوئی سمجھا

کہ وہ مر گئے اور کوئی اُنکو بیہوش سمجھکر اُنکے کوٹ کو جلدی سے پھاڑکر خون کو ٹھیکرون اور
ہتھیلیون سے روکنے لگا کچھ آدمی اُنکے پانون کے تلوون اور ٹانگون کو مالش کرنے لگے
دو تین آدمیون نے اُنکے سر کو تھامنا۔ اُسوقت خونی بھی اُنسے تھوڑے فاصلے پر ہاتھ
پانون جکڑا ہوا سرنگون اُسی بوٹ مین بیٹھا تھا جب یہ بوٹ تھوڑی دور پر ہوپرنس پیٹ کے
سامنے پہونچا تو اُسوقت آگبوٹ مین آٹھ بجے تھے اور جب فری گیٹ کے نزدیک پہونچا
تو دیکھا کہ آگبوٹ پر لوگ کھڑے ہوئے ہنسی سے مچھلیان پکڑ پکڑ کر ہنسی خوشی کر رہے ہین
اور کھانا کھانے کیلئے لارڈ صاحب کے منتظر ہین۔ اتفاق سے اِس بوٹ کی بتی بھی آگبوٹ کے
نزدیک جاکر بجھگئی تھی اِس سبب سے آگبوٹ والون کو کچھ معلوم نہوا کہ اِس بوٹ مین کیا حادثہ ہے
بوٹ سے اُتار کر لوگ صاحب ممدوح کو آگبوٹ پر لیگئے اور چارپائی پر لٹا کر دیکھا تو وہ بالکل
سرد ہو گئے تھے اور کچھ رمق جان باقی نہ تھی۔ اِس رات کو مارے غم کے ۴۰۰ آدمیون مین
جو فری گیٹ مین تھے کوئی نہین سویا ہر کوئی یہ کہتا تھا کہ لارڈ صاحب کی جگہ مین کیون
نہ مارا گیا ایسی کمبخت رات جہاز والون مین شاید کسی نے نہ دیکھی اور نہ سنی ہوگی تمام رات
ہر متنفس آہین بھرتا اور روتا اور افسوس کرتا تھا وہ گویا قیامت کی رات ہوگئی غرض اُس
رات کا غم قابل تحریر نہین ہے اور جو لیڈی میو کے دل پر صدمہ اُس رات گذرا ہوگا وہ
اُسی بھولے بھالے دل سے پوچھا چاہیے۔ ڈاکٹرون نے جب رات کو زخمون کو دیکھا
تو معلوم ہوا کہ دو زخم کاری مونڈھے کے پاس سے شروع ہو کر چھاتی تک چیرتے چلے گئے تھے
اگر اُن دونون مین ایک ہی زخم لگتا تو بھی واسطے قتل انسان کے کافی ہوتا۔ فجر کو اُس
غم مین مستول جہازون کے ٹیڑھے کر دیے گئے اور رسیان ڈھیلی چھوڑ دی گئین
۹۔ تاریخ کو مسٹر بیروایلس صاحب ممبر کونسل اور مسٹر اچیسن فارن سکرٹری اور دوسرے

سرداروں نے جمع ہو کر واسطے تقرری قائم مقام گورنمنٹ کے تجویز کر کے ایک آگبوٹ کو مع فارن سکرٹری کے مدراس کو روانہ کر دیا کہ وہاں سے لارڈ نیپیر صاحب گورنمنٹ مدراس کو لیکر کلکتہ مین قائم مقام گورنر مقرر کرے اور دوسرا آگبوٹ مع ممبران کونسل وغیرہ کے بنگال کو روانہ ہو گیا۔ فری گیٹ گلاس گیو مع لاش صاحب مرحوم کے پورٹ بلیر مین کھڑا تھا یہان ڈاکٹرون نے صاحب مرحوم کے پیٹ کو چاک کر کے خوشبویون سے بھر کر بھر سیدیا

اب باضابطہ تحقیقات مقدمۂ قتل کی شروع ہوئی۔ اول ہی رات جب قاتل کو جہاز پر لائے تو صاحب فارن سکرٹری نے اُس سے پوچھا کہ تمنے یہ کام کسواسطے کیا اُسنے جواب دیا کہ خدا نے مجکو حکم دیا تو مین نے یہ کام کیا۔ پھر اُس سے پوچھا کہ اس کام مین تمھارا راز دار یا شریک کوئی ہے اُسنے جواب دیا کہ میرا شریک خدا ہے کوئی آدمی میرا شریک نہین ہے۔ اور جب میجر پلیفر صاحب کے جو مجسٹریٹ پورٹ بلیر تھے اُسکو سامنے حسب قاعدۂ عدالت کے لیگئے تو اُسنے کورٹ کے باضابطہ سوال کے جواب مین کہا کہ ہان مین نے یہ کام کیا۔ اسکے بعد شہادت گواہان رویت کی حسب دستور لکھی گئی اور معمولی قاعدہ پر مقدمہ دورہ سپرد ہوا۔ اُسی دن دوپہر بعد صاحب سپرنٹنڈنٹ و سشن جج پورٹ بلیر نے اجلاس سشن شروع کیا تو اُسوقت مجرم نے کہا کہ مین نے یہ کام نہین کیا اور محض لاعلمی بیان کی مگر گواہی گواہان رویت کی کہ جنھون نے مجرم کو لارڈ صاحب بہادر کی پشت پر سے مع خون آلودہ چھری چپٹا ہوا چھوڑایا تھا واسطے ثبوت جرم کے حسب قاعدۂ عدالت کافی و وافی تھی چنانچہ اُسی ثبوت پر فتوی سزاے پھانسی کا صادر ہو کر مسل مقدمہ ہائی کورٹ بنگال کو بھیجی گئی ۲۰ فروری ۱۸۷۲ عیسوی سزا مذکور ہائیکورٹ بنگال سے منظور ہو کر ۱۱ مارچ سنہ الیہ تاریخ پھانسی دینے کی مقرر ہوئی۔

اب اس مقام پر قاتل کا نام اور اسکے حالات سنیے یہ شخص شیر علی نام نمبری ۱۵۰۵۷
اطراف پشاور کا رہنے والا ایک پہاڑی افغان تھا۔ بہت دن تک سواران پولیس پنجاب
مین ملازم سرکار رہا تھا سرکاری عملداری مین اسنے ایک افغان اپنے دشمن کو مار ڈالا تھا
اُس جرم قتل مین صاحب کمشنر پشاور نے ۲- اپریل ۱۸۶۷ع مین اسکو پھانسی کی سزا
تجویز کی تھی مگر بوجہ نہونے گواہان رویت قتل کے چیف کورٹ پنجاب نے سزا موت
سزا حبس بعبور دریاے شور سے بدل اور پورٹ بلیر کو بھیجا گیا ۱۸۶۹ع سے اُسنے
اپنے دل مین یہ ارادہ مصمم کیا تھا کہ اگر موقع ملے تو کسی بڑے افسر انگریز کو مار ڈالے اور
اسی وجہ سے نامبردہ اُسی وقت سے سب آدمیون سے الگ اور چپ چاپ رہتا اور
سوال کرنے پر بھی دس باتون مین ایک بات کا جواب بہت آہستگی سے دیتا اور اکثر
سر جھکائے اور آنکھ بند کیے یاد الٰہی مین مصروف رہتا لوگون کی صحبت سے اسکو ایسی وحشت
ہو گئی تھی کہ جب اپنے کام کاج سے فرصت پاتا تو سمندر کے کنارے پتھرون پر جا کر نماز
پڑھا کرتا اور رات کو آٹھ بجے کے بعد اپنے بستر سے پر اگرچہ چپ چاپ سو رہتا اور اکثر روزہ
رکھتا اور دن مین کھانا نکھاتا تھا اور اُسکی تنخواہ و مزدوری سے جسقدر بچ رہتا اُسکا مہینے
دو مہینے کے بعد کھانا پکا کر مسکینون کو تقسیم کر دیتا اِس نیک کرداری نے سب آدمیونکی
آنکھ مین وہ نہایت متقی اور پرہیزگار مشہور ہو گیا تھا اُسکی خوش چلنی کے سبب سے پیٹی افسر بھی
اُسکا بھروسا کر کے اُسکو مطلق الٹان چھوڑ دیتے یہان تک کہ جب ہدوسے تبدیل ہو کر
ہوپٹون گیا تو مشقتی قیدیون کے اوپر اُسکو حجام بنا دیا گیا تھا لیکن کوئی واقف نہ تھا
کہ یہ سب ظاہری بناؤ اور اتقا، کسی دوسری غرض پنہان کے واسطے ہے۔
مئی ۱۸۶۹ع سے فروری ۱۸۷۲ع تک یہ آدمی ہمیشہ کسی بڑے افسر کے قتل کی

مگر کبھی ایسا موقع و قابو نہ پایا جب ۸ فروری ۱۸۷۲ء کو جہاز آگبوٹ پہونچے اور لارڈ صاحب
کی سلامی ہو کر تمام سٹلمنٹ مین اُنکی آمد مشہور ہوئی تو اُسنے سمجھا کہ اب وہ موقع جسکی
مدت سے تمنا ہی آ پہونچا اسواسطے اُسنے اُس دن چھری کو تیز کیا اور ارادہ کیا کہ
سپرنٹنڈنٹ صاحب اور گورنر جنرل صاحب دونون کو مار ڈالے تمام دن وہ اس تاک مین
رہا کہ کسی صورت سے اُس ٹاپو مین پہونچا چاہیے کہ جہان لارڈ صاحب بہادر سیر کرتے پھرتے
ہون اس تمنا مین شام ہو گئی اور شام کے وقت تقدیر الٰہی لارڈ صاحب کو اُسی جزیرہ مین
کہ جہان یہ شخص چھری تیار کر کے منتظر تھا لے آئی بمجرد لنگر ہونے بوٹ لارڈ صاحب بہادر
کے پل ہوپٹون پر یہ شخص اپنی چھری بغل مین لیکر جنگل کی راہ سے مونٹ ہریٹ کو روانہ ہوا
گو اوپر چڑھتے وقت یہ شخص لارڈ صاحب کے پاس پاس چلتا تھا مگر بوجہ سواری یا نو
اور روز روشن اور موجودگی دوسرے صاحبون کے اُسکو اس بد کام کرنے کا موقع نہ ملا
اور مونٹ ہریٹ پر جا کر بھی وہ ویسے ہی ناامید رہا اور آخر گھاٹ ہوپٹون پر آ کر گاڑی اور
پتھرون کی آڑ مین چھپ رہا اور وہان سے مثل شیر کے لنگر گاہ کو جاتا ہوا لارڈ صاحب بہادر پر
جا گرا اور وہ نالائق کام کر کے اپنے تئین تمام کرہ ارض پر پشتون تک بدنام کر گیا یہ شخص گو
بہت بدرو اور دبلا پتلا آدمی تھا مگر اپنی خلقت سے ایسا مضبوط اور شہ زور تھا کہ جب
بعد گرفتاری کے اُسکو گورہ بارک مین بہت بھاری بیڑی اور ہتھکڑی دیکر بند کیا اور گورہ کا
پہرہ اُسپر مقرر کیا تو اُسنے اُس حالت مین بھی ایک دن رات کو مثل شیر کے کود کر بتی کو
بجھا دیا اور سنتری کا سنگین چھین کر اُسکو زخمی کیا اور قریب تھا کہ سنتری کو قتل کر کے
قید سے بھاگ جاوے مگر دوسرے گورے پہونچ گئے اور اُسکو کوٹ پیٹ کر پھر بند کر دیا اُن دنون
نجر گورہ وس ایلنڈ مین یہ بات تمام مشہور ہو گئی تھی کہ شیر علی پہرہ والے گورہ کو قتل کر کے

فوراً ہوگیا لیکن عندالدریافت اس خبر کی صحت اسقدر تھی جو اوپر مذکور ہوئی یہ آدمی پھانسی
پڑتے وقت تک اپنے اِس قصور عظیم کا ہرگز تائب نہوا بلکہ اسپر فخر کرتا تھا جب اسکو ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۷۲ع
کو مقام ویپر پھانسی پر چڑھایا اور موافق معمول کے میجر پلیفیر صاحب بہادر مجسٹریٹ نے معرفت
قادر علیخان جمعدار ویپر کے اُس سے کہا کہ بقصور قتل لارڈ صاحب بہادر کے تمکو پھانسی کا حکم ملا
اب تمکو جو کچھ کہنا ہو سو کہو اُسکے جواب میں پھانسی پر کھڑے ہوئے اُسنے بہت دلیری سے
کہا کہ مین نے جب اُس کام کا ارادہ کیا تھا تو اپنے تئین پہلے سے مُردہ سمجھ لیا تھا اگر مین
اپنے تئین مُردہ نہ سمجھ لیتا تو وہ کام ہرگز مجھ سے صادر نہو سکتا اور پھر کہا کہ مسلمان بھائیو
مین نے تمھارے دشمن کو مار ڈالا اب تم شاہد رہو کہ مین مسلمان ہون اور کلمہ پڑھا دو دفعہ
کلمہ ہوشیاری سے پڑھا تیسری بار پھانسی کی رسی سے گلا گھٹ کر پورا کلمہ ادا نہوا اور تھوڑی
دیر اپنے ہاتھ پانون لڑکھڑا کر مرگیا چار روز بعد تاریخ قتل لارڈ صاحب بہادر سے اپنی واجبی سزا کو
پہونچا۔ ناظرین کی خدمت مین عرض ہے کہ بعد بغور پڑھنے اِس قصہ قتل لارڈ میو صاحب بہادر کے
تامل کرکے دیکھین کہ یہ محض قدرت کاملہ اُس جناب باری کی تھی کہ جو ایک ایسے ادنی آدمی کے
ہاتھ سے ایک ایسے اُولو العزم قائم مقام قیصرۂ ہند کو باوجود موجودگی صدہا محافظین کے
ایک آن مین قتل کرادیا کیونکہ بمقابلہ اس امیر کبیر کے شیر علی بمنزلہ ایک مچھر کے بھی نہ تھا
گو بعضے لوگ جو کارخانۂ دنیا کو محض لوگون کی عقلمندی اور بندوبست پر منحصر سمجھتے ہین
یہ کہین گے کہ کچھ تدبیر کی غلطی ہوگئی ہوگی جو ایسا حادثہ واقع ہوا حالانکہ یہ سمجھ اُنکی سراسر
غلط ہے کیونکہ سنہ ۱۸۷۱ع مین بعد قتل لارمن صاحب چیف جسٹس کلکتہ کے لارڈ صاحب بہادر کو
کوہ شملہ پر یہ خبر ملی تھی کہ اب کچھ لوگ درپے قتل لارڈ صاحب بہادر کے بھی ہین اور اسی غرض سے
جب آخر سنہ ۱۸۷۱ع مین لارڈ صاحب بہادر کلکتہ تشریف لائے تو وہان اُنکی کوٹھی پر گارد وغیرہ کا

به نسبت پہلے کے بہت کچھ انتظام کیا گیا تھا اور سکرٹری صاحب ہی سبب سے لارڈ صاحب کو
کبھی بعد غروب آفتاب کے باہر نہین رہنے دیتے تھے اور کمال درجہ کی خبرداری اور ہوشیاری
ہورہی تھی اور ایک مرتبہ خود لارڈ صاحب بہادر نے بوجہ بیجا حفاظت اور خبرداری دیکھ
تبسم کرکے یہ بھی فرمایا تھا کہ مارنے والے کو سبب خبرداری اور ہوشیاری مانع نہین ہوگی
اور یہ کلمہ گویا بطور پیشین گوئی کے کچھ ایسے وقت قدرت کاملہ سے اُنکے مُنہ سے نکلا تھا کہ وہی
بات ظہور مین آئی- اب دیکھو کہ جب بوقت ۵ بجے کے لارڈ صاحب بہادر نے ہاپ سے ارادہ
مونٹ ہرٹ جانے کا کیا تو پراوٹ سکرٹری صاحب کس کس اصرار سے مانع ہوا لیکن تقدیر نے
نہ سُننے دیا اور اُس دن سے ایک تنفس شیر علی کے سارے قیدی لارڈ صاحب کے اوپر
نثار ہونے کو تیار تھے اگر لارڈ صاحب تن تنہا قیدیون مین پھرتے تو بھی کچھ جائے اندیشہ تھی
لیکن تقدیر اُس دشمن کے دروازہ پر کہ جو چھری تیز کرکے منتظر بیٹھا تھا لگئی اب جو موت کا
وقت نزدیک آیا تو باوجہ جلدی کرنے کے سات بجگئے اور بالکل تاریکی چھاگئی اور دشمن یہ موقع دیکھکر
برسر راہ پل پر ایک گاڑی کی آڑ مین آگر چھپ رہا اور جب اُس گاڑی کے نزدیک لارڈ صاحب
پہونچے تو جنرل اسٹوارٹ صاحب کو کسی ضرورت کے سبب سے تقدیر نے لارڈ صاحب بہادر سے
علحدہ کردیا اور وہی ٹھیک طرف جدھر سے حملہ ہوا خالی ہوگئی گو دو مشعلین بھی آگاڑی تھین
مگر جب وقت اجل قریب آیا وہ بھی ٹمٹمانے لگین بائین طرف اور پیچھے لارڈ صاحب بہادر کے
بہت بھاری انتظام تھا مگر تقدیر سے اُسطرف جہان وہ دشمن چھپا ہوا تھا خالی تھی جب
اپنی جگہ سے مثل برق کے کودکر لارڈ صاحب سے طویل القامت اور جسیم جوان پر اِس سبب قد
اور کمزور نے کہ اُنکے صرف مونڈھے تک بھی نہ پہونچتا آنکھ جھپکنے مین اُنکی پشت پر پہونچکر دو
کاری زخم مار دیئے جبتک کہ وہ لارڈ صاحب کی پشت پر نہ چمٹا تھا تب تک حاضرین نے

محافظین مین سے کسی نے اُسکو نہین دیکھا کہ کہان سے آیا اور کون ہی۔ وہ کرچون والے صاحب اور وہ بھری بندوقون والے اہل پولیس تقدیر سے آنکھون سے اندھے ہوگئے تھے جب وہ وار کرچکا تب دیکھا گیا کہ پشت پر لارڈ صاحب بہادر کے ایک شخص چمٹا ہوا چھری سے وار کررہا ہی اُسوقت کی خبرداری اور ہوشیاری سے کیا کام ہوتا تھا میری غرض اس بحث و حجت سے یہ ہی کہ خدا جو چاہی سو کرسے بندوقون کا انتظام و بندوبست اُسکے حکم اور تقدیر کو نہین روک سکتا ہی وہ جو چاہتا ہی سو ہوتا ہی اور جو چاہا سو کیا اور جو چاہیگا سو کریگا توریت و انجیل اور دوسری مقدس کتابین اور صحائف اور قرآن مجید اور ہندوون کا بید اور شاستر غرض سب مذہبی کتابین اس بات پر متفق ہین کہ خدا جو چاہتا ہی سو کرتا ہی اگر تمام دنیا اور اُسکے عقلاء اور زور آور جمع ہون تو بھی اُسکے ارادہ کو روک نہین سکتے

اب بعد ختم اس قصۂ جانکاہ اور سر الٰہی کے یہ بات بھی قابل ذکر ہی کہ اگر کوئی ایسا بڑا امیر کبیر مدار المہام سلطنت ہندو راجون یا مسلمان بادشاہون کا کسی جگہ مین ایسی بیدردی سے بلاوجہ مارا جاتا تو شاید وہ مقام بلکہ علاقہ تک مع زن و بچہ کے توپ سے اُڑا دیا جاتا لیکن سرکار انگریزی نے جو اس مقدمہ مین منصف مزاجی کی ہی وہ بلاشبہہ سیکڑون برس تک قابل یادگاری کے ہی یہ خاکسار کاتب اوراق ہذا بروز قتل لارڈ میو صاحب کے روس ایلنڈ مین حاضر تھا بوقت ۷ بجے فجر کے ۹۔ فروری سنہ الیہ کو منشی محمد اکبر زمان صاحب نے جو میرے گھر کے سامنے رہتے تھے مجکو آواز دیکر باہر بلایا اور کہا کہ تمنے کچھ سنا ہی مین نے کہا نہین پھر فرمایا کہ لارڈ صاحب بہادر مارے گئے کسی شخص شیر انام پنجابی نے لارڈ صاحب کو مار ڈالا ہی مین یہ خبر وحشت اثر سنکر ہکا بکا رہگیا اور بیساختہ میرے منھ سے آہستہ سے یہ بات نکلی کہ یہ خبر غلط ہوگی ایسا نہین ہوسکتا کہ کوئی آدمی لارڈ صاحب بہادر کو مار سکے تب اُنھون نے کہا نہین یہ خبر صحیح ہی مین نے تحقیق سنا ہی تب تو مجبور

عالم بیخودی کا طاری ہوگیا اور بدن کانپنے لگا۔ اِس حادثہ عظیم کا ایسا درد دل پر غالب ہوا کہ بہروں تک میری وہی حالت رہی اور جن لوگوں نے یہ خبر رات کو سُنی تھی اُنہیں رات کو کوئی نہیں سویا ہر شخص یہ سمجھا تھا کہ شاید تھوڑی دیر کے بعد سب ٹاپو اُڑا دیے جائینگے اور کوئی متنفس از قسم قیدی زندہ نہ بچیگا غرض یہ حالت عرصہ تک لوگوں کے دلوں پر رہی اور نہایت خائف و لرزان تھے اور جب شروع مارچ ۱۸۷۲ء مین کلکتہ سے لمپٹ صاحب ڈپٹی کمشنر پولیس کلکتہ اور لالہ ایشری پرشاد ڈپٹی کلکٹر سورج گڈھ اور دوسرے بہت سے منتخب اور کارگزار ملازم پولیس بنگال کے واسطے تحقیقات اس مقدمہ کے پورٹ بلیر کو آئے اور ایشری پرشاد نذکور کہ جو ۱۸۶۴ء مین ہم لوگون کے مقدمہ کی جلد دے مین ایک چھوٹے عہدہ دار پولیس سے ایکدم ڈپٹی کلکٹر ہو گئے تھے اس بات کا بیڑہ اٹھاکر آئے تھے کہ ہم سب بڑے بڑے آدمیون کو جو پورٹ بلیر مین ہین اِس مقدمہ مین ضرور ماخوذ کرینگے غرض اُنکے پہونچنے پر ٹاپوین یکبارگی شورش مچگئی کیونکہ قیدیون کو بُلا بُلا کر دم دینے لگے کہ اگر تم کسی بڑے آدمی پر یہ مقدمہ ثابت کراؤ تو ہم تمھاری رہائی کرا دینگے اِس اُمید پر پچاسون دائم الحبس قیدی جھوٹی گواہی دینے کو تیار ہو گئے مگر اتفاق سے وہ واردات ایسے شخص کے ہاتھ سے اور ایسے دور دراز ٹاپومین واقع ہوئی تھی کہ ہم لوگون پر کوئی ذریعہ کیسطرح کے الزام لگانے کا قائم نہین ہو سکتا تھا اور علاوہ اسکے جنرل اسٹوارٹ صاحب چیف کمشنر و میجر پلیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور کپتان پرائتھر و صاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وغیرہ ایسے بیدار مغز اور ہوشیار اور ہر کس و کس کے حال سے واقفکار حاکم اِس جزیرہ مین اُسوقت موجود تھے کہ لالہ ایشری پرشاد اور بہت دوسرے پولیس والون کا نشانہ خالی گیا اور مثل سابق کوئی بیگناہ اُنکے پنجہ ناحق مین نہ پھنسا اور اُنکی سُرخروئی و کارگزاری بنظر حکام ثابت نہوئی اور جسقدر اصل بات تھی سو وہ مثل آئینہ کے تھوڑے روز کے بعد ظاہر ہوگئی

دل پر نقش ہوگئی کہ اس جنگلی اور وحشی کے اس فعل مین کوئی آدمی شریک نہین تھا اور اگر شریک ہوتا تو یہ واردات نہونے پاتی اور غالباً ایسا مخبر شاید راجہ یا نواب ہوجاتا غرض یہ ایک معرکہ عظیم بمقام پورٹ بلیر ایسا واقع ہوا کہ کسی تواریخ مین کوئی معرکہ اسکا نظیر و ثانی پایا نہین جاتا یہ واردات محض اُسکی قدرت کاملہ کا ظہور تھا گو بہت سے خوشامدی مسلمان اور دنیا پرست لوگون نے واسطے سزا اس قاتل کے اس بات کا فتوی دیا تھا کہ اُسکی لاش جلاکر اُسکی راکھ سؤر کی کھال مین بھری جاوے یا وہ زندہ ہی جلادیا جاوے اور اس قسم کے دوسرے سخت عذاب اُسپر کیے جاوین مگر مرحبا وصد آفرین حاکمان وقت پر کہ اُنھون نے کسی کی بات کو نہین سُنا اور لارڈ صاحب بہادر سے شخص اولوالعزم کے قاتل کو وہی سزا دی کہ وہ اگر کسی ادنی قیدی کو مار ڈالتا تو اُسکو اس حالت مین بھی وہی سزا ہوتی مگر جھنڈا شاہ نام ایک سربھنگی فقیر جو سالہا سال سے مونٹ ہریٹ مین دھونی لگائے ہوے بیٹھا ہے اور جو واقع ۲۱ دسمبر ۱۸۵۸ء ضلع بریلی سے بجرم ترغیب دہی بغاوت ۱۴ برس کا سزایاب ہوکر پورٹ بلیر کو آیا تھا اور جسکو حسب وارنٹ ضلع بریلی کے ۲۱ دسمبر ۱۸۷۲ء کو رہا ہونا چاہیے تھا اب تک رہا نہین ہوا اُسکے بظاہر حبس قید رکھنے مین جو حکمت ہے ہم عوام اُسکو نہین جانتے۔

بقول شخصے۔ رموز مملکت خویش خسروان دانند۔

اشعار مولفہ مولوی ایوب خان محرر پرسونیس پٹ جو مناسب حال اس جگہ کے ہین واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتے ہین

عمدۂ لندن گورنر جنرل ہندوستان	قیدیون کی پرورش کو لائے تشریف انڈمان
پنجشنبہ فروری کی آٹھوین تاریخ تھی	روز محشر سے وہ شب پیدا ہوئی تھی توامان
آفریدی قیصر علی نے چھوری سے بسمل کیا	نیل کا ٹیکا لگایا قیدیون پر جاودان

وا ے ویلا وا ے درد وا ے حسرت کی ندا
بعد تحقیقات پھانسی شیر علی کو بھی لگی
تھی خطا جسکی وہ پھانسی پا گیا تحقیق سے
آفرین صد آفرین ہو تم پہ جنرل اسٹوارٹ
اور سپرنٹنڈنٹ ہو تا آپ کی جا پر اگر
نام ہو انصاف اسکا نام اسکا عدل ہی
جب تلک ہم قید ہین سایہ ترا ہم پر رہے
حاکم بالا رحیم و نائب اُنکے سب رحیم
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحب نائب و مختار کل
کار آبادی مین فسٹ اسسٹنٹ صاحب بیبدل
نائب ثالث جنھین کہتی ہو سسٹر مین خلق
ڈاکٹر صاحب بہادر نام جنکا رین ہو
نرم گفتار ہی برک صاحب کی دل ہو جھینپتی
جتنے صاحب ہین یہان چھوٹے بڑے بیمثال
نام ہر صاحب کا آسکتا نہین اس بحر مین
بس کر اے کیفی قلم کو تھام قصہ ہو دراز
فرق باقی جب نکالا چرخ نے تو بول اُٹھا

آسمان سے ارض تک تھی ارض سے تا آسمان
قابض ارواح نے سختی سے کھینچی اسکی جان
حاکم اپنے کو بجا ہو گر کہون نوشیروان
قیدیان بیگنہ کو تم نے رکھا با امان
قیدیان نارتھ اسٹیشن کی لیتا صاف جان
کب ہوا اسکا شکر ہمسے کب ہو یہ اپنی زبان
ایک دن دیکھینگے تیرے فیض سے ہندوستان
ایسے حاکم ایسے نائب حق ہو ہم پر مہربان
جود مین حاتم کہون انصاف مین نوشیروان
یکہ تاز کشور انصاف ہین وہ بیگمان
دیر خشم و زود رحم و خوش سخن شیرین زبان
حضرت عیسیٰ کی صورت قیدیون پر مہربان
خوش بیان خوش کلام و خوش سخن خوش داستان
لطف حق کہتے ہین جسکو قیدیان انڈمان
وصف کس کس کا کہون مجھسے نہین ہوتا بیان
فکر کر تاریخ کی لیکن بیان ہو تو امان
جانِ ظالم سے چھٹی مظلوم سے چھوٹا جہان[1]

[1] ظالم قاتل مظلوم مقتول کے عدد جو ۱۹۸۷ ہوئے انمین سے فرق باقی یعنی حرف ب کے عدد ۲ اور جان اور جہان کے ۱۱۳ عدد یعنی کل ۱۱۵ کم کرنے سے ۱۸۷۲ باقی رہتا ہو جو تاریخ اس معرکہ جانکاہ کی ہی ۱۲

Chapter IV

On the Rules and Regulations for the management of Convicts from 1858 to 1879 and their various changes from time to time.

فصل چہارم

دستور العمل سابق وحال جو ابتداء ۱۸۵۸ء سے آج تک اِس سٹلمنٹ مین جاری ہوتے رہے

اِس سٹلمنٹ کے دستور العمل و قواعد ابتداے ۱۸۵۸ء سے آج تک وقتاً فوقتاً صرف سپرنٹنڈنٹون وغیرہ کی راے پر ایسے بار بار بدلتے رہے ہین کہ شاید اُسکا نظیر کسی دوسری جگہ پایا نجاوے - ایک فعل جو کسی ایک وقت مین موجب مہربانی اور تعریف کا تھا وہی فعل دوسرے وقت مین داخل جُرم کبیرہ ہوگیا اسواسطے مجکو ضرور ہوا کہ ابتداے آبادی سٹلمنٹ سے جو جو پھیر پھار اور تبدیل ضابطہ و دستور العمل بیان ہوتے رہے اُن سب کو اجمالاً یہان تحریر کرکے ناظرین کتاب ہذا کو اِس لطف سے بھی خالی نہ رکھون - ڈاکٹر واکر صاحب جو پہلے جیل آگرہ کے سپرنٹنڈنٹ تھے اب پورٹ بلیر کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہوکر دسوین مارچ ۱۸۵۸ء کو مع ایک جہاز قیدیون کے پورٹ بلیر مین پہونچے اُسوقت مثل جیلہاے ہند کے یہان بھی بھنڈارہ یعنی لنگر مقرر ہوا اور سب قیدیون کو پکا ہوا کھانا دو دو وقت سرکار سے ملنے لگا چونکہ اُس وقت جنگل کٹانے کی بہت جلدی تھی اور صرف بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا کھا کر جنگل کی کٹائی کا کام برابر نہین ہوتا تھا اسواسطے مصلحتاً سب قیدیونکو

ذکر ٹھیکہ کٹائی بایام سابق

درختون کی کٹائی کا ٹھیکہ ملنے لگا اور ایک محرر واسطے پیمایش کٹائی کے مقرر ہوا بعض تیز دست آدمی چار چار پانچ پانچ روپیہ روزانہ پیدا کرتے تھے مگر سست اور کاہل کچھ بھی نہین کماتے تھے اور بہت آدمی ہسپتال مین داخل ہو کر کام نہین کرتے تھے اسواسطے یہ بندوبست ہوا کہ تیز دستون کی کمائی سے بیمار اور کمزورون کا بھی گذارہ کرایا جاوے اور وہ بار سرکار کے ذمہ نہ پڑے جب کٹائی کا حساب ہو کر اُسکا روپیہ سکشن سکشن کو ملتا تھا تو جس سکشن مین جسقدر بیمار اور کمزور ہوتے تھے اُنکا خرچہ بھی اُسی روپیہ سے دلوایا جاتا تھا مگر تو بھی تھوڑے دنون کے بعد بہت آدمیون کے پاس سیکڑون روپیے جمع ہو گئے۔ سرکار کی طرف سے دوکان مقرر تھی اُسمین سے جو جسکا جی چاہے خرید کر کھاوے پیوے بھنڈارہ کا دستور یکقلم موقوف ہو گیا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے دیکھا کہ اُس بندوبست مین غبن بہت ہوا اسواسطے بشرح ذیل نقد تنخواہ مقرر ہو گئی۔

ذکر کلاس بند بعہد ڈاکٹر واک

ڈویزن گانگشمین یعنی جمعدار	ے روپیہ ماہواری	۴۰۰ قیدی پر
سب ڈویزن گانگشمین یعنی نائب جمعدار	صہ ماہواری	۴۰۰ قیدی پر
ٹولیدار	للعہ "	۲۵ "
مشقتی قیدی	۱ر ۹ پائی یومیہ	
آفس محرر	للعہ سے سے تک	

پس اس حساب سے چار چار سو قیدیون کا ایک ایک ڈویزن مقرر ہو کر ہر ایک بڑا اور ایک چھوٹا دو جمعدار اور سولہ ٹولیدار واسطے حفاظت اور لینے کام کے مقرر ہو گئے یہی بندوبست کرنیل ٹیٹلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت تک رہا مگر جب بعہد کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر واقع ۱۳۔ اکتوبر ۱۸۶۳ع جنرل نیپیر صاحب بہادر پورٹ بلیر کو تشریف لائے تو قیدیونکی

نیک چلنی اور خوش روئیگی کو بہت پسند فرمایا مگر قلیل تنخواہ اور پھٹے پرانے کپڑے قیدیونکو پہنے ہوے دیکھکر صاحب ممدوح نے بحضور گورنمنٹ واسطے ترقی تنخواہ قیدیون کے رپورٹ کی اور یہ بھی سفارش کی کہ سال مین تین مرتبہ قیدیون کو سرکار سے کپڑہ بھی دیا جاوے چنانچہ وہ سفارش منظور ہوکر تنخواہ قیدیون کی ۱۸۶۱ء مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب حسب مندرجۂ ذیل مقرر ہوئی اور اُسوقت سے کپڑہ بھی ملنے لگا۔

ذکر ملنے تین جوڑے کپڑے سالانہ قیدیونکو

کلاس بندی دوم بعہد کرنیل فورڈ صاحب

ڈویزن گانگشمین یعنی جمعدار	۱۰ ماہواری		۴۰۰ قیدیون پر
سب ڈویزن گانگشمین نائب جمعدار	۷	″	۴۰۰ ″
ٹولیدار	۵	″	۲۵ ″

مشقتی قیدیون کے تین کلاس مقرر ہوے

فسٹ کلاس	۳	یومیہ
سکنڈ کلاس	۲	″
تھارڈ کلاس	۲	″

اور منشی ۵ ماہواری سے ۲۰ ماہوار تک اور اسی طرح رٹیر بابو ہول سیل وغیرہ اور بہت سے لوگون کو اچھی اچھی تنخواہ ملنے لگی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے نرخ غلہ کا ۱۶ سیر اور گھی پونے دو سیر مقرر ہوگیا تھا تو سب قیدی تنخواہدار اُسوقت سے تاموقوفی تنخواہ کے بہت آرام سے رہتے تھے اس سبب سے جرائم کبیرہ یا فرار کا نام نرہا جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت مین سواے ان کلاسون مذکورہ بالا کے ایک کلاس پیشہ درونکا بھی مقرر ہوا یہ لوگ ۸ ماہوار سرکار مین فیس دیتے تھے اور اپنے طور پر دوکان وغیرہ پیشہ کرکے اپنا گذارہ کرتے تھے ان پیشہ ورون کو ہفتہ مین ایک دفعہ اتوار کے روز

ذکر مقرری پیشہ وران بعہد جان ہاٹن صاحب

ہیڈیکل پریڈ پر حاضر ہونا پڑتا تھا اور باقی دنون جہان چاہین رہین اور جو کام چاہین
سو کرین کرنیل فورڈ صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ چہارم کے اخیر وقت تک بھی ایک ٹاپو سے
ذکر عدم پابندی پاس بایام سابق
دوسرے ٹاپو جانے کو پاس یا اجازت کی ضرورت نہ تھی پیشہ ور جب چاہین اور ملازم
یا مشقتی لوگ جب اپنے کام سے فراغت کر لیوین یا اپنے افسر سے پوچھ لیوین تو جس
ٹاپو مین چاہین جاوین کوئی مانع و مزاحم نہ تھا۔ پاس کا تو کوئی نام بھی نہ جانتا تھا
ذکر آزادانہ رسل رسائل قیدیان بایام سابق
مارچ ۱۸۵۸ع سے اگست ۱۸۶۷ع تک رسل و رسائل اور آمد و شد خطوط قیدیون کی
بلا روک ٹوک مثل فری لوگون کے تھی قیدی لوگ اخبار و کتاب و نوٹ و ہنڈوی جو
ذکر مالداری قیدیان بایام سابق
چاہتے تھے سو منگاتے تھے اور جو چاہتے یہان سے بھیجتے بلکہ ملک کے مالدار اور سیٹھ
ساہوکار قیدیون کو چھانٹ چھانٹ کر دوکاندار بنایا جاتا تھا تاکہ اپنے گھر سے پیسا اور مال
منگا کر عمدہ دوکان لگاوین اور سٹلمنٹ کو نفع پہونچاوین۔ اُس شروع آبادی سٹلمنٹ مین
کہ جب چار آنہ والی پیکل یعنی اچار کی بوتل یہان ایک روپیہ کو بکتی تھی تو راگھو جی اور
بھگوان داس اور کرشن داس اور رگھناتھ اور دیال جی بمبئی کے سیٹھون نے یہان
ہزارون روپیہ کمایا بلکہ جب یہ لوگ یہان سے ہزارون لاکھون روپیہ جمع کر کے بعد
انقضاے میعاد سزاے خود اپنے ملک کو واپس گئے اور اُنکے روپے کی دھوم دھام
کی خبر شدہ شدہ گورنمنٹ کو پہونچی تو دوسرے قیدیون کی نسبت وبال جان ہو گئی اور
سلسلۂ تجارت قیدیون کو رفتہ رفتہ سرکار نے کم کر دیا۔ شروع آبادی سٹلمنٹ مین کہ جب
سرکار کو یہ سٹلمنٹ آباد کرنا منظور تھا تو اگر کوئی قیدی بروقت روانہ ہونے کے اپنے ضلع سے
ذکر آنے عیال اطفال قیدیون کا ملک ہندسے
چاہتا تو اپنے عورت بچون کو سرکاری خرچ سے ساتھ لے آتا چنانچہ میر ولایت حسین اور
پرانسکو وغیرہ اُسی وقت مین اپنے قبیلاون کو ساتھ لیکر آئے تھے اور یہان اِن فری عورتونکو بھی

سرکار سے تنخواہ ملتی تھی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ
دوم کے وقت تک تو یہ دستور رہا کہ جب تک قیدیان آمد جدید یہان پہونچنے کے بعد اپنے
بال بچون کے بُلانے کے واسطے خط لکھکر ملک کو روانہ نکردیوین تب تک اُنکی بیری نہین
کاٹی جاتی تھی اور ہر شخص سے جبراً و ترغیب دیکر خطوط واسطے بُلانے اُنکے عیال و اطفال کے
لکھواتے تھے - مگر کرنیل ٹیٹلر صاحب کے عہد مین یہ جبراً بُلانا عیال و اطفال کا تو بند
ہوگیا لیکن ۱۸۶۵ء تک یہ دستور رہا کہ اگر کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بُلانا چاہتا
تو سرکار اپنے خرچ سے بخوشی منگادیتی مگر جب جنرل نیپیر صاحب جنکو سرکار نے واسطے
بندوبست ترقی سٹلمنٹ کے یہان بھیجا تھا بعہد کرنیل ٹیٹلر صاحب کے تشریف لائے اور
دیکھا کہ باوجود ایسی کوشش و ترغیب و جبر کے ابتک کچھ عیال و اطفال قیدیون کے
سٹلمنٹ مین نہین آئے تو ضرور اُسکے بندوبست مین کچھ سُقم ہے کہ جسکے سبب سے ہندوستانی
آدمی اپنے بال بچون کو بُلانا نہین چاہتے چنانچہ صاحب ممدوح نے ایک بڑی طول طویل
رپورٹ اس بارہ مین سرکار کو لکھی اور اُنکی کوشش کے سبب سے قواعد مندرجہ ذیل
حسب ہدایت سرکار کے جاری ہوکر ہر خاص و عام کو پریٹ پر پڑھکر سنائے گئے کہ اُسکی
بجنسہ نقل واسطے ملاحظہ ناظرین کے درج ذیل ہے -

حکم عام پیشگاہی میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر انڈمان

جنرل نیپیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند جو اس جزیرہ مین تشریف لائے تھے اُنکی سفارش
کے سبب سے جان لارنس صاحب بہادر گورنر جنرل ہند یہ حکم جاری فرماتے ہین کہ قیدی لوگ
جو اپنے عیال و اطفال کی جُدائی کے سبب سے غمگین رہتے ہین سرکار کو منظور ہے کہ اُنکو اس
غم سے چھوڑا دیوے اسواسطے سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کو حکم ہے کہ قیدیون کے بال بچون کو

بلانے کے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے
سو حضور مین رپورٹ کرے تو انکو سرکار منظور کر کے حکم صادر فرماویگی پہلے جو جناب صاحب
کے وقت مین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اسمین کسی قدر سقم تھا اور علاوہ
اسکے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے پس اب اس
سقم اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے
عیال و اطفال بلانے کے واسطے ہے اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ بہ حضور
گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا
چاہے وہ اول ایک خط اپنی طرف سے اس مضمون کا انکو لکھے کہ تم عورتون مین سے جو کوئی
ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو
خرچ راہ دیویگا اور اس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ یا مدراس یا
بمبئی مین پہونچ جاؤ اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست
شروع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو انکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی
بنام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے
قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اسکے عیال و اطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو
پہونچکر اس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایک سال مین چار مرتبہ عیال و
اطفال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین رہینگے
تو وہی صاحب انکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کر دیویگا اور جس جہاز پر
یہ عورتین آئینگی اس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے غیرت دار و شرم والے
ہوا کرینگے تاکہ قیدیون کی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت و آبرو سے یہان لاوین

اور جس جس جہاز پر یہ عورتین آوینگی اُسپر اور کوئی دوسری چیز نہ آویگی اور پردہ نشین عورتین ایک طرف اور دوسری قسم کی عورتین ایک طرف اپنے اپنے مردونکی حفاظت مین رکھی جاوینگی اور جس قیدی کا عیال و اطفال آجاوے اگر وہ چاہیگا تو حسب قاعدہ مولین کے ہمکو اس سٹلمنٹ مین رہائی بھی دیجاویگی اور ایسی عورتونکو دو آنہ یومیہ اور بچون کو چار برس کی عمر تک ایک روپیہ اور آٹھ برس تک دو روپیہ اور بارہ برس تک تین روپیہ ماہوار بطور تنخواہ کے سرکار سے ملا کریگا اور لڑکون کے پڑھانے کے واسطے سرکار کی طرف سے ایک سٹلمنٹ اسکول بنایا جاویگا اور تمہین قیدیونکے بچے پڑھا کرینگے ایسے لوگون کو اول مرتبہ سرکار کی طرف سے لین مین گھر بنا دیے جاوینگے اور جب وے عورتین چاہینگی تو سرکار اُنکے ملک کو پہونچا دیویگی۔

۱۸۶۵ع مین جب بعہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنر برما کے ہو گیا تو اُسوقت سے یہ قاعدہ بلانے جورو بچون قیدیون کا بدلنا شروع ہوا یعنی جب ۱۸۶۵ع مین چند قیدیون کی درخواست واسطے بلانے جورو بچون قیدیونکے چیف کمشنر برما کو بھیجی گئی تو حکم ہوا کہ جب تک قیدیون کو تین برس اس سٹلمنٹ مین نہو لین تو وہ اپنے عیال و اطفال کو نہین بلا سکتے پھر کرنیل فورڈ صاحب کے آخر وقت تک یہی دستور رہا مگر جب ۱۸۶۸ع مین کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ ہو کر تشریف لائے تو بجاے تین برس کے چھ برس ہو گئے اور اُنکے بعد جب جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر زینت بخش چیف کمشنری پورٹبلیر کے ہوئے تو چھ برس کے سات برس ہو گئے اور پھر اسی عہد مین جب بماہ اگست ۱۸۷۶ع نیا قانون نکل آیا تو پھر سات برس سے دس برس بڑھ گئے اب ۱۸۷۶ع سے یہ قاعدہ ہی کہ جبتک کوئی قیدی بعد انقضاے دس برس کے فسٹ کلاس ہو کر ٹکٹ نہ لیلیوے اور گھر وغیرہ

تیار ہوکر اسکی آمدنی بقدر گذران جورو بچون کے کافی نہ سمجھی جاوے تو کوئی آدمی اپنے
عیال واطفال کو نہین بلاسکتا اور صرف جورو یا بچون کو بلاسکتا ہو بھائی یا والدین یا کسی
دوسرے رشتہ دار کو نہین بلاسکتا بلکہ کوئی آدمی بھی انکے پہونچانے کو ساتھ نہین آسکتا
اور تمام راہ خرچ قیدی کو دینا ہوگا سرکار کسی طرح کی مدد نہین دے سکتی۔ کپتان جان
ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت سے یہان قیدی عورتون کا آنا شروع ہوا اُسو

ذکر قواعد شادی قیدیان ساتھ قیدی عورات کے

اُسوقت سے ۱۸۶۶ء تک یہ قاعدہ رہا کہ جب مرد وعورت جہاز سے اُترے تو اُسی دن اگر
چاہین تو شادی کرسکتے تھے لیکن بعہد کرنیل فورڈ صاحب ۱۸۶۸ء مین یہ حکم ہوا کہ تاریخ
آمد سٹلمنٹ سے تین ماہ بعد عورتونکی شادی ہوسکتی ہو مگر مردون کے واسطے کوئی قاعدہ
مقرر نہ ہوا بعہد کرنیل مین صاحب بہادر ۱۸۶۹ء مین مردون کے واسطے تین برس اور
عورتون کے واسطے ایک برس تاریخ آمد سے شادی کرنے کے واسطے مقرر ہوگیا مگر جب جنرل
اسٹوارٹ رونق افروز ہوئے تو ۱۸۷۲ء سے عورتون کے واسطے تین برس اور مردون
کے واسطے سات برس مقرر ہوگئے لیکن جب ۱۸۷۶ء مین نیا قانون آیا تو اُسمین مردون
کے واسطے دس برس اور عورتون کے واسطے پانچ برس مقرر ہوئے اب کوئی مرد جبتک
کہ ٹکٹ لیو ہوکر گھر وغیرہ نہ بنالیوے اور کھیتی یا گاے گورو بقدر پرورش ایک
عورت کے مہیا نہ کرلیوے تو شادی نہین کرسکتا ہو کلاس بندی اور تنخواہ قیدیونکی
حسب سفارش جنرل نیپیر صاحب بہادر کے ۱۸۶۴ء مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب کے
مقرر ہوئی تھی وہی کلاس بندی برابر ۱۸۷۰ء تک رہی لیکن اخیر ۱۸۷۱ء مین کرنیل

ذکر کلاس بندی سوم بعہد کرنیل مین صاحب

مین صاحب بہادر نے حسب قاعدہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ و سینگاپور کے چھ
کلاس حسب مندرجہ ذیل مقرر فرمائے۔

فسٹ کلاس اُسمین ٹکٹ لیو و پیشہ ور و ملازم خانگی شامل تھے ۔

سکنڈ کلاس اُسمین سب ڈپٹی افسر و منشی وغیرہ شامل تھے ۔

تھارڈ کلاس اُسمین دو گریڈ تھے ایک اے جسکی تنخواہ دو روپیہ و رسد دوسرا بی جسکی تنخواہ ایک روپیہ اور رسد تھی ۔

فورتھ کلاس اسمین قیدیان آمد جدید شامل تھے اُنکو سواے خشک رسد کے نقد کچھ نہ ملتا تھا بعد دو برس کے تاریخ آمد سے یہ لوگ تھارڈ کلاس گریڈ بی یعنی ایک روپیہ تنخواہ و رسد والے بنائے جاتے تھے ۔

ففتھ کلاس اسمین قیدیان چین گنگ بیڑی والے سزائی شامل تھے ۔

سکس کلاس اسمین انولیڈ گنگ کمزور تین کلاس ہو کر شامل ہوتے تھے سکس کلاس اے و بی و سی ۔ سکس کلاس اے کو بارہ آنہ و بی کو آٹھ آنہ اور سی کو چار آنہ ماہوار تنخواہ و رسد ملتی تھی اور ان انولیڈ گنگ والون کی رسد بھی جیسے ابتک دستور ہی دوسرے مردون سے کم تھی ۔

فسٹ اور سکنڈ کلاس والے قیدیون کو اجازت تھی کہ اگر وے چاہین تو اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کر سکتے ہین ۔ پٹی افسرون کا حساب فیصدی اور تنخواہ جو ابھی تک جاری ہی وہ اُسی صاحب کے وقت مین ایجاد ہوئی ۔

سکنڈ کلاس مین جو منشی و رٹیر وغیرہ شامل تھے اُنکی نسبت حکم تھا کہ اگر وے ہوشیار ہون اور اچھا کام کرین تو پچاس روپے تک اُنکی ترقی ماہانہ ہو سکتی ہی ۔ کرنیل مین صاحب کے وقت مین تاریخ آمد سے بارہ سال کے بعد ٹکٹ ملتا تھا مگر ٹکٹ لیو شل شرطیہ ہائی والونکے یکقلم فری مین ہو جاتا تھا مہینہ بھر جہان چاہے رہے صرف پہلی تاریخ ہر ماہ کو پریٹ مین

حاضر ہونے کا حکم تھا۔ ۱۸۶۹ع کے پہلے سب قیدیون کو تنخواہ نقد ملتی تھی اور وے جو
چاہتے اپنی مرضی کے موافق کھاتے تھے لیکن ۱۸۶۹ع سے خشک رسد کا سلسلہ اس سٹلمنٹ
مین جاری ہوا نئی بات ہونے کے سبب سے قیدیون پر نہایت ناگوار تھا مگر کرنیل مین صاحب بہادر
سپرنٹنڈنٹ وقت نے براہِ حکمت وہ قاعدہ رسد خشک کا صرف واسطے قیدیان آمد جدید کے

ذکر کلاس بندی چہارم بعہد جنرل اسٹوارٹ ۱۸۷۲ع و ایجاد بھنڈارہ حسب آئین مولفۂ لارڈ میو صاحب

تجویز کیا پہلے سے جو لوگ جو تنخواہ پاتے تھے بدستور وہی بحال و برقرار رہی اُسمین کچھ تغیر
و تبدل نہوا۔ آخر ۱۸۷۲ع مین بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے سلسلہ بھنڈارہ کا
شروع ہوا گو نیا دستور ہونے کے سبب سے لوگون نے بہت تکرار کیا اور بہت سے آدمیون نے
کھانا نہین کھایا لیکن آخر جاری ہو گیا مگر جنرل صاحب موصوف نے بھی یہ قاعدہ مثل
کرنیل مین صاحب کے صرف قیدیان آمد جدید کے واسطے جاری کیا پہلے سے جو لوگ نقد یا

خلاصہ مضمون قانون لارڈ میو صاحب بہادر

خشک رسد پاتے تھے وہ بدستور قائم رہی۔ مضمون قانون ۱۸۷۱ع کا جسکو لارڈ میو صاحب بہادر
نے شملہ مین بیٹھکر تیار کیا تھا حسب مندرجہ ذیل نہایت سخت تھا بروقت پہونچنے کے اس سٹلمنٹ
مین ہر ایک قیدی تھارڈ کلاس مین ڈالا جاوے اور سات برس تک برابر تھارڈ کلاس ہکر
سخت مشقت کرے اور بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا پاوے اور سات برس تک کچھ نقد تنخواہ
نہ دیجاوے اور ہر بھنڈارہ والے قیدی کو ایک یا دو نشان مشقت روزانہ حاصل کرنا ہوگا اور
کوئی قیدی ایک سال مین تین سو نشان سے کم حاصل نہ کریگا اور جب تین سو نشان سے کم
کوئی قیدی حاصل کرے تو وہ برس اُسکے سات سال مین شمار نہوگا غرض سات برس تک
روزانہ سخت مشقت کرنے اور دو ہزار ایک سو نشان حاصل کرنے کے بعد دائم الحبس قیدی
سکنڈ کلاس مین داخل ہو سکتا ہے۔ سکنڈ کلاس والے قیدی خشک رسد پاوینگے اور اُنکو
کسیقدر نقد بھی سرکار سے ملا کریگا وے اپنے جورو بچون کو بھی ملک سے منگا سکتے ہین

اس کلاس والے قیدیون کو روزانہ نشان ملنا بند ہو جاویگا اور ایک برس تک اس
کلاس مین نیک چلن رہنے کے بعد وے سکن ٹنڈیل تک پٹی افسر کا عہدہ بھی پا سکتے ہین
اور اس کلاس والے قیدی خانگی نوکرون مین بھی داخل ہو سکتے ہین برابر سات برس تک
اس کلاس مین نیک چلنی سے رہنے پر فسٹ کلاس ہو سکتا ہی فسٹ کلاس والے
قیدیون کو بہ نسبت سکن کلاس والون کے کسی قدر زیادہ نقد تنخواہ ملیگی اور انکو اجازت
ہوگی کہ اگر چاہین تو اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کر لیوین اور وے سرکاری کچہریون مین
بھی کام کرنے کے لائق ہونگے اور اس کلاس مین ایک برس تک نیک چلن رہنے سے
یعنی بعد پندرھوین برس کے تاریخ آمد سے اس کلاس والون کو ٹکٹ بھی مِل سکتا ہی۔
اور اس کلاس والے قیدی فسٹ ٹنڈیل وجمعدار بھی ہو سکتے ہین لیکن فسٹ یا سکن
کلاس والے قیدیون کا کچھ حق نہین ہی کہ نقد تنخواہ پاوین جسقدر انکو نقد دیا جاویگا وہ
ایک مہربانی ہی ٹکٹ والے قیدیون کو چھ مہینے مین ایک دفعہ کچہری مجسٹریٹ مین حاضر ہو کر
صورتحال اپنے گذران کی بیان کرنی ہوگی ٹکٹ والون کو اجازت نہین ہی کہ بلا پاس
اپنے اسٹیشن سے غیر حاضر ہووین جب کوئی قیدی اسطرح پر نیک چلنی سے تینون کلاسون مین
سات سات برس رہکر اکیس برس پورے کر لیوے تو اسکو اس سٹلمنٹ مین شرطیہ رہائی مل سکتی ہی
اس شرطیہ رہائی والے کو ہر سال مین ایک دفعہ سپرنٹنڈنٹ آفس مین حاضر ہونا پڑیگا اور
جب کوئی شرطیہ رہائی والا کبھی جاری جرم کا مجرم قرار پاوے تو اسکی رہائی
بحکم مجسٹریٹ منسوخ بھی ہو سکتی ہی شرطیہ رہائی والا بلا اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ
کے سٹلمنٹ سے نہین جا سکتا لیکن اسکے سوا اور سب باتون مین مثل
فریمین کے تصور ہوا کریگا۔

عورات

عورات بعد پہونچنے کے سٹلمنٹ مین بارک مین رہکر بھنڈارہ مین کھاونگی اور پانچ برس تک نیک چلنی سے اس کلاس مین رہنے کے بعد انکو اجازت شادی کرنے کی ملیگی۔ اور حسب مندرجہ ذیل قیدیون کو رسد دیجاویگی۔

وزن رسد مندرجہ قانون لارڈ میو صاحب بہادر

نقشہ رسد قیدیان سٹلمنٹ پورٹ بلیر مندرجہ قانون ۱۸۷۱ء عیسوی

کلاس	چاول یا	آٹا	دال	نمک	مصالحہ	تیل	گھی	ترکاری	مچھلی	گوشت	کیفیت
ہارڈ کلاس	۱۰ پونڈ یا	لعہ پونڈ	۴ سا اونس	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۰	۸ ڈرام	۴ اونس	۰	۰	
سکنڈ کلاس	〃 یا	〃	〃	۱۲ ڈرام	۱-۲ اونس	۰	〃	〃	۵-۱ اونس	۶-۱ اونس	
فسٹ کلاس انویلیڈ گنگ	۱۰ پونڈ یا	〃	۵ 〃	۱-۱ اونس	〃	۰	〃	۵ 〃	۶ 〃	۶ 〃	
وعورات	۱ پونڈ یا	۱ پونڈ	۳ 〃	〃	〃	۰	〃	〃	〃	〃	

جب بعد وفات لارڈ میو صاحب بہادر کے جنرل سٹوارٹ صاحب بہادر نے کسیقدر جزو قانون مرتبہ لارڈ صاحب مرحوم کا مثل بھنڈارہ و تحریر نشان روزمرہ مشقت قیدیان کا جاری کر دیا تو اجرا بعض حصص قانون مذکور کا محال وغیرہ ممکن سمجھا گیا کیونکہ قانون مذکور پورٹ بلیر سے دو ہزار میل کے فاصلے مقام شملہ تیار ہوا تھا اور محض نقل دستورات جیلہای ہندوانگلستان کی آئین کر دی گئی تھی کہ جنکا اجرا یہان کسی طرح بھی ممکن نہ تھا اور نیز ایسے ناتجربہ کار لوگون کے ہاتھ سے لکھا گیا تھا کہ جنہون نے اس سٹلمنٹ کو کبھی آنکھ سے بھی نہ دیکھا تھا اسواسطے اب حسب رخصت جنرل سٹوارٹ صاحب بہادر کے ترمیم کرنا اُس قانون کا ضرور ہوا سو اس غرض کے واسطے جان کیمبل صاحب بہادر

کیمبل صاحب کی سختی کی رائے

جج چیف کورٹ پنجاب کے منتخب ہوکر ۲۹ - اپریل ۱۸۷۲ء کو پورٹ بلیر بھیجے گئے اور انھون نے ڈیڑھ ماہ تک پورٹ بلیر مین رہکر یہان کے سب اگلے اور پچھلے دستورات کو دریافت کرکے جو رپورٹ گورنمنٹ کو لکھی وہ قابل تعریف ہی مگر بوجہ قرب حادثۂ قتل لارڈ میو صاحب بہادر کے دربارۂ رسل و رسائل خطوط قیدیان کے انھون نے یہ رای دی تھی کہ دائم الحبس قیدی بمنزلۂ مُردون کے ہین اُنکا سلسلہ رسل رسائل خطوط کا ہند سے یکقلم موقوف و مسدود ہوجاوے مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر جو اُنسے زیادہ اس سٹلمنٹ کے حال سے واقف تھے ایسی سختی کی بعض رایون مین اُنکے متفق نہوئے اسواسطے کرنل نارمن صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند واسطے تصحیح و ترمیم قواعد سٹلمنٹ کے یہان کو بھیجے گئے اور اُنھون نے بھی ایکماہ تک یہان رہکر ایک رپورٹ گورنمنٹ ہند کو تحریر کی اور لکھا کہ واسطے رسل رسائل قیدیون کے کچھ مُدت بلحاظ اُنکے کلاس کے مقرر ہوجاوے اور دائم الحبس قیدیون کو بھی بشرط اُنکی نیک چلنی کے کچھ وعدہ رہائی کا دیا جاوے جسکے اوپر گورنمنٹ ہند نے بذریعۂ رزولیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۲۶۹ مورخہ ۲۹ - جولائی ۱۸۷۴ء قیدیان دائم الحبس کو وعدہ رہائی مُطلق بعد انقضاے مُدت بست سالہ کے فرمایا اور بنا دستور العمل جو ابھی تک جاری ہی حضور گورنمنٹ سے منظور ہوکر حسب مندرجۂ ذیل گزٹ ۱۸۷۴ء مین مشتہر ہوگیا - اس قانون کا پہلا سبق یہ ہی کہ حبس بعبور دریاے شور کی سزا سے پابندی سخت قواعد جیل کے سخت مشقت کرنا اور صرف اسقدر رکھانا پانا کہ جو واسطے ابقاء صحت بدن کے ضروری ہو لازم ہوجاتا ہی اگر ان اوپر کی لکھی ہوئی سزاؤن مین سے کچھ کم کیا جاوے تو یہ ایک مہربانی ہی جو تمام یا کسیقدر کسی وقت مین چھین لی جاسکتی ہی اس قاعدہ کے بموجب مرد قیدیون کے تین کلاس مقرر ہوئے جب نئے قیدی اس سٹلمنٹ مین آوین تو تھارڈ کلاس مین داخل ہونگے

محدود ہونا رسل رسائل قیدیان

ایجاد قواعد رہائی قیدیان دائم الحبس بعد بیس برس کے

خلاصہ قانون ۱۸۷۴ء

حبس بعبور دریاے شور کی تعریف

آمد کے وقت سے اب جو کارروائی شروع ہوتی ہی

وے دن مین سخت مشقت کرینگے اور رات کو بارکون مین بند کیے جاوینگے انکو رسد اور
جیلخانہ کا کپڑا ملیگا وے جبتک اس کلاس مین رہین کسی مہربانی یا عیش و آرام کرنے کے حقدار
نہونگے انکے پہونچنے کے بعد چھ ماہ تک دونون پانوٗن اور بعد چھ ماہ کے ایک پانوٗن مین بیڑی
رہیگی چار برس تک عمدہ چلن سے اس کلاس مین رہنے کے بعد وے سکنڈ کلاس مین
داخل ہونگے اس کلاس مین ڈو گریڈ ہونگے ہر ایک گریڈ مین ڈو تین برس تک رہیگا
اور اس کلاس مین انکو بارہ آنہ سے ایک روپیہ تک تنخواہ بھی ملیگی اور پیٹی افسر و قیدی
پولیس مین بھی داخل ہوسکتا ہی اور خشک رسد پاویگا اور جب دس برس اس سٹلمنٹ مین
نیک چلنی سے کٹجاوین تو وہ فسٹ کلاس مین داخل ہوگا بارک مین یا جیسے سپرنٹنڈنٹ
صاحب حکم دیوین رہیگا اور ایک روپیہ سے دو روپیہ تک انکو تنخواہ ملیگی فسٹ کلاس والے
قیدیونکو ٹکٹ بھی ملسکتا ہی اور اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرسکتے ہین اور اپنے جورو اور بچونکو
بھی ملک سے منگا سکتے ہین اور جسکو ٹکٹ لیو دیا جاویگا وہ کم سے کم ہر مہینے مین ایک دفعہ
پریڈ پر حاضر ہوا کریگا لیکن قیدیان میعادی نہ کسی کی نوکری مین داخل ہوسکتے ہین اور نہ انکو
ٹکٹ ملسکتا ہی اور نہ شادی کرسکتے ہین اور نہ اپنے بال بچونکو ملک سے منگا سکتے ہین -
ان تینون کلاسون کے سوائے جو کوئی اس سٹلمنٹ مین قصور کریگا وہ چین گنگ یعنی بیڑی
والون مین داخل ہوسکتا ہی - عورتونکے ڈو کلاس مقرر ہوئے بمجرد پہونچنے سٹلمنٹ کے سب
عورات سکنڈ کلاس مین داخل ہوتی ہین سکنڈ کلاس والی عورتونکو بھنڈارہ کا کھانا اور وردی
کا کپڑا پہننا اور بارک مین بند رہنا اور سرکاری مشقت کرنے کا حکم ہی - سکنڈ کلاس مین
تین برس نیک چلن رہنے سے عورات فسٹ کلاس مین داخل ہونگی اوس وقت انکو خشک
رسد اور آٹھ آنہ ماہوار تنخواہ ملیگی - اور ڈو برس تک فسٹ کلاس مین پسندیدہ چال چلن سے

عورتون کا ذکر حسب قواعد مروجہ حال

رہنے پر عورات کو بھی ٹکٹ لیو مل سکتا ہی اور شادی بھی کر سکتی ہین - گرشچن قیدیان لایسنس یافتہ کی پچاس عہ روپیہ تک تنخواہ ہو سکتی ہے اور اُنکو رہنے کے واسطے علیحدہ مکان سرکار سے مل سکتا ہے -

کلاس قیدیان ہندوستانی حسب مروّجہ حال

۱- جمعدار	عہ	ماہانہ و رسد
۲- فسٹ ٹنڈیل	سے؍	" "
۳- سکن ٹنڈیل	ے؍	" "
۴- پیون	للعہ؍	" "
۵- اردلی	۸؍	" "
۶- فسٹ کلاس	۸؍ سے عا تک	"
۷- سکن کلاس اے	۸؍	"
۸- ایضاً بی	۱۲؍	"
۹- عورات فسٹ کلاس	۸؍	"
۱۰- کمپوڈر فسٹ کلاس	عہ	بلا رسد
۱۱- " سکن کلاس	سے؍	"
۱۲- " تھارڈ کلاس	ے؍	"
۱۳- انولیڈ گنگ گریڈ اے	۱۲؍	مع رسد
۱۴- ایضاً گریڈ بی	۸؍	"
۱۵- " سی	۴؍	"
۱۶- انولیڈ گنگ گریڈ ڈی	۰	رسد
۱۷- حوالدار قیدی پولیس	سے؍	بلا رسد
۱۸- نایک قیدی "	۸؍	"
۱۹- فسٹ کلاس سپاہی "	۸؍	"
۲۰- سکن کلاس اردلی آفس		
" سپاہی پولیس	۸؍	"
۲۱- فسٹ کلاس اردلی آفس	۸؍	"
۲۲- اسٹیشن محرر فسٹ کلاس	ے؍	و رسد
۲۳- سکن کلاس محرر	للعہ؍	"
۲۴- مددگار "	عا؍	"

جو ٹکٹ والے قیدی سرکاری نوکری مین ہین اُنکے واسطے کوئی قاعدہ و کلاس مقرر نہین ہی مگر اسوقت پر ۸؍ ماہوار سے وعہ تک ماہوار کے ٹکٹ لیو نوکر سرکار ہین۔ قیدیون پر بارک مین و کام پر حکومت پٹی افسرون کی ہی کسی

دوسرے کا حکم نہین۔ پٹی افسر بحساب مندرجۂ
ذیل مقرر ہوتے ہین۔
جمعدار ہر ایک اسٹیشن مین جہان چار سَو یا
اُس سے زیادہ قیدی ہون یکنفر
فسٹ ٹنڈیل ہر دو سَو قیدیون پر یکنفر
سکن ٹنڈیل ہر سَو قیدیون پر ”

پیُون ہر پچاس قیدیون پر یکنفر
اردلی ہر پچیس ۲۵ قیدیون پر ”
یہ پٹی افسر لشمول قیدی پولیس کے بحساب
فیصدی آٹھ نفر کے کُل تعداد قیدیون حاضرین
پر مقرر ہوتے ہین۔ پٹی افسرون کو ممانعت ہی کہ
کسیطرحکا کار تجارت نکرین یا موشی و بکری بط و مرغی ار بھین فقط

اوقات مشقت قیدیان

تقسیم کام قیدیان

باستثناء موسم گرما کے اوقات مشقت قیدیان ۶ بجے فجر سے گیارہ بجے تک اور ۲ دو بجے سے ۶ بجے شام تک ہین۔ تین گھنٹہ دوپہر مین چھُٹی رہتی ہی۔ تقسیم کام قیدیان مشقتی کا ہر فجر کو جمعدار زیرنگرانی اُورسیر کے کیا کرتا ہی۔ ہر اتوار کو واسطے ملاحظۂ ڈاکٹر صاحب کے قیدیان مشقتی کی پریڈ ہوتی ہی لیکن قیدیان ٹکٹ لیو کی پریڈ صرف مہینے مین ایک مرتبہ پہلی

اسوقت شادی قیدیونکی کسطرح سے ہوتی ہی

تاریخ انکے گانُون مین ہوتی ہی۔ شادی قیدیان ٹکٹ لیو کی اسطرح پر ہوتی ہی کہ جب مرد و عورت دونون حکماً مستحق شادی کے ہو گئے تو مرد رنڈی بارک مین جاکر عورت کو راضی کرلیتا ہی اور جب دونون راضی ہو گئے تو درخواست شادی معرفت اسٹیشن افسر کے بحضور چیف کمشنر بہادر کے بھیجی جاتی ہی اور صاحب ممدوح بعد ملاحظۂ وارنٹ وغیرہ کاغذات سررشتہ کے اُس شادی کو اگر اُسمین کوئی بات خلاف قاعدہ سٹلمنٹ کے نہو تو منظور ورنہ نامنظور کرتے ہین اور بشرط منظوری کے مرد و عورت دونون بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر کے حاضر ہوکر ایک اقرارنامہ بشعر اسکے کہ ہم دونون آدمی برضا و رغبت خود شادی کرتے ہین اور تاحیات خود ہا ایک دوسرے سے علحدہ نہونگے اور رنج و راحت مین ایک دوسرے کے شریک رہینگے تحریر ہوکر اُسپر مرد و عورت اور دو گواہ اور صاحب چیف کمشنر بہادر کے دستخط

ہوتے ہین تب عورت کو حکم ہوتا ہی کہ مرد کے ساتھ جا کر اُسکے گھر مین رہے اور مرد و عورت اپنے شرع اور شاستر کے موافق کچھ نکاح وغیرہ بھی گھر مین جا کر کر لیتے ہین اور شل جورو و خصم کے اتفاق سے رہتے ہین - اسوقت تک قریب ۲۰ کے ٹکٹ والون کے گانون آباد ہو گئے ہین اور ہر گانون مین قریب ۱۰۰ ۱۰۰ گھرون کے آباد ہی اور ہر ایک گانون مین ایک چودھری اور دو تین چوکیدار جو انھین ٹکٹ والون مین سے مقرر ہین گانون کا بند و بست کرتے ہین پولیٹی افسرون کا گانون سے کچھ علاقہ نہین اب قیدیون کو گو وے ٹکٹ لیو ہون اجازت نہین ہی کہ اپنے گانون یا اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو بلا عام یا خاص پاس کیے جاوین یا آٹھ بجے رات کے بعد اپنے گھر سے باہر جاوین - کوئی قیدی بیرون حدود سٹلمنٹ کے کسی آدمی سے کسی قسم کی خط و کتابت بغیر علم و رضامندی صاحب چیف کمشنر بہادر کے نہین کر سکتا اور نہ کوئی اسباب یا دوسری شے بیرون حدود سٹلمنٹ سے بلا اجازت صاحب ممدوح کے منگا سکتا ہی - فسٹ کلاس مرد و عورات کو اجازت ہی کہ ہر تین مہینے مین ایک خط اپنے عزیزون کو بیرون حدود سٹلمنٹ کے روانہ کرین اور اسی طرح ایک خط ہر تین مہینے کے بعد پاوین - مگر تھارڈ کلاس مرد اور سکن کلاس عورت ایک برس مین ایک خط بھیج اور منگا سکتے ہین تمامی خطوط جو اس طرح پر قیدی روانہ کرین یا انکو آوین تو کسی افسر کے روبرو پڑھے جایا کرینگے اور تمامی خطوط قیدیان بہ ثبت دستخط افسران سٹلمنٹ کے روانہ ہوا کرینگے صرف قیدیان ٹکٹ لیو کو اجازت ہی کہ بلا علم صاحب چیف کمشنر بہادر کے جسقدر جائداد چاہین رکھین لیکن قیدیان سکن و تھارڈ کلاس یا وے فسٹ کلاس کہ جنکو ابھی تک ٹکٹ نہین ملا کوئی جائداد بلا اجازت سپرنٹنڈنٹ صاحب کے اپنے پاس نہین رکھ سکتے قیدیان ٹکٹ لیو کو ممانعت ہی کہ قیدیان مشقتی سے کسیطرح کا

ذکر بند و بست مواضعات قیدیان

ذکر پابندی پاس

ذکر رسل رسائل قیدیان حسب قواعد مروجہ حال

ٹکٹ والونکو ہر قسم کی جائداد اور روپیہ رکھنے کی اجازت ہی

لین دین

ذکر فرار قیدیان

لین دین بیج بیوپار رکھین جب کوئی قیدی فرار ہوجاتا ہی تو تار روانگی آگبوٹ کے
اُسکا انتظار کرتے ہین اگر جنگل سے خود بخود یا گرفتار ہوکر واپس آگیا تو بہتر ورنہ وارنٹ
اسکی گرفتاری کا بنام مجسٹریٹ اُس ضلع کے کہ جہان وہ اول قید ہوا تھا بھیجدیتے ہین
اور گرفتار کنندہ مفرور کو بحساب ۵ر فی نفر سرکار سے انعام ملتا ہی ٹکٹ لیو قیدی مثل آزاد

ٹکٹ والے عدالت دیوانی مین مدعی مدعاعلیہ ہوسکتے ہین۔

آدمیون کے عدالت دیوانی مین مدعی یا مدعا علیہ ہوسکتے ہین لیکن ہر اقرار نامہ یا تمسک
جسمین ایک فریق قیدی ہو رجسٹری کرلنے کا حکم ہی ٹکٹ لیو قیدیون کو واسطے کاشتکاری

ٹکٹ والون کی کشتکاری کا بیان

کے فی نفر ۶ بگہ تک اراضی بھی ملتی ہی اور بحساب ۸ر فی بیگہ محصول اراضی دھنیا اور ۱۲
فی بگیہ پہاڑی زمین کا اور تین روپیہ فی بگیہ محصول نیشکر سرکار مین دینا پڑتا ہی۔ اپنے اپنے

تعطیل قیدیان

تیوہار کے روز کرشان و ہندو و مسلمان و برہما وغیرہ سب قیدیونکو تعطیل ہوتی ہی اور بڑے دن
اور سالگرہ کو عام تعطیل سب قیدیونکو ملتی ہی۔ اب یہان حکم ہی کہ ۱۶ برس سے کم اور ۴۵ برس سے اوپر

بڈھے اور اطفال سٹلمنٹ مین نہین آتے کم عمر علیحدہ بارک مین رہتین

کی عمر کے قیدی اس سٹلمنٹ کو نہ بھیجے جاوین۔ ۲۰ برس کی عمر سے کم کے قیدی ایک علیحدہ بارک مین
رہتے ہین دوسرے قیدیونکے شامل نہین رہتے۔ کوئی قیدی جسکو کسی ماتحت افسر نے سزا دی ہو

ذکر اپیل قیدیان بتعداد خلاف وزیری قواعد سٹلمنٹ

بناراضی حکم سزا کے اپیل نہین کرسکتا اور اسوقت تک واسطے سماعت اپیل کے کوئی قاعدہ
قیدیون کے واسطے مقرر نہین ہوا ہی جو جس حاکم کے منہ سے سزا کا فتویٰ صادر ہوا وہ ناطق

معافی میعاد چہارم قیدیان میعادی بایام سابق۔

ہی جان ہاٹن صاحب نے بڑی دھوم دھام سے گورنمنٹ کو رپورٹ کرکے حکم معافی چہارم میعاد
قیدیان میعادی کا جاری کرایا تھا کہ وہ حکم بڑے زور شور سے برابر تین سپرنٹنڈنٹون کے
عہد مین جاری رہا اور ہزارون میعادی قیدی معافی پاپاکر چھوٹ گئے مگر جب کرنیل
مین صاحب بہادر تشریف لائے تو انھون نے کرنیل فورڈ صاحب کے عہد کے بہت مال
میعادیون کی رہائی کا حال سنکر دینا معافی چہارم حصہ کا یکقلم گورنمنٹ کو رپورٹ کرکے

بند کر دیا اور اب کسی میعادی یا دائم الحبس کو امید معافی سزا کی باقی نرہی لیکن ۱۸۸۶ء مین
حسب سفارش میجر پلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے پھر سرکار نے بذریعہ اپنی چٹھی نمبری
۴۸۰ مورخہ ۲۷ مئی ۱۸۸۶ء اجازت عطائے معافی حصہ ششم میعاد قیدیان میعادی کی
بخشی کہ اُس حکم سے کچھ کچھ میعادی اب تک معافی پاکر رہا ہوتے جاتے ہین -

ذکر معافی حصہ ششم میعاد قیدیان میعادی حسب قانون مروجہ حال

وزن رسد قیدیان عہد کرنیل مین صاحب سے ابتک حسب شرح ذیل ہی

وزن رسد قیدیان حسب مروجہ حال

وزن رسد قیدیان یورپین و یوریشین

نفری	چاول یا نان بحساب اونس	گوشت بحساب اونس	نمک بحساب ″	مصالحہ بحساب ″	[illegible]	گھی یا مکھن بحساب اونس	[illegible] بحساب ″	[illegible] بحساب ″	[illegible] بحساب ″	[illegible]	[illegible]	کیفیت
فی نفر	۴	۱	۸ڈرام	۸ڈرام	۱	۸	۱۲	۸ڈرام	۱	[illegible]	۲	[illegible]

وزن رسد قیدیان ہندوستانی

گرڈ یعنی قسم	[illegible]	″ [illegible]	″ دال	″ گھی	″ نمک	″ مصالحہ	″ [illegible]	″ [illegible]	″ مچھلی	″ [illegible]	کیفیت
پیٹی افسر فرسٹ و سکنڈ کلاس اے بی و محرر وغیرہ	۲۴ یا	۲۰	۴	۱	۱	۸ڈرام	۸ڈرام	۸	۰	۰	دہی ہفتہ مین دو مرتبہ اور مچھلی چار مرتبہ تقسیم ہوتی ہی -
تھارڈ کلاس و چین گنگ	۲۴ یا	۲۰	۴	۱	۱	۸ڈرام	۸ڈرام	۸	۵	۶	۰
انولیڈ گنگ و عورات	۲۰ یا	۱۶	۳	۱	۱	۸ڈرام	۸ڈرام	۸	۵	۶	
بیماران مدخلہ ہسپتال	۱۰	۸	۴	۱	۸ڈرام	۸ڈرام	۸ڈرام	۴	۵	۰	ہسپتال مین مچھلی اُس دن ملیگی جب گوشت کا دن نہوگا

پورٹ بلیر مین سوائے جیلخانہ وپیر کے کہ اُنمین صرف وہ لوگ جو سٹلمنٹ مین اگر قصور کرتے ہین
قید کیے جاتے ہین اور کوئی دوسرا جیلخانہ یا چار دیواری واسطے بند کرنے قیدیون کے نہین ہی

پورٹ بلیر مین قیدی جیل مین نہین رہتے

ہر اسٹیشن مین آہنی یا چوبی یاتی کی بارکین بنی ہین جنمین مشقتی قیدی زیر حراست قیدی پیٹی افسرون کے رہتے ہین پہلے یہ بارکین رات کو بھی بند نہوتی تھین لیکن ۱۸۷۴ء سے رات کو بند کیجاتی ہین شروع سے تا ۱۸۷۱ء مشقتی قیدیونکو اجازت تھی کہ اپنی فرصت کے وقت کسی آزاد یا پیشہ ور کا کچھ کام کرکے کما لیا کرین لیکن اب ۱۸۷۱ء سے کسی مشقتی قیدی کو اجازت نہین ہی کہ بارون کسی سرکاری کام کے کسی پیشہ ور یا فرمین کے گھر کو جاوے یا اُنکا کام کرے جیسے پہلے وقتون مین مضبوط مضبوط آدمی اپنی فرصت کے وقت دوسرون کا کام کرکے صدہا روپیہ جمع کرلیتے تھے وہ بات اب نہین رہی پہلے مشقتی قیدی اور پیٹی افسر صدہا روپیہ اپنے اپنے پاس ہمیانیون مین بھر کر کمر سے باندھے پھرا کرتے تھے اب کسی ایسے قیدی کو سوا پیشہ ورون کے اجازت نہین ہی کہ اپنی دو ماہ کی تنخواہ سے زیادہ روپیہ اپنے پاس جمع رکھے یا کسی پیشہ ور کے پاس بطور امانت رکھدیوے۔ اب یہ حکم ہی کہ اگر دو ماہ کی تنخواہ سے زیادہ روپیہ جسقدر کسی کے پاس ہیونگ بنک سرکاری مین اماتناً جمع کردیوے ورنہ ضبط سرکار ہوجاویگا کرنیل مین صاحب کے وقت تک مقدمات دیوانی بھی بلا اخذ اسٹامپ ویسے ہی سادے عرائضات پر فیصل ہوجایا کرتے تھے مگر اب مثل ہند کے پورا اسٹامپ وغیرہ لیا جاتا ہی بلکہ اب ۱۸۷۱ء سے تو یہ ایک نیا دستور نکلا کہ کوئی عرضی کسی ٹکٹ لیو قیدی کی خواہ وہ کسی بابت ہووے کاغذ اسٹامپ کے سماعت نہوگی۔ کرنیل مین صاحب کے وقت تک قیدیونکو اجازت تھی کہ جس قسم کی جو عرضی چاہین صاحب سپرنٹنڈنٹ کو براہ راست خود حاضر ہوکر زبانی یا تحریری پیش کرین مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب کے آخری وقت سے شدہ شدہ اب تو یہ نوبت پہونچی کہ کوئی قیدی بلکہ فری مین بھی براہ راست صاحب سپرنٹنڈنٹ سے کچھ عرض و معروض خواہ تحریری خواہ زبانی نہین کرسکتا بلکہ بلا وساطت

مشقتی اور ٹکٹ والونکو میل جول رکھنے کی ممانعت ہی۔

ذکر استامپ و عرائضات قیدیان

اسٹیشن افسر کے ڈسٹرکٹ افسر سے بھی کوئی قیدی کسی قسم کی نالش کرنے کا مجاز نہین ہو لیکن عرائض متعلقہ محکمہ مال براہ راست صاحب ڈسٹرکٹ افسر کے حضور پیش ہوتی ہین جیسے مین نے اوپر بیان کیا جب یہ سٹلمنٹ آباد ہوا تو اول صرف روس و ابرڈین و چاتھم و ہڈ و وپیر پانچ ٹاپو کھولے گئے تھے۔ ان ٹاپوؤن مین صرف قیدی جمعدار بعد محرران ڈویژن کے بجاے اورسیر بلکہ اسٹیشن افسرون کے کام کرتے تھے تمامی رپورٹ ترقی و تنزلی وغیرہ ان جمعدارون کی طرف سے فارسی مین صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے نام آیا کرتی تھین چنانچہ بعد سماعت صاحب سپرنٹنڈنٹ احکامات مناسب صادر فرماتے تھے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ خود روزمرہ ہر ٹاپو مین جا کر کام دیکھتے اور اُسکا بندوبست کرتے اور پیٹی افسرونکو بر سر موقع واسطے بندوبست کام کے جو مناسب تصور کرتے حکم صادر فرماتے۔ جمعدارون کو چھ ضرب بید تک سزا دینے کا خود اختیار حاصل تھا اس سے زیادہ سزا کے لائق اگر کوئی قصور ہوتا تو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش ہوتا ۱۸۵۸ء سے ۱۸۶۴ء عیسوی تک گو اُس وقت تک ماونٹ ہریٹ وغیرہ اور نئے ٹاپو بھی کھل گئے تھے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ واسطے بندوبست اس سٹلمنٹ کے اکیلا تھا ۱۸۶۵ء عیسوی مین ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہو کر آیا کہ اُسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ نے بطور مجسٹریٹ کے تمامی سٹلمنٹ کے مقدمات سماعت کرنے کا اختیار دیا یہ صاحب زیر نگاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے کورٹ کر کے مجرمون کو سزا دیا کرتا تھا ۱۸۶۹ء عیسوی مین کرنیل مین صاحب کے عہد سے یہان سٹلمنٹ افسرون کا آنا شروع ہو کر جنرل اسٹوارٹ کے وقت تک دس سٹلمنٹ افسر ہو گئے اور جابجا کورٹ شروع ہوا اور مقدمات جرائم قیدیان بہ نسبت سابق کے دوگونے ہونے لگے۔

...وبست قیدیان مشقتی ... قواعد مروجہ سابق ... و اختیارات جمعداران ...یشن افسران -

On the 32 asiatic tongues prevalent at Port Blair. The habits manners and customs of the Convicts.

فصل پنجم

پورٹ بلیر کی زبانون و اوضاع و اطوار مین

پورٹ بلیر ایک ایسی جگہ ہو کہ جسمین - چینا برہما - سلائی - سنگلی - جنگلی - نکوباری - کشمیری - پشتونی - ایرانی - مکرانی - عرب - حبشی - پارسی - پرتگیز - امریکن - انگریز - ڈین - فرنچ وغیرہ اور ہندوستان کے سب ضلعون اور شہرون کے آدمی مثل بھوٹیا نیپالی - پنجابی - سندھی - گجراتی - دیس والی - ہندوستانی - اہل برج - آسامی - ستھیلی - بندیل کھنڈی - اوڑیا - تلنگی - مرہٹی - کرناٹکی - مدراسی - ملیالم - گونڈ بھیل بنگالی کول - سنتال وغیرہ سب موجود ہین جب یہ لوگ آپسمین ملکر بیٹھتے ہین تو اپنی اپنی زبان مین بات چیت کرتے ہین مگر بازار اور کچہریون کی زبان یہان ہندوستانی ہو اسوسطے ہر آدمی کو خواہ وہ کسی ملک کا ہو یہان آکر ہندوستانی زبان سیکھنا ضرور پڑتا ہو بلکہ بے سیکھے تھوڑے روز کے بعد ہر آدمی خود بخود ہندوستانی بولنے لگتا ہو کیونکہ جبتک کوئی آدمی ہندوستانی نہ بولے اُسکا گذارہ نہین ہو سکتا - میرے خیال مین پردۂ زمین کی کوئی دوسری جگہ اس بات مین پورٹ بلیر کے مقابل نہوگی - یہان ایک ایسا میلا جمع ہوا ہو کہ شاید آج تک پردۂ زمین پر کہین ایسا مجمع مختلف نہ جمع ہوا ہوگا - جب

بنگالی مرد اور مدراسی عورت یا بھوٹیا مرد اور پنجابی عورت یا سندھی مرد اور بنگالی عورت
آپسمین شادی کرتے ہین اور میان بیوی کی اور بیوی میان کی بات نہین سمجھتے اور
بروقت تکرار و لڑائی باہمی کے دونون اپنی اپنی زبان مین ایک دوسرے کو گالیان
دیتے ہین اور فریق ثانی کچھ نہین سمجھتا تو عجب کیفیت ہوتی ہی۔ یہان جب ٹکٹ والون
کے گھرون مین بتقریب بیاہ شادی و عقیقہ و مونڈن و کان چھدنی وغیرہ کی دعوت
اور نیوتہ ہوتا ہی اور ملک ملک کی عورتین جمع ہو کر اپنی بولی مین گاتی اور اپنے اپنے ملک
کی وضع پر ناچتی کودتی ہین تو وہ کیفیت بھی قابل دید ہی ہر ملک کے مرد اور خصوصاً عورت
اپنے اپنے ملک کا لباس و زیور و جوتہ پہن کر جب پہلی تاریخ کو پریٹ پر بڑے ناز و نخرے سے
آتی ہین وہ میلہ بھی قابل دید ہی۔ ہندوستانی لوگ کثرت سے ہونے کے سبب سے پنجابی
و سندھ وغیرہ دوسرے ملکون کی عورات اور بہت سے مرد بھی اب ہندوستانی لباس پہننے لگے
یہان قوم کی پابندی جو ہندوستان کی پرانی بیماری ہی یکقلم ترک ہو گئی۔ مسلمان مرد خواہ
کسی ذات کا ہو ہر مسلمان عورت سے بلا روک ٹوک شادی کر سکتا ہی۔ اس پابندی
قوم کو ایک امر فضول سمجھکر مرد و عورت قبل یا بعد شادی کے یہ بھی کبھی نہین پوچھتے کہ
تمھاری کیا ذات ہی۔ ہندوون مین بھی ہندو ہونا کافی و وافی ہی ایک ذات کا ہونا فرض
نہین ہی۔ راجپوتون کے گھرون مین برہمنیان اور برہمنون کے گھرون مین پاسنین
اور ٹھکرائینین موجود ہین بلکہ اس پابندی قوم کے اٹھ جانے کے سبب سے بعض عورات
ایسی بے تکلف ہو گئی ہین کہ بعض وقت اونچی نیچی ذات کے ہندو اور مسلمان عورتین
چمار اور بھنگیون سے بھی شادی کر لیتی ہین۔ بوجہ موجودگی سخت قواعد چھوت وغیرہ کے
جو واضعین قواعد مذہب ہنود نے بلالحاظ پورٹ بلیر وغیرہ و سواری جہازہ قید کے

مقرر کیے تھے مجبور بہت ہندو اور خصوصاً ہندو عورات مسلمان ہو جاتی ہین گو اب بوجہ
عدم جواز شادی ہندو و مسلمان کے یہ رسم کسی قدر کم ہو گئی مگر تاہم در پردہ بہت سی عورات
مردمسلمانون کا کھانا کھانے لگتی ہین - قیدیون کے بچّون کی شادی ہندو کی ہندو کے
یہان اور مسلمان کی مسلمان کے یہان خواہ وہ کسی ذات کا ہو ہو جاتی ہی - یہان
ہر صنعت و صنفت کے اچھّے بُرے سب قسم کے آدمی موجود ہین یہان ٹھگ وہ ٹھگ
ہین کہ دل کو ٹھگ لیوین چور وہ چور ہین کہ آنکھ کا کاجل چرا لیوین - یہان شعبدہ باز
بازیگر - بہروپیے - بھنڈیلے - نقّال - تیلیون کے تماشے والے - ہجڑے - طوائف -
نٹ - میراسی - گویّے - قوال اور ہر فن کے نیک و بدمعاش سب موجود ہین جسکو دیکھو
اپنی ترنگ اور وضع مین نرالا ہی - یہان ہر برہمن کو خواہ وہ پڑھا ہو یا نہو پنڈت کہتے ہین
صرف ست نراین کی کتھا سیکھ لینے سے یہان برہمن لوگ کتھا گو ہو جاتے ہین - یہان
ایسے ایسے ہزارون بدمعاش جمع ہین کہ اُن ایک ایک سے ضلع کے ضلع تنگ تھے
مگر اب سرکار کے بندوبست اور تنگی اور انحصار جگہ کے سبب سے سبکا قافیہ تنگ ہی
اب وہ بڑے بڑے نامی گرامی چور و ڈکیت جنکا آبائی پیشہ یہی چوری ڈکیتی تھا رات کو
گھر سے باہر قدم نہین رکھتے اور ہل پاتو کو اپنا ذریعہ معاش سمجھکر اُسپر قانع ہین -
یہان اچھّے اور نیکون کا بھی یہ حال ہی کہ کوئی ٹاپو مولوی اور پنڈت اور درویش
و بھائی جی وغیرہ سے خالی نہین ہی جھنڈا شاہ ساکن بریلی ضلع قطب کے برسون سے
مونٹ ہریٹ پر بیٹھا ہی گو دسمبر [illegible]ء مین اُسکی رہائی بھی ہو گئی مگر اب تک اپنی جگہ
سے نہین ہٹتا اور اس سٹلمنٹ کے مشرکون کو اولاد و روزی تقسیم کرتا رہتا ہی جسکو
دنیا کی زبانین سیکھنا ہو وہ اس سٹلمنٹ کو آوے یہان جو قسم ہی پوری ہی جسکو ولی

یا درویش کامل یا مولوی یا پنڈت یا گرنتی یا گورو کا ہونا ہو بہت جلد ہو سکتا ہو اور جو کوئی
کسی قسم کی ٹھگی یا گٹھہ کتری یا چوری یا بدمعاشی سیکھنا چاہتا ہو بہت جلد سیکھیگا اور
اپنے فن کا کامل ہو جاویگا جو لوگ بہت عرصہ تک یہان قید مین رہکر اور کسی قدر فہمی
کرکے ملک کو واپس گئے تو پھر اُنکو روٹی کی فکر نہ رہی ہوگی یہان کا سیکھا ہوا اور تجربہ کار
آدمی جہان جاویگا عمدہ جگہ پاویگا اور کہین ٹھوکر نہ کھاویگا۔ یہان کی عورتون مین
بے پردہ کھلے نخرانہ پھرنے سے ایسی تذکیر چھا گئی کہ مذکر کے صیغون کو اپنے بول چال
مین استعمال کرتی ہین اکثر عورتون کے منھ سے سنوگے کہ بجاے مین گئی کے ہم گیا بولتے ہین
یہان سب ملکون کے مرد و عورت جمع ہوکر بات چیت کرنے سے پورٹ بلیر کی بھی ایک
نرالی بولی ہو گئی ہو اکثر لوگ بولتے ہین ہم جاتا تم کھاتا۔ بکری مارتا۔ گاے بھاگتا۔
یہان لفظ پٹی بمعنی صندوق اور گول مال بمعنی گڑبڑ۔ اور برابر بمعنی درست اور البت
بجاے البتہ کے اور رنڈی بجاے عورت اور بمبو بجاے بانس اور کچھ پروا نہین بجاے
کچھ مضائقہ نہین اور ریتہ بمعنی بورہ اور خلاص ہو گیا بجاے خرچ ہو گیا اور بلّی لوگ اور
کتّا لوگ اور اسی قسم کی اور بہت سی لفظین بولی جاتی ہین اور شاید رفتہ رفتہ پچاس برس
کے بعد پورٹ بلیر کی بھی ایک علحدہ بولی ہو جاویگی۔ مدراسی لوگون کی ٹامل یعنی اروی زبان
جسکو ہندوستانی لوگ گڑگڑاٹا کرکے نسبت کرتے ہین وہ تو انگریزی سے بھی زیادہ مشکل
اور غیر ہو۔ مگر مدراسی مسلمان اور مدراسی پلٹنون کے نوکر او رصاحب لوگ جو زبان بولتے ہین
اور جسکو اُس ملک والے مسلمانی زبان کہتے ہین اُسکے لہجے اور محاورے ہمارے ملک
کی ہندوستانی زبان سے بہت مختلف ہین لفظ نے جو ہماری زبان مین ماضی متعدی کے
فاعل کی علامت ہو اُنکے محاورے مین اُسکا استعمال بالکل نہین ہو سو اس جملے کو

کہ کریم نے گتے کو ہارا لفظ نے کو چھوڑ کر کریم گتے کو ہارا بولتے ہین اور بجاے لفظ جو کے
جو ہماری زبان مین ضمیر موصولہ ہو وہ لوگ لفظ سو استعمال کرتے ہین وہ اس جملے کو
کریم جو مر گیا۔ مر گیا سو کریم بخش بولتے ہین اُنکے محاورے مین لفظ کر بار بار آتا ہو وہ
بولتے ہین تم آنا کر بولے تھے کسواسطے نہین آئے مطلب یہ کہ تمنے آنے کا وعدہ کیا تھا
پھر کیون نہ آئے وہ لوگ نکو بجاے نہین کے استعمال کرتے ہین بجاے نہین صاحب کے
نکو صاحب بولینگے۔ وہ لوگ کسی اسم واحد کو بجاے جمع کے کبھی استعمال نہین کرتے
بجاے اِسکے کہ وہ لوگ آتے ہین لوگان اور بجاے توپ کے توپان بولتے ہین۔ اُنکی
گنتی بھی بعد بیس کے مثل انگریزی کے دہائیون کے ساتھ اکائیان مِلا کر ہوتی ہو وہ لوگ
بجاے بائیس ۲۲ کے بیس پر دو اور بجاے چورانوے کے نود پر چار علی ہذا القیاس بولتے ہین
یہ بھی اُنکا ایک خاص محاورہ ہو کہ بروقت رخصت ہونے کے بجاے جاتا ہون کے
آتا ہون بولتے ہین اُنکے بول چال کے لہجے مین حرف خ منقوطہ بجاے ق عربی کے
بولا جاتا ہو جیسے قاضی جی کو خاضی جی بولینگے اور اِسی طرح پر اور بھی بہت سے اُن لوگون کے
ایسے محاورے ہین کہ ہمارے ملک کا نیا آدمی اُنکو سُنکر متحیر ہو جاوے۔ یہ مدراسی مسلمان
مثل ہمارے ملک کے پوربیے سپاہیون کے اُچکے گنڈے نہین ہین بلکہ بہت نجیب و شریف
و شیرین زبان و ملنسار ہوتے ہین برخلاف ہمارے ملک کے سپاہیون کے یہ لوگ اکثر
خواندہ بھی ہوتے ہین رنگین پاجامہ اور کرتہ پہننے کا جوان بُڈھون سب مین دستور ہو اور
ہر آدمی کے مونڈھے پر ایک جوڑہ رومال سُرخ رنگ کا لٹکتے ہوئے ضرور دیکھو گے کوئی آدمی
خواہ ہندو خواہ مسلمان بے رومال لٹکائے باہر نہین نکلتا اور جیسے بنگالی ننگے سر پھرتے ہین
ویسے ہی اکثر مدراسی سر پر تو ایک بڑا عمامہ مگر پانؤن سے ننگے گھومتے ہین اِن مدراسی مسلمانون کا

محرم بھی ہمارے ملک کی ہولی کے سوانگ کی نقل ہی۔دو تین آدمی ستھرے شاہی نکر
اور کفنی اور چوڑیان پہنکر اور کھریا مٹی کے ٹیکے بدن پر لگاکر کچھ اشعار طنز اً بطور مرثیہ کے
اپنے لہجے مین پڑھتے ہین اور اخیر ہر بند کے وارے چھنڈ ہار۔وارے گرجپ کہتے ہین او کف
افشانی باواز بلند وا بے صیاد وا بے اُستاد بہت زور سے کہتا ہی اور ہمارے ملک کے
سُننے والون کو ہنسی سے لٹا لٹا دیتا ہی۔سوکھٹی یعنی سوکھی مچھلی کھانے کا مذاق اس مین
بھی دستور ہی اُس سوکھی مچھلی کو کہ جسمین مثل سٹرے ہوئے کچے چمڑے کے بدبو آتی ہی
یہ لوگ گوشت پر سبقت دیتے ہین۔لال مرچ اور کھٹا یہ لوگ بہت کثرت سے کھاتے ہین یا
ہمارے کھانے کو جسمین بہت مرچ اور ترشی نہو یہ لوگ پسند نہین کرتے ہمارے دوست
برہما اور چینا اُنپر بھی سبقت لیجاکر علاوہ سوکھی مچھلی کے نپی بھی کھاتے ہین۔مچھلیون کو
پیپون مین بھر کر سڑانے سے جب اُنمین کیڑے پڑجاتے ہین اُن کیڑونکو کوٹ کر نپی بنائی جاتی
ہی اور اسمین ایسی بدبو ہوتی ہی کہ جب نپی کا برتن کھولا جاتا ہی تو ہملوگ ہوا کے رُخ ایک پل تک
بھی کھڑے نہین رہ سکتے مگر برہما اور چینا لوگ اسکے ایسے شائق ہین کہ ترکاری وغیرہ عمدہ عمدہ
کھانا پکاکر اس نپی کو اُسپر بجاے گرم مصالحہ کے چھڑکتے ہین اور بہت مزے سے کھاتے ہین
جب اُنکو نپی ملگئی تو تمام دنیا کی نعمت ملگئی۔یہان کسبی یا طوائف کوئی نہین ہی مگر اکثر عورتین
ایسی بے حیا اور فاحشہ ہین کہ کسبیون کو اُنسے شرم آتی ہی۔ان رنڈی اور لونڈون کے
سبب سے یہان اکثر خون ہوا کرتے ہین۔دیّوثی اور بے غیرتی یہان اس زور وشور
پر ہی کہ بہت مرد اپنی عورتون سے چھنالا کراتے ہین۔یہان کی آب وہوا عورتون
کے واسطے ایسی موافق ہی کہ بڈھی عورتین بھی یہان اگر بارہ برس کی بچھیان
ہوجاتی ہین۔بلکہ برخلاف کلیہ رطب کے یہان بڈھی پھوس عورتون کے بچے

پیدا ہوتے ہین -یہان اِس کثرت سے ہر ملک وملت اور وضع کے آدمی جمع ہین کہ
اگرسب کے اوضاع واطوار اور بولی علٰحدہ علٰحدہ مفصل مع قاعدۂ صرف ونحو
کے لکھی جاوے تو ایک دفتر طویل ہوجاتا ہی اور ناظرین اُسکو دیکھکر گھبرا جاوینگے اور
اِس نئی اور دلچسپ کتاب کے مطالعہ سے محروم رہینگے اِسواسطے کسیقدر بحث ضروری
جواِس فصل سے متعلق ہی بیان کی گئی مگر تھوڑے تھوڑے جملہ ہر ایک زبان مشہور کے
مع ترجمہ اُردو واسطے مُلاحظہ وتفریح طبع ناظرین کے اِس فصل کے اخیر مین شامل
کردیے گئے -اب اخیر مین اِس فصل کے یہ بات بھی بیان کرنی ضرور ہی کہ اپنی اپنی
وضع اور رسم اور بولی اور لباس ہر کسی کو پسند ہی جنگلی اپنے جنگل مین رہتے اور
ننگ دھڑنگ پھرتے اور پھل پھول اور کیڑے مکوڑے کھانے کو ہماری قبا اور دوشالے
اور پلاؤ وقلیہ اور عمدہ عمدہ نعمتون پر سبقت دیتے ہین جب صاحب لوگ ہمارے
عمدہ عمدہ عطر کو سونگھتے ہین تو اُنکو قے ہونے لگتی ہی-برھما-چینا جب ہمارے گھی کے
پکے ہوئے پکوان کو دیکھتے ہین تو اپنی ناک بند کرلیتے ہین ہمارے قلیے اور قورمے
اور پُلاؤ کے بگھار کی خوشبو عربون کے دماغ کو پراگندہ کردیتی ہی-غرض بچپن سے زبان
اور ناک جس چیز کی عادی ہی وہی اُنکو پسند ہی اگر ہم برھما مین پیدا ہوتے تو ضرور نپی کو
گلاب کے عطر پر سبقت دیتے اب اِس سے معلوم ہوا کہ کسی ملک کی رسم ورواج اور
لباس اور پوشاک کو بُرا کہنا اور اپنی رسم ورواج وخوراک وپوشاک اور بولی کو
دوسرون سے بہتر سمجھنا محض حماقت اور نادانی ہی جو جس حال مین ہی سو ٹھیک ہی
کسی کو کسی پر سبقت نہین ہی سب بنی آدم برابر ہین بزرگی صرف ایمان کی ہی
جسکو خدا چاہے نصیب کرے -

Rules for reading the Foreign Languages correctly and a few hints on the 32 above mentioned languages.

قواعد واسطے صحیح پڑھنے اجنبی زبانونکے اور بعض اشارے نسبت اُن زبانونکے

۱- ان اجنبی زبانون کے صحیح پڑھنے کے واسطے برعایت قاعدۂ ناگری واؤ اور یا ہر دو حروف علت کے حسب مندرجۂ ذیل تین تین آوازین مقرر کردی گیین۔

واؤ

قسم	اُردو	ناگری	انگریزی	نشان اُردو مین
معروف	مُوٗ	मु	moo	جیسے مُو بمعنی بال
بین بین	دو	दो	do	جیسے عدد دو ۲
مجہول	سو	सौ	so	جیسے عدد سو ۱۰۰ بمعنی صد

یا

قسم	اُردو	ناگری	انگریزی	نشان اُردو مین
معروف	نی	नी	nee	جیسے لفظ رانی بمعنی ملکہ مین شکل یاء معروف ی
بین بین	سے	से	se	جیسے لفظ سے بمعنی از مین شکل یاء بین بین سے
مجہول	ہی	है	hai	جیسے لفظ ہی بمعنی ہست مین شکل یاء مجہول ہی

اور جب حرف یا کسی کلمہ کے وسط مین واقع ہو تو بلا مدد کسی اعراب کے اُسکی آواز ہمیشہ ہلکی یعنی بین بین ہوگی جیسے لفظ دیو بمعنی بھوت مین اور میرے اور تیرے ضمائر مین موجود ہی اور جب حرف ماقبل یاء پر فتحہ یا کسرہ ہو تو مثل لفظ ایوان بمعنی کمرہ و حیوان

بمعنی جانور و دیوان بمعنی وزیر و سیون بمعنی سلائی اسکی آواز ہوجاویگی اور حروف صحیح پر جبتک کہ کوئی اعراب نہو انکو ہمیشہ مفتوح پڑھنا چاہیے جیسے در بمعنی دروازہ وگھر بمعنی خانہ مگر دُر بمعنی موتی و گِر گیا بمعنی افتاد صرف اعراب کے دینے سے پڑھا جاویگا اب ناظرین کی خدمت مین عرض ہو کہ اگر ان قواعد کی رعایت اِن اجنبی زبانون کے پڑھنے مین کیجاویگی تو اُمید ہو کہ اُسکے تلفظ مین غلطی نہو۔

۲- اِن تہیس[۳۳] مشہور زبانون کے ضروری ضروری جملے محض واسطے تفریح طبع ناظرین کے یہان لکھدیے ہین - اگر کوئی صاحب اِن زبانون مین سے کسی زبان کو اچھی طرح سے سیکھنا چاہے تو مؤلف کو اطلاع دیوے کہ بشرطا امکان وہ پوری زبان مع قواعد ضروری صرف ونحو کے اُسکو بھیجدیجاویگی -

۳- گو یہان انگریزی و پرتگیز و سپین و فرنچ و جرمن و یونان و لاٹن و ڈونارک زبان جاننے والے بھی بہت لوگ موجود ہین مگر چند سببون سے یورپ کی کوئی زبان بھی اِس کتاب مین شامل نہین کی گئی -

۴- یہ بات ظاہر ہو کہ لہجے ہر زبان کے بیس[۲۰] بیس کوس پر بدلتے جاتے ہین اگر ان سب مختلف لہجون پر خیال کر کے سب لہجے علٰحدہ علٰحدہ لکھے جاوین تو صرف ہندوستانی ہی مین سیکڑون زبانین ہو جاتی ہین اسواسطے برج بھاکھا و پوربی زبان وغیرہ علٰحدہ علٰحدہ نہین لکھی گئی

۵- عربی اور فارسی کے جملون مین عرب اور ایرانیون کے صرف روزمرہ بول چال کے محاورے لکھے گئے ہین گو ہمارے ملک کے لوگون کو بہت نئے الفاظ او محاورے ان جملون مین معلوم ہونگے مگر فرق یہ ہو کہ ہمارے ملک کے آدمی عربی فارسی پرانی اور

متروک کتابون اور ہندوستانی اُستادون سے سیکھتے ہین اور یہ جملے جیسے اہل زبان کے مُنھ سے نکلے ویسے ہی لکھے گئے اور جہان تک ممکن ہوا واسطے تفریح طبع ناظرین کے صرف اصطلاحی اور نئے محاورے چُن چُن کر داخل کیے گئے اگر یہ جُملے کسی اہل زبان کو پڑھکر سُنائے جاوین تو وہ ہمارے ملک کی درسی کتابون پر انکو فضیلت دیگا اور زیادہ پسند کریگا۔

۶۔ تامل یعنی مدراسی زبان اور برہما اور ملائی وغیرہ چند زبانین جنکی بیان زیادہ تر ضرورت ہی بہ نسبت اور دوسری زبانون کے ذرہ زیادہ تر شرح وبسط سے لکھی گئی ہین مگر اور دوسری زبانون کے صرف تھوڑے تھوڑے جُملے محض تبرکاً شامل کردیے ہین کیونکہ اگر سب زبانین شرح اور بسط کے ساتھ لکھی جاتین تو یہ کتاب بہت بڑی ہوجاتی اور اسکی تصنیف کا اصل مطلب فوت ہوجاتا۔

۷۔ بعض زبانین محض اُمّی اور اَن پڑھے لوگون کی زبان و مُنہ سے سُنکر لکھی گئی ہین اگر کہین صرف ونحو کی غلطی اُنمین پائی جاوے تو قلم عفو سے اُسکی اصلاح کردیوین اور اس عاجز کو کہ ان سب زبانون کا حافظ نہین ہی معاف کرین۔

Arabic Language

عربی زبان

ہندی	عربی
آپ کا نام کیا ہی	ایش اسمک
آپ کیسے ہین	ایش حالك
مجکو بہت سویرے جگائیو	ایقظنی بکرۃ (صحنی بکرۃ قوی)

ہندی	عربی
آپ کو کچھ خبر ہی	هَلْ عِندَكَ اَخْبَارٌ
آپ نے کچھ سُنا ہی	هَلْ سَمِعْتَ شَيْئًا
آپکے بھائی کیسے ہین	كَيْفَ حَالُ اَخُوكَ
بہت بیمار ہین	مَرِيضٌ جِدًّا
یہان سے چلے جاؤ	رَوِّحْ عَنِّيْ
جسقدر مین سکون	عَلٰى مَا قَدَرْتُ
چھتری پکڑو	خُذْ ظُلَّةً شَمْسِيَّةً
آپ اتنے روز تک کہان تھے	اَيْنَ كُنْتَ الْاَيَّامِ دِي
آپنے عبداللہ کو دیکھا ہی	هَلْ شُفْتَ عَبْدَ اللّٰهِ
ہان مین نے عبداللہ کو دیکھا ہی	نَعَمْ شُفْتُ عَبْدَ اللّٰهِ (نَعَمْ شُفْتُهٗ)
اِسمین کچھ اندیشہ نہین ہی خدا مالک ہی	مَا فِيهِ بَاسٌ اَللّٰهُ كَرِيمٌ
وہ وہان کیا کرتا ہی	اَيْشْ يَعْمَلُ هُنَاكَ
مجکو کچھ خبر نہین۔	مَا مِي خَبَرٌ
تم اُسکو جانتے ہو	هَلْ تَعْرِفُهٗ
وہ یہان کب آویگا	مَتٰى يَجِيْئُ هُنَا
کتنی دفعہ مین اُسکو بولا	كَمْ مَرَّةً قُلْتُ لَهٗ
کلھ (جو آویگا)	غَدًا
میری طرف سے اُنکو سلام کہو	سَلِّمْ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِيْ

هندی	عربی
کلھ (ہو گیا)	أمس
میری راے مین	في بالي (في ظني)
میرے کپڑے اسی وقت لاؤ	جئت لي ثيابي حالاً
کہان ہو	أين هي (هيا قاين)
میری کچھ آپ سے غرض ہو۔	مرادي في جنابك شيئ
اپنا چاقو عنایت کرو مین قلم بناؤنگا	أعيرني مبراتك لأبري بها القلم
وہ کیا ہو	أيش هو
اگر آپ کو کچھ کام نہو میرے ساتھ بازار چلیے	إن كان ما عندك شغل تعال معي إلى السوق
مجھے دیکھنے دیجیے	خلني أشوف
مین کیا کرون	أيش نعمل
مین ایک خط لکھا چاہتا ہون آپ دوات و قلم و کاغذ لائیے	أريد أكتب مكتوبا هات لي الدواة والقلم والورق
مین نہین جانتا	ما أعرف
بہت اچھا لیکن اُسکی کیا قیمت ہو	طيب لكن قد أيش السعر
بہت سستا ہی	رخيص جدا
کیا یہ بہت مہنگا ہی	أيش هو غالي
کیا لوگے (یا کتنے کو دوگے)	بقد أيش تعطيه
مین اُس سبب سے بہت خوش ہون	أنا فرحان لأجله

ہندی	عربی
وہان صندوق پر آپ کے سر کے نزدیک	هُنَاكَ عَلَى الصَّنْدُوْقِ عِنْدَ رَاسِكَ
اب کیسے ہو	مَالَكَ
ابھی جاؤ اور پانی لاؤ کہ مین منھ ہاتھ دھوؤن	رُحِ الْاٰنَ وَجِئْتَ لِي مُوَيَةً حَتّٰى اَغْسِلَ وَجْهِي وَيَدَيَّ
ایسا مت بولو	لَا تَقُلْ هٰكَذَا
کیا گرم پانی مانگتے ہو	تُرِيْدُهٗ سَخِنًا
تُنے اُسکو پوچھا	هَلْ سَاَلْتَهٗ
وہ کیا بولا	مَاذَا قَالَ
اِتنا	قَدْرَ مَا
مین اُس سے کہان ملون	اَيْنَ اُصَادِفُهٗ
مہربانی کرکے بیٹھیے	تَفَضَّلْ اُقْعُدْ
مزاج شریف	اَهْلًا وَسَهْلًا وَمَرْحَبًا
آپ کوئی چیز چاہتے ہین	تُرِيْدُ حَاجَةً
نہین آپ کی مہربانی ہی	لَا كَثَّرَ خَيْرُكَ
ناشتہ کھانا - روٹی - دودھ - چینی رات کا کھانا لاؤ	جِئْتَ فُطُوْرَ غَدًا خُبْزًا لَبَنًا سُكَّرًا عَشَاكَ
مین اُسکے واسطے افسوس کرتا ہون	اَنَا مَغْمُوْمٌ عَلٰى ذَاكَ
دودھ پیو	اِشْرَبْ حَلِيْبًا
مہربانی کرکے آج ہمارے یہان کھائیے	تَفَضَّلْ كُلْ مَعَنَا الْيَوْمَ
چراغ جلاؤ	نَوِّرِ السِّرَاجَ

ہندی	عربی
بتی بجھاؤ	اِطْفِي الشَّمْعَةَ
اُسکو بُخار ہی	صَارَ لَهُ حُمّٰى
آپ کی بی بی کیسی ہین	كَيْفَ حَالُ السِّتِّ
اُسکو بالکل آرام نہین ہوا	لَيْسَتْ فِي صِحَّتِهِ التَّامَّةِ
بادشاہون مین صُلح ہو گئی	يَصِيْرُ الصُّلْحُ بَيْنَ الْمُلُوْكِ
بہت مال لایا	جَاءَ بِبَضَائِعَ كَثِيْرَةٍ
تُم عربی بول سکتے ہو	اَنْتَ تَقْدِرُ بِتَكَلُّمِ الْعَرَبِيِّ
دہلی سے لاہور کتنی دوُر ہی	قَدْ اَيُّ بُعْدٍ مِنَ الدِّهْلِيِّ اِلَى الْاَهُوْرِ
بھول مت	لَا تَنْسَ
اِدھر آؤ میرے ساتھ سراے کو چلو	تَعَالَ هُنَا تَعَالَ مَعِيَ اِلَى الْخَانِ
دروازہ کھولو - دروازہ بند کرلو	اِفْتَحِ الْبَابَ - اِغْلِقِ الْبَابَ
آپ کہان سے آئے	مِنْ اَيْنَ جَاءَنِيْ (جِئْتَ)
آپ کہان جاتے ہین	اِلٰى اَيْنَ رَائِحٌ
چاے تیار کرو	حَضِّرِ الشَّاءَ
بندوق بھرو - اور اُسپر شست لگاؤ	دُكَّ الْبَارُوْدَةَ - نَشِّيْنْ عَلٰى ذَاكَ
اسدم گھر کو چلے جاؤ	رُحْ اِلَى الْبَيْتِ حَالًا
آپ حُقہ پیتے ہین	اَنْتَ تَتَشَرَّبُ الدُّخَانَ
وہ کون ہی	مَنْ هُوَ

ہندی	عربی
آپ کون ہین	مَنْ اَنْتَ
ہم کل جاوینگے	نَحْنُ نَرْجِعُ غَدًا
آگ لاؤ	هَاتِ النَّارَ (جِئْتَ النَّارَ)
یہ خبر بڑے تعجب کی ہی	هٰذَا خَبَرٌ عَجِیْبٌ
ہم بھوکے پیاسے ہین	نَحْنُ جُوْعَانِیْنَ وَعَطْشَانِیْنَ
یہ شور کون کرتا ہی	مَنْ عَامِلٌ ضَجَّةٌ
وہان رات دن کچھ خوف نہین ہی	اَلْخَوْفُ مَافِیْش فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
آپ کیا کہتے ہین	اَیْش عَمَّال تَقُوْلُ
یہ بدو ہین چوری لوٹ اور خون انکا پیشہ ہی	دُوَّال عَرَب یَنْهَبُوْا وَیَشْلَحُوْا وَیَقْتُلُوْا
وہان کون رہتا ہی	مَنْ هُوَ سَاكِنٌ هُنَاكَ
میرا ارادہ ہی کہ تین خچر اور تین اونٹ اور تین گدہے اور تین گاڑی کرایہ کرون	مُرَادِي اَسْتَكْرِیْ ثَلَاثَ بِغَالٍ وَجِمَالٍ وَحَمِیْرٍ وَعَرَابَةٍ
گھر سے نکلو	اُخْرُجْ مِنَ الْبَیْتِ
وہان کتنے آدمی ہین	كَمْ كَانَ نَاسٌ هُنَاكَ
مہربانی کرکے ایک قلم عنایت کیجیے	اَعْطِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ قَلَمٌ
اسکی دوکان کہان ہی	اَیْنَ دُكَّانُهُ
مدینہ کو کون سی سڑک جاتی ہی اور اُس سڑک پر چور ہین	اَیْنَ دَرْبٌ (یَاسِكَّةُ) اِلَی الْمَدِیْنَةِ وَهَلْ فِي ذَالِكَ الدَّرْبِ حَرَامِیَّةٌ

له یعنی اب عرب اور ان کا قاعدہ ہوگیا کہ [illegible] عرب بھی یعنی عمال کرنے کے واسطے [illegible] جب جیسے اس جگہ [illegible] عمال تقول [illegible] اور [illegible] ۱۲

ہندی	عربی
یہ کسکا گھوڑا ہی	حِصَانُ مَنْ هٰذَا
آپ کی گھڑی برابر چلتی ہی	سَاعَتُكَ تَمْشِي طَيِّبٌ
مین تھوڑی عربی بول سکتا ہون	اَنَا اَتَكَلَّمُ عَرَبِيٌّ شَيْءٌ قَلِيلٌ
تم عربی کتنے روز سے سیکھتے ہو	مَاهِيَ الْمُدَّةُ الَّتِي تَتَعَلَّمُ فِيهَا الْعَرَبِيَّ
میرا استاد ہفتہ مین دو بار سکھاتا ہی	اَلْمُعَلِّمُ يُعَلِّمُنِي مَرَّتَيْنِ فِي الْاُسْبُوعِ
اِس کشتی کا کیا بھاڑہ ہی	كَمْ كَرَا الْقَارِبِ
کیا بجا ہی	كَمِ السَّاعَةُ
میری گھڑی میز پر رکھو	حُطَّ سَاعَتِي عَلَى الْمَآئِدَةِ
کافی کا بھاؤ کیا ہی	كَمْ يَسْوِى الْقَهْوَةُ
اِس تالاب مین مچھلی ہین	هَلْ فِي هٰذَا الْغَدِيرِ سَمَكٌ
اِس جہاز مین کتنے مسافر ہین	كَمْ كَانَ مِنَ الْمُسَافِرِينَ فِي ذٰلِكَ الْمَرْكَبِ
اِس گانوں کا نام کیا ہی	اَيْش اِسْمُ هٰذَا الْقَرْيَةِ
یہ کرسی دوسرے کمرے مین لیجاؤ	خُذْ هٰذَا الْكُرْسِيَّ اِلَى الدَّوْضَةِ الْاُخْرٰى
ہم تھوڑی دیر مین پھر آتے ہین	نَحْنُ نُرْجِعُ بَعْدَ الدَّقَآئِقِ
یہ چیزین صندوق سے نکالو	اُخْرُجْ هٰذَا الْحَاجَاةَ مِنَ الصَّنْدُوقِ
یہ خبر آپ کو کب پہونچی	مُنْذُ كَمْ بَلَغَكَ هٰذَا الْخَبَرُ
تھوڑی روٹی سینک کر اسپر مکھن لگاؤ	اِشْوِشْوِيَهْ خُبْزٌ وَضَعْ عَلَيْهِ زُبْدَةٌ
اِس صاحب کو ایک دوسرا پیالہ چاے کا دو	اِعْطِ الْخَوَاجَةَ فِنْجَانَ شَاىٍٔ اٰخَرَ

ہندی	عربی
تھوڑی روٹی و آلو و بجاجی و گوبھی و پھول گوبھی و شلغم و گاجر و کھیرا لاؤ	جِئْتَ شُوَيَّة عَيْش وَبَطَاطِش وَخُضْرو الْمَلْفُوف وَالْقُرْبِيَّة قُرُنْبِيطَة اللفت والجزر والخيار
گاے و بکری و بچھڑے کا گوشت و مچھلی و مرغی لاؤ	جِئْتَ لَحْمَ بَقَرٍ وَضَانٍ عَجَلٍ وَسَمَكٍ وَدَجَاجٍ
اسکا نام اپنی زبان مین تبلاؤ	قُلْ لِي اِسْمَ هٰذَا بِلُغَتِكَ
آپ ہماری زبان مین بات چیت کر سکتے ہین	هَلْ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِنَا
آپ کا فرمانا میرے سر و آنکھون پر ہی۔	قَبِلْتُ بِعَرُوضِكَ
آپ سچ جانین اس کام مین کچھ اندیشہ نہین ہی	أُحَقِّقُ لَكَ أَنَّهُ لَيْسَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ خَطَرٌ
جو آپ فرماتے ہین مین نہین سمجھا	أَنَا مَا فَهِمْتُ مَا ذَا تَقُولُ
بولو وہ کیا کہتا ہی	قُلْ لِي مَا ذَا يَقُولُ
اس سال بہت سستا ہی	هٰذِهِ السَّنَةُ هُوَ رَخِيصٌ
لیکن کئی برس بہت مہنگا تھا	لٰكِنِ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ كَانَ غَالِي كَثِيرٌ
ایک دو تین چار پانچ	وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلَاثَةٌ - اَرْبَعَةٌ - خَمْسَةٌ
چھ سات آٹھ نو دس	سِتَّةٌ - سَبْعَةٌ - ثَمَانِيَةٌ - عَشَرَةٌ
گیارہ بارہ تیرہ چودہ پندرہ	اَحَدَ عَشَرَ اِثْنَا عَشَرَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ خَمْسَةَ عَشَرَ

وعلی ہذا القیاس

بیس تیس چالیس پچاس ساٹھ	عِشْرُونَ ثَلَاثُونَ - اَرْبَعُونَ خَمْسُونَ سِتُّونَ
ستر اسی نوے ایک سو	سَبْعُونَ - ثَمَانُونَ - تِسْعُونَ - مِائَةٌ
دو سو ہزار دو ہزار	مِئَتَانِ - اَلْفٌ - اَلْفَانِ

ہندی	عربی
سنیچر اتوار سوموار منگل بدھ	السَّبتُ الاحدُ الاثنینِ الثلاثاءِ الاربعاءُ
جمعرات جمعہ	الخمیسُ الجمعةُ
اے لڑکے یہ پیسے لیکر جاؤ اور ہمارے واسطے	یا ولد خذ هذا الفلوس و روح اشتر لنا
تھوڑا پنیر اور تازہ روٹی مول لاؤ	شویة جبنة و عیش طری
تمھارے پاس دودھ و مرغی بکاؤ ہی	یا رجل عندک لبنٌ و الفراخ للبیع
کیا کپتان صاحب نے جہاز مین مسافرونکو سوار کرینگے	هل القبطان یاخذ رکابا
اسکی کیا ذات ہی	این ملته
یونانی ہی مگر زیر حکم ترکون کے اپنے جہاز کو چلاتا ہی	من الروم ولکنه یسافر تحت رایة الترک
آپ سمجھتے ہین کہ وہ ہمکو کھانا وغیرہ اپنے پاس سے دیگا	تظن انه یحمل لی المؤنة من عنده فی المرکب
اگر وہ دیویگا تو آپکو بہت دام دینا پڑینگے	ان یفعل فیغلی علیک
کپتان صاحب اب کب لنگر اٹھاؤگے	متی تنوی السفر یا قبطان
دو دن مین ہوا موافق ہوگی	فی مدة یومین ان کانت الریح موافقة
کیا کرایہ لوگے	کم تطلب اجرة السفر
پچاس ڈالر صاحب و ہمارے ساتھ کھانا بھی کھاؤ	خمسین دیالا یا سیدی و تاکل علی مائدتی
ہمارا اسباب اپنے بوٹ مین رکھ لوگے	هل تنزل اثقالی فی قاربک
تخمیناً آپ کتنے روز تک دریا مین رہینگے	کم یوما تبقی فی البحر علی تخمینتک
اگر خدا چاہے تو بیس دن بعد پہونچ جاوینگے	ان شاء الله نصل بعد عشرین یوما
تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سفر مین طوفان آویگا	اتظن سفرنا یکون فی النو

ہندی	عربی
طوفان کے دن چلے گئے اب اگر خدا چاہیگا تو ہمکو اچھا موسم ملیگا	اَوَانُ النَّوْءِ فَاتَ فَاِنْشَاءَ اللّٰهُ يَكُنْ لَنَا طَفَسٌ مُوَافِقًا
ہند کو ڈاک کب جاویگی	مَتَى الْبُوسَةُ تَرُوحُ اِلَى الْهِنْدِ
پوچھو میرا کوئی خط ہے	سَلْ اِذَا كَانَ لِيْ مَكْتُوْبٌ
مجھکو ہر چیز کا نام تبلاؤ	قُلْ لِيْ اَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ
لڑکے تمکو درزی کی دوکان معلوم ہے	يَا وَلَدُ تَعْرِفُ دُكَّانَ الْخَيَّاطِ
اُسکا کیا دام ہے	كَمْ بَدَلُكَ فِيْهَا
مین زیادہ نہ دونگا	مَا نُزِيْدُكَ
تمہارے پاس کپڑہ ہے۔ اچھا سا ہمکو دکھاؤ	عِنْدَكَ جُوخٌ ۔ اَرِنِيْ اَحْسَنَ مَا عِنْدَكَ
ایک گز کا کیا مول ہے	بِكَمْ تَبِيْعُ الذِّرَعَ
تم اُسطرف ندی کے پیر کر جا سکتے ہو	اَنْتَ تَقْدِرُ تَعُوْمُ لِذَاكَ الصَّوْبِ مِنَ النَّهْرِ
یہ خط پڑھو	اِقْرَءْ هٰذَا الْمَكْتُوْبَ
یہان اپنا نام عربی مین لکھو	اُكْتُبْ هُنَا اِسْمَكَ بِالْعَرَبِيِّ
صاف بولو تاکہ مین تمہاری بات سمجھون	قُلْ لَنَا بِكَلَامِ الدَّرَجِ حَتّٰى نَفْهَمَ كَلَامَكَ
حلب دریائے فرات سے کتنی دور ہے	قَدَرْ اَيْشَ بَعِيْدٌ حَلَبُ مِنْ نَهْرِ الْفُرَاةِ
تم کبھی موصل گئے ہو	اَنْتَ سِرْتَ اَبَدًا اِلَى الْمُوْصِلِ
دریا کے کنارون پر بدو لوٹتے ہین یا نہین	هَلِ الْاَعْرَابُ يَتَحَرَّمُوْنَ عَلَى السَّاحِلِ اَمْ لَا
تمنے اس رستہ مین بڑے بڑے کنوئین حوض دیکھے ہین	فِيْ ذَاكَ الطَّرِيْقِ شُفْتَ بِيْرًا كَبِيْرًا اَوْ غَدِيْرًا

ہندی	عربی
کیا اس راستے پر بہت گانون ہین	هَلْ قَرْيَةٌ كَثِيرَةٌ عَلَى ذَالِكَ الطَّرِيقِ
وہان کہانے پینے کی چیزین ملتی ہین	هَلْ يُوجَدُ مَأْكُولَاتٌ فِيهِ
کیا گانون اور شہر محصور ہین یا نہین	هَلْ قُرَى وَبُلْدَانٌ مَحْصُورٌ اَمْ لَا
انکی دیوارون پر کتنی توپین ہین تم جانتے ہو	هَلْ تَعْلَمُ عَدَدَ مَدْفَعٍ عَلَى اَسْوَارِهِمْ
عمر پاشا کا لشکر کسقدر ہی	كَمْ عَدَدُ عَسْكَرٍ مَا تَحْتَ حُكْمِ عُمَرَ بَاشَا
انکے پاس کیا ہتہیار ہین	عِنْدَهُمْ اَىُّ سِلَاحٍ
انکے جرنیل کا کیا نام ہی	اِيْشْ اِسْمُ سَرِّ عَسْكَرِهِ
ابراہیم پاشا اور وہ محمد علی کے ساتھ ۴۰ برس تک	اِبْرَاهِيمُ بَاشَا۔ وَكَانَ مَا تَحْتَ مُحَمَّدْ عَلِي
رہا ہی اور اسکا تمام بدن زخمون سے بہرا ہی۔	اَرْبَعِينَ سَنَةً وَجِسْمُهُ مَلْآنٌ مِنَ الْجُرُوحِ

Persian Language

فارسی زبان

ہندی	فارسی
آپ کا نام کیا ہی	نام شما چہ چیز است ـ نام شما چہ است
آپ کا مزاج شریف کیسا ہی	احوال شما چہ طور است
آپکی عنایت سے بہت اچھا ہی	از لطف شما بسیار خوب است
آپ کو وسمہ کرنے کی عادت ہی	آیا شما عادت دارید رنگ بہ بندید
کیا کچھ سالن نہین ہی جو آپ خشک روٹی کھاتے ہین	ہیچ قاتق ندارید کہ نان خالی میخورید
مین پیاسا ہون تہوڑا پینے کا پانی لائیے	من تشنہ ام قدرے یا یکجگہ آب خوردن بیارید

ہندی	فارسی
وہ اُلّو کی آواز ہے	آن آواز بوف کور ہست (بوف بمعنی بوم در دنیا ایران مشہور ا
مین ایک تصویر عمدہ آپکو دکھاؤن	من یک نقشۂ بسیار خوبی بشما نشان میدہم
وہ ابوشہر سے طہران کو ڈاک پر گیا	او از بندر ابوشہر چیری رفت بطہران
میرا پاؤن سو گیا	پاے من مُور مُور میکند
وہ ہمیشہ تیز بہت جاتا ہے	آن ہمیشہ خیلے تند میرود
جو آپ فرماتے ہین سچ ہے یا ہنسی کرتے ہین	آیا آنکہ شما میگوئید راست ہست یا شوخی میکنید
اُسنے غرور سے جواب دیا	آن زیر پوری جواب داد
ہمیشہ قلعہ مین ڈھول اور بگل بجاتے ہین	ہمیشہ تو سے قلعہ طبل و شیپور میزنند
آپ کے پاس تو لیا ہے	شما ریش خشک کُن دار ید یا نہ
یہ اپنے بڑے بھائی کو دیجیے	این را بہ برادر بزرگتان بدہید
آج آپ کی گارد ہے	امروز نوبہ کشیک زدن شماست
اُسکا گھر بہت تکلف سے آراستہ ہے	خانۂ آن خوب چیدہ و اچیدہ است
مین کون پاجامہ پہنون	کدام زیر جامہ را پا بکنم
مین نے اُسکو اپنے پاس نوکر رکھا ہے	من اورا پیش خود نوکر گذاشتیم
یہ بہت ضروری کام ہے	این کار خیلے لازم ہست
اُس بچے کا والی وارث کون ہے	قیم آن صغر کیست
کیا آپ گونگے تھے کہ جواب نہین دیا	مگر لال بودی کہ جواب ندادی
اُسکا علم اسی قدر ہے	این منتہاے سواد اوشان ست

ہندی	فارسی
اُسکے لڑکے فضول خرچ ہین	بچہاے اوشان نول خرچ اند
یہ حلوائی یانان بائی یا بھربھونجہ یا پیراک ہی	این قنادی یانان بایا تون تاب یا شنوگرست
وہ عورت بہت خوبصورت ہی	آن زن سفید پوست ہست (یا خوش گل ہست
یہ میری خادمہ ہی	این بندہ اند از من ست
مین تھک گیا ہون	من خستہ شدہ ام
وہ بھیڑی موٹی ہی یا دُبلی	این گوسپند چاق ہست یا لاغر
وہ دونون آپسمین مشابہ ہین	این دوتا بایکدگر مشتبہ اند
نیولا سانپ کو مار ڈالتا ہی	مُوش خرما مار را میکشد
خیر صلاح کے بعد مین نے اُس سے پوچھا	بعد از دماغ چاقی او پُرسیدم
وہان ندی سے پار ہونے کے واسطے پیر کرنی مقرر ہی	بجہت عبور کردن از رودخانہ درانجا یک ماشو مقرر است
مین جاتا ہون مولویصاحب سے ملاقات کرونگا	من میروم مولویصاحب را دیدنی میکنم
اگر تم پھر ایسا کام کروگے تو تمہاری جاندا ضبط ہوجاویگی	اگر چنانچہ بار دیگر این قسم رفتار بکنید ابواب خواہد شد
مین نے تھوڑے مچھلی والونکو جال سے مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھا ہی	من چند نفر ماہی گیر را دیدم کہ بطور می اندختند بجہت ماہی گرفتن
اُس سپاہی نے نشان کو بُرج پر گاڑ دیا	آن سرباز علم را بالاے بُرج زد
نمونے کے موافق ایسا بناؤ کہ رتی بھر فرق نہو	چنان مثل نمانہ بساز کہ یک سر مو فرق نداشتہ باشد
کسواسطے اُنکی اتنی خوشامد کرتے ہو	چرا اینقدر پیزر بپالان او میچسپانی

ہندی	فارسی
وہ مرغی انڈون پر بیٹھی ہی	آن مرغ روے تخم خابیدہ است
اس کمرے کے فرش کو مرمت کرنا چاہیے	زمین این اوطاق مرمت میخواہد
مین نے ایک جوڑہ دستانہ وجراب خریدا ہی	من یک زوج (جوڑا) دستکش و پاکش خریدم
مین آپ کا ممنون احسان ہون	التفات شما کم نشود
اس گیہون کو پیسو اور پھر چھلنی لاکر چھانو	این گندم را آسک کن و بعدہ علک بیار و او را علکی کن
مین وہ رستہ نہین جانتا	من آن راہ را درست بلد نبودم
مجھکو ایک رومال دیجیے	یک دستملے بمن بدہید
یہ اتفاق کب ہوا	این اتفاق کے افتاد
کون بولا	کہ گفت
ہمکو چاہیے کہ برے کامون سے بچین	ما باید کہ از کار بد حذر بکنیم
اسوقت گھر سے باہر نجاؤ ورنہ روندہ پکڑ لیویگا	الحال از خانہ بیرون نروید کہ گزمہ شما را میگیرد
مین ایرانیون کے موافق بولتا ہون	من لہجہ ایرانی میدارم
کیا دھان وہان بہت پیدا ہوتے ہین	آیا در آنجا زراعت شلتوک بسیار میشود
یہ پھل بہت کڑوا ہی	این میوہ خیلے وبش است
ہان مین اُسکو پہچانتا ہون	بلے (یا ہلہ) من او را می شناسم
اُسکا ناک کان کاٹ دیا	او را گوش بینی کردند
اُسکی ترقی ہوگئی	مواجب آن اضافہ شدہ است
اُسنے بہت روپیہ جمع کیا ہی	آن پول بسیار جمع کردہ است

ہندی	فارسی
وہ عورت بانجھ ہی	آن زن نزدک ہست
ایک جوڑہ جوتہ (یا بوٹ) میرے واسطے خرید کرلاؤ	یک زوج آرسی بجہت من بخر وبیار
یہ مکھن بودار ہی	این کرہ بو میدہد
شین صاحب تازہ ہی	نہ خیر تازہ ہست
اُس آدمی نے پیلے و پرچ و گلاس	آن شخص فنجان (پیالہ ۱۲) و استکان (گلاس ۱۲) ونعلبکین (پرچ ۱۲)
ورکابی کو توڑ ڈالا	وبشقاب (رکابی ۱۲) را شکستہ ہست
وہ سائیس انگریزی خوب بولتا ہی	آن مہتر در زبان انگریزی خوب حرف میزند
ایک اُسترہ میرے واسطے لائیے	یک تاتیغ ولاکی جہت من بیارید
آپ کی بات چیت کب تمام ہوگی	حرف شما کی خلاص (یا تمام) میشود
اِس کُرسی کو لوہے سے بنایا ہی	آیا این صندلی از آہن ساختہ شدہ ہست
کیا بجا ہی	ساعت چند ہست
یہ کپڑہ بہت موٹا ہی	این پارچہ بسیار کلفت ہست
میرا صاحب آپ کو سلام بولتا ہی	آقای من شما را دعا رسانیدہ ہست
وی جھوپڑیوں میں رہتے ہیں	آنہا در کومہ میباشند
ایک رسّی لاؤ	یک بندی بیار
وہ عورت ٹہلی کے کام کو آئی ہی	آن زن بہت فعلگی آمدہ ہست
اُسکے پاس چاندی کی چاے دانی ہی	ان قوری نقرہ دارد
یہ گھونگھہ نایاب ہی	این جور گوش ماہی نایاب ہست

ہندی	فارسی
وہ آدمی گپی ہی	آن آدم دولابی ہست
وہ حوض کتنا گہرا ہی	آن حوض چقدر قول ہست
اس رستے مین بہت کیچڑ ہی	این راہ بسیار شل وگل ہست
آپ اپنی پگڑی آپ باندھتے ہین	شما عمامتان را خودتان می بندد
کل ایک آندھی آئی اور ہمارے چھپّر کو اڑا لیگئی	دیروز یک لولہ بادی آمد و کپر را برداشت
مین نے اسکا پہونچا پکڑا تھا مگر وہ جھٹکا دیکر بھاگ گیا	من پنج دست او را گرفتم ولیکن او دست خود را تکان دادہ گریخت
وہ ٹھوکر کھاکر گر گیا	او تیپا ور کوفت زمین خورد
ایک جھولا بچے کے واسطے بناؤ	یک ننئی بجہت بچہ درست بکنید
ایک انگور کا گچھا اور ایک گوبھی مجکو دیجیے	یک تلنگہ انگور و یک قلم گیر بمن بدہید
وہ بچہ ننگے پاؤن اور ننگے سر پھرتا ہی	آن بچہ پاتپی و سرتپی راہ میرود
وہ عورت کسبی ہی	آن زن جندہ ہست
مین نے گھر کے اندر جانا چاہا مگر دربان نے مجکو جانے نہین دیا	من خواستم کہ توی خانہ بروم اما قاپوچی مرا نگذاشت
اسنے ندی کے کنارہ پر تمبو تانا ہی	او چادر را بکنارۂ رود خانہ زدہ ہست
اسکے تکیہ کا غلاف پھٹ گیا	روی ناز بالش او پارہ شدہ
دشمن کی فوج نے بہت لوٹ پاٹ کی	فوج دشمن بسیار چپو کردند
ابھی میوہ کچا ہی	الحال میوہ چغلہ ہست

ہندی	فارسی
اپنا کام کسواسطے نہین کرتے۔	چرا در بند کار خود نیستی
تاوان لینا بزرگون کو سزاوار نہین	تاوان گرفتن از بزرگان رکیک است
مین ٹھگا گیا	من غبین دارم
اُسنے میرے جوتہ و بوٹ مشک کو بہت خراب بنایا ہی	او آرسی و چکمۂ خیک مرا خیلی بد ترکیب ساخته است
جاؤ عقل سیکھو	برو عقل را عوض کن،
حقہ بردار کو بولو کہ حقہ لاوی تاکہ ایک گھونٹ حقہ پیون	قهوچي را بگو که قلیان بیارد تا که یک کمه قلیان بکشم
پتنگ اُڑاؤ	کاغذ را هوا کن
اُسکا گھر جلگیا اور اُسکے بادرچی نے آگ لگائی	خانهٔ او آتش گرفت و آشپز او آتش زد
آپ اچھے ہین	کیف شما کوک است
آپ اچار کھاتے ہین	شما ترشی میخورید
آجکی ترکاری و سالن خوب پکا تھا پھر کسواسطے آپنے اسکو گالی دی	سبزی و خورش امروز بسیار خوب شده بود چرا او را فحش دادید
انگریزی سفیر شیراز کو گیا ہی	بالیوز انگریز به شیراز رفته است
ایک دیاسلائی کی ڈبیہ خرید کر لاؤ	یک قوطی کبریت فرنگی بخر بیار
مین بھیگ گیا	من در باران خیسدم
وہ میرے سامنے مسکراتا ہی	او پیش من پوست خنده میزند
آپ فارسی پڑھنا چاہتے ہین	شما میخواهید که زبان فارسی بخوانید

ہندی	فارسی
ہان اسیواسطے آپکو بلایا ہی	بلہ ازین سبب شمارا طلبیدہ ام
آپ نے کچھ پہلے پڑھا ہی	اول چیزے خواندہ اید یانہ
تھوڑا سا پڑھا تھا مگر اب بھول گیا	چیزے خواندہ بودم ولیکن الحال یادم رفتہ است
تمھارا خط کیکڑے کے پانون کے موافق ہی	خط شما مثل خط گلنخار مینماید
یہ اصل نہین نقل ہی	این اصل نیست سواد است
یہ سیاہی گاڑھی ہی مین اس سے لکھنا نہین سکتا	این مرکب لجن است من نمیتوانم کہ ہمراہ آن بنویسیم
میرے بچے کو زکام ہوا ہی رنڈی کا تیل لاؤ	بچہ من چائش کردہ است روغن گنتو بیار
میری بہو حاملہ تھی اور جوڑا جنا ہی	عروس من آبستن بود وجو مولی زائیدہ است
اسکو تپ کی بیماری ہی	آن ناخوشی تپ میدارد
آپ کو چیچک نکلی ہی یا نہین	شما آبلہ کردہ اید یانہ
نہین میری چیچک کو گودا ہی	نہ خیر آبلہ مرا کوفتہ اند
مین نے بہت ہالس (یاوانڈے) لگائے	از بس کہ پاروردم دست من تول
میرے ہاتھ مین پھپھولے پڑ گئے	زدہ است
میرے چھوٹے لڑکے کو یرقان (کنول باد) ہوا ہی	پسر کوچک من زرد بان بیرون آوردہ است
اس کام مین کتنا پیسا چاہیے	این کار چقدر پول میخواہد
مین کسی کو ادھار نہین دونگا	من نسیہ بکسے نمیدہم
آپ دھوبی کو کیا درماہہ دیتے ہین	شما برخت شو چند مواجب میدہد
آپ کے پاس کچھ پیسے ہین	ہیچ پول سیاہ دارید

فارسی	ھندی
مجری پولی مرا بیار	میرا نقدہی کا صندوقچہ لاؤ
اسپ را زین کردہ اند یا نہ	گھوڑے پر چارجامہ کسا یا نہین
گربہ مرا اخنج زد	بلی نے مجکو دانت مارا
آیا مادیان او رم میکند	اُسکی گھوڑی بھڑکتی ہی
نہ خیر رام است	نہین بہت غریب ہی
آن قرباغہ بسیار بزرگ است	وہ مینڈھک بہت بڑا ہی
در ولایت شما بگاو خیش میکنند یا بہ قاطر	تمھارے ملک مین بیل سے یا خچر سے ہل چلاتے ہین
اسپ من بیمارست یک بیطاری را بطلبید	میرا گھوڑا بیمار ہی ایک سلوتری کو بُلاؤ
قوچ مرا دنگ زد	مینڈھے نے میرے ٹکر ماری
او سگ مرا شل کرد	اُسنے میرے کُتّے کو لنگڑا کردیا
بہ قوشچی بگو قوش را برداشتہ بشکار ببارد	بازدار سے کہو کہ باز کو شکار کو لیچلے
گاو نشخوار میکند	بیل جگالی کرتا ہی
پسترفردا سہ نفر دزد را طناب انداختند	اترسون تین چورون کو پھانسی ملی
الحال کہ موسم سرماست بادبیزن چہ ضرورت دارد	اب جاڑا ہی پنکھے والے کی کیا ضرورت ہی
در ملک ایران بموسم زمستان برف میبارد و بموسم تابستان گرم است و در فصل بہار باغ و بستانہا خوش و خرم اند	ایران مین جاڑے مین بہت برف اور گرمی مین بہت گرمی اور بہار مین بہار ہی
دیروز غرہ تراق و تگرگ ہر دو آمد	کل بجلی اور اولے دونون آئے

ہندی	فارسی
یہان کی آب وہوا آپ کو موافق ہے	آب وہواے اینجا بشما یسازد یا نہ
خلاصی نے یہ ڈبیہ مجکو نذر دی	جاشوہاے جہاز این قوطی مرا تعرف داد
جہاز ہلفے کے سبب سے بہت ہلتا ہے	جہاز بسبب تلاطم امواج دریا بسیار ہرامیکند
جہاز کا لنگر کب اُٹھتا ہے	جہاز کی بر میدارد
اُس جہاز مین تین مستول ہین	آن جہاز سہ دیرک دارد
ایک جوڑہ شمعدان اور ایک جوڑہ فانوس اور ایک تھان لٹھہ میرے واسطے لاؤ	ایک جور پایہ لالہ ویک کاسہ لالہ ویک طاقہ چھلواری بجہت من بیار
تم حسن بکری نچانیوالے کو نہین جانتے کہ وہ کچھ اِس شہر مین مشہور ہے	حسن بُزباز را نمیشناسی او درین شہر شہرتے دارد
بندر نچانیوالا سُنا ہے مگر بکری نچانیوالا چاہیے کہ کوئی نئی بات ہو	میمون باز شنیدہ ام اما بُز باز باید کہ چیزک تازہ باشد
یہ گبرو چاہیے کہ دیوانہ ہو کیونکہ بچون کیسا اُسکا چلن ہے	این جوانک باید کہ دیوانہ باشد کہ با طفال ہمچو رفتار میکند
بہت اچھا جبکہ ہم سوار ہو کر چلینگے تب اِس بابت گفتگو کرینگے	بچشم وقتیکہ سوارہ باہم سیر ویم درینباب گفتگو خواہیم کرد
آج حاضری کے وقت میرے یہان مہمان ہین اچھی طرح دل لگانا	من امروز وقت نہار مہمان دارم خوب متوجہ باشید
بہت اچھا صاحب کیا حکم دیتے ہو تیار کرین ہم	بلے صاحب چہ میفرمائید درست بکنیم

هندی	فارسی
پلاؤ و چلاؤ دونون ہون اور کئی ایک مرغ وحلوان کے کباب اور جو کچھ تمکو پسند ہو	پلاؤ و چلاؤ ہر دو باشد چند تا کباب مرغ و برہ و ہر چہ دیگر بخاطر تان برسد۔
لیکن باورچی سے کہو کہ پکانے مین بہت محنت کرے اور کھانا اچھا پکاوے	آنا بہ آشپز بگو کہ در پختنی خیلے دقت بکنند و خورش ہاے خوب بسازد
مین بگھی کی سواری مین منزل تک گیا	بسواری کالسکہ الی المنزل رسیدم
خیمہ زردوزی ندی کے کنارے پر کھڑے تھے	آفتاب گردان ترمہ دوزی کنارہ رودخانہ زدہ بودند
سردار فوج خاص نے چاردانی حضور کے سامنے پیش کی	سرتیپ فوج خاصہ قوری چاے از سان حضور گذرانیدند
ڈاک گھر سے حضور مین آکر ملاقات کی	از کرکخانہ بہ حضور آمدہ معرفے شدند
اسکو بخار ہی اسواسطے کونین کھائی ہی	ناخوشی تب میدارد لہذا گنہ خوردہ است
بگھی مین بیٹھکر اسکو ہانک دیا	بدرشکہ نشستہ راندیم
کشتی بہت خوبصورت بناتے ہین	لنکہ بسیار قشنگ ساختہ اند
اس کشتی مین باجہ نواز روسی تھے	دران کرجی موزیکانچیان روسی بودند
تمامی کوٹھریان اور کمرے اینٹ چونہ کے بنائے ہین	ہمہ اطاق و ایوان از آجر و گچ ساختہ اند
ناخدا کرسی پر بیٹھا تھا	امیرال روے صندلی نشستہ بود
نزدیک جٹی یعنی پل کے جہاز کھڑا ہوا	نزدیک اسکلہ کشتی ایستاد
سپاہی سوار سامنے کوچہ کے قطار باندھکر کھڑے ہوئے	سرباز و سوارہ نظام مقابل و بنظام ایستادہ بودند

ہندی	فارسی
مین ایک بڑے صحن مین داخل ہوا	در تالار بزرگ داخل شدم
آگ بجھانے والے مع آگ گاڑی کے حاضر ہوئے	تلمبہ چیان مع عرابہ تلمبہ حاضر شدند
دو بڑے بوٹ (کشتی) وہان دیکھے گئے	دو قایق بزرگ آنجا دیدہ شد
کوچوان ایک ٹیلے پر کھڑا تھا	کالسکہ چی بر تپہ ایستادہ بود
شام کا کھانا ریل گاڑی پر کھایا	بر کالسکہاے بخاری شام صرف نمودم
تصویر جدا علی شاہ روس کی امریکہ سے لائے تھے	تمثال پطر کبیر از ینگی دنیا آوردہ بودند
بازیگر نے کچھ کاغذ مین لکھا	حقہ باز چیزے در کاغذ نوشت
ننگے ہوکر باوٹا ایران کا ندی مین گاڑ دیا	لخت شدہ بیرق ایران توے رودخانہ زد برہنہ ہوکر باوٹا اندر ندی گاڑ دیا
دو ہزار آدمی سے زیادہ فوج کھڑی تھی	متجاوز از دو ہزار نفر قشون ایستادہ بود
چند چمن دیکھے گئے	تک تک خیابانہاے دیدہ شد
وہ ٹھوڑھی کے بال منڈاتا ہے ڈگل سے چھپے کرتا ہے	آن چانہ را میتراشد
مین تو نیچے کے درجہ مین بیٹھا تھا	در لژ پایین نشستہ بودم
حقہ پی کر مین نے تھوڑا آرام کیا	غلیان کشیدہ قدرے مکث کردم
رسالہ کے سوارون نے اچھی طرح سے استقبال کیا	سوارہ نظام پذیرای بسیار خوبی کردند
آج صاحب کیسے ہین	صاحب - امروز چہ خبرش است
مین کیا جانون کہتا ہو کہ مین بیمار ہون	من چہ میدانم میگوید کہ بیمارم
تم بیہودہ بکتے ہو شاید تمھاری عقل جاتی رہی	تو خیلے چرند میگوئی گویا عقل ترا گم کردہ باشی
حجام کو نہین بلایا	پیئے دلاک نفرستاد

ہندی	فارسی
حجام - یہ خود حجام ہین	دلاک انہا دلاک خود شانند
تھوڑی چاء لاؤ	قدرے چاء بیار
بہت اچھا - چاء کے ساتھ کوئی دوسری چیز نہین کھاؤگے	بلے صاحب ہمراہ چاے چیزے نمیخواہید بخورید
نہین - مین کچھ نہین چاہتا مگر یاد رکھو کہ پانی گرم لانا	نہ خیر ہیچ نمیخواہیم اما خاطرت باشد آب گرم بیاوری
خدا کا شکر ہی مین آج کچھ بیمار نہین تپ بھی اتر گئی	الحمد للہ امروز ہیچ ناخوشی ندارم تبم شکستہ است
کیلہ گرم گھرون مین ہوتے ہین	میوہ موز در گرم خانہ عمل میاورند
اب مین رخصت ہوتا ہون کل فجر پھر حاضر ہونگا	حالا مرخص میشوم و فردا صبح باز اینجا خواہم بود
سرنگ گھوڑا مجکو بہت پسند ہی	اسپ کہر خیلے خوشم مے آید
دو غلا ہی عربی و ترکمانی	دو رگہ است عربی و ترکمانی
تمھارے سر کی قسم بادشاہی طویلے مین اس سے بہتر نہوگا	بسر خودت کہ در طویلۂ شاہ ازین بہتر بہم نمیرسد
ہی ہی دنیا دیوانون سے خالی نہین ادھر آیئے اور اسکو لیجیے اور پڑھکر دیکھیے کیا لکھا ہی	ہی ہی عالم بے دیوانگان نمیگردد بیا این را بگیر و بخوان و بہ بین کہ درین چہ نوشتہ است

فارسی	هندی
رقعہ	رقعہ
ای گل بخار و ای یار غار من سلام علیکم تنت بناز طبیبان نیازمند مباد وجود نازکت آزردہ گزند مباد امید کہ دعوات بے غرض دوستان خالص در بارہ ات مستجاب افتادہ اکنون بالمرہ از مرض آزادی فقط	مشفق مہربان سلمہ الرحمن بعد سلام مسنون دعا یہ شام و سحر ہو کہ تو نہو بیمار طبیب در پہ نہ آوے ترے کبھی زنہار امید ہو کہ دعا بے غرض دوستان خالص کی آپ کے حق مین قبول ہوئی کہ اب آپ کو مرض لاحقہ سے بفضل الٰہی شفا کُلی حاصل ہوئی فقط

شمار فارسی

یک ١ - دو ٢ - سہ ٣ - چہار ۴ - پنج ۵ - شش ٦ - ہفت ٧ - ہشت ٨ - نہ ٩ - دہ ١٠ -
یازدہ ١١ - دوازدہ ١٢ - سیزدہ ١٣ - چہاردہ ١۴ - پانزدہ ١۵ - شانزدہ ١٦ - ہفتدہ ١٧
ہجدہ ١٨ - نوزدہ ١٩ - بست ٢٠ - بست و یک ٢١ - سی ٣٠ - چہل ۴٠ - پنجاہ ۵٠ - شصت ٦٠ -
ہفتاد ٧٠ - ہشتاد ٨٠ - نود ٩٠ - صد ١٠٠ - دویست یا دو صد ٢٠٠ - سہ صد ٣٠٠ - چہار صد ۴٠٠ - پانصد ۵٠٠
ششصد ٦٠٠ - ہفتصد ٧٠٠ - ہشتصد ٨٠٠ - نہصد ٩٠٠ - ہزار ١٠٠٠ -

ایام ہفتہ

شنبہ ١ - یکشنبہ ٢ - دوشنبہ ٣ - سہ شنبہ ۴ - چارشنبہ ۵ - پنجشنبہ ٦ -
جمعہ ٧ (یا آدینہ) - سنیچر ١ - اتوار ٢ - پیر ٣ - منگل ۴ - بدھ ۵ - جمعرات ٦ - جمعہ ٧ -

Turkish Language.

ترکی زبان

ہندی	ترکی
آپ کا مزاج کیسا ہے	کِی فِنز نا سِل دیر
خدا کا شکر میں اچھا ہوں	شکر اللہ خوشیم
آپ کے والد کیسے ہیں	پدرونز نا سِل دِیر
اچھے نہیں ہیں	ای ڈیل دِیر
وہ تو مرتا ہے	یُولر
وہ مر گیا	یولدی
آپ کی والدہ کیسی ہیں	والدہ اونزِ نا سِل دِیر
وہ اچھی ہیں	شِفا بولدی
میں آپ کا نہایت ممنون ہوں	ممنونم آفندی
اللہ آپ کو اِسکا بدلہ دیوے	اللہ برکات ورسون
کیا بجا ہے	ساعت کا چِبا
قریب آٹھ گھنٹہ کے	ساعت سِیکزہ واریار
پردہ کھولو	پردرلاری آش
میں نے آپ کو کیسی تکلیف دی	نہ زحمت ویری رم
یہ کچھ بات نہیں	ہیچ بِیر شائی یوک نہیں
کچھ خبر ہے	نہ خبر دار

ہندی	ترکی
کچھ خبر نہین	خبر یوک
کچھ اچھی خبر ہی	ای یی خبر وارمی
بہت اچھی خبر ہی	خبر گنزل دیر (اچھی)
خبر تو خراب ہی	فنا خبر وار (خراب)
آپ نے کِس سے سُنی	کِم دِن اِیشی تدِی نیز
مین نے کچھ نہین سُنا	ای الیسی تمیدم
وہ خبر سچ نہین	یان لش دیر
مین خوش ہون	خوش ندیم
یہ ممکن ہی	ممکن می دیر
آج مجکو بہت کام ہی	شوک الشیم وار بوگن
تھوڑا تازہ پانی دو	براز تازہ شوگیتر بانا
حُقّہ بھرو	بیر چپوک دول در
آپ لیجیے صاحب	دگو یورون افندی
ہوا کیسی ہی	ہوا ناسل دیر
ہوا بہت گرم ہی	ہوا رکید دیر
اسوقت ابر ہی	بولانک دیر
پانی برستا ہی	یاگمہ صور یاگمایور
بہت ٹھنڈا ہی	بیک شواوک دیر

ترکی	ہندی
کرانلیک دیر	اندھیرا ہو رہا ہی
مہتاب وار	چاند روشن ہی
اِیلن دِیر	دوپہر ہی
گورگُم آل	میرا لبادہ لیجاؤ
ایوت افندی	ہان صاحب
اوغلن گِل بُورایا	خدمتگار اِدھر آؤ
نہ اِستر سِینیز	آپ کیا چاہتے ہو
بِیزہ بِیر کافی گیتر	ہمارے واسطے کافی لاؤ
تُتُن اونُز وارمی	آپ کے پاس تمباکو ہی
خیر	نہین
بہ نم وار	میرے پاس تھوڑا سا ہی
آل سَنا بیز بخشیش	یہ تم اپنے واسطے لیجاؤ
اسے واللہ افندی	مین آپ کا مشکور رہون
ایوے گِدِرم	مین گھر کو جاتا ہون
اگن آوندے می	آپ کے آقا گھر مین ہین
رینیز بیر کیمسہ استیار	کوئی آدمی آپ کی مُلاقات کرنا چاہتا ہی
کِم دِیر	وہ کون ہی
گِل شہون اچرہ	اُسکو اندر آنے دو

ہندی	فارسی
یہان کی آب و ہوا آپ کو موافق ہی	آب و ہواے اینجا بشما بیساز دیا نہ
خلاصی نے یہ ڈبیہ مجکو نذر دی	جا شو ہاے جہاز این قوطی مرا تعرف داد
جہاز ہلنے کے سبب سے بہت ہلتا ہی	جہاز بسبب تلاطم امواج دریا بسیار ہامیکند
جہاز کا لنگر کب اُٹھتا ہی	جہاز کی بر میدارد
اُس جہاز مین تین مستول ہین	آن جہاز سہ دیرک دارد
ایک جوڑہ شمعدان اور ایک جوڑہ فانوس اور ایک تھان لٹھہ میرے واسطے لاؤ	ایک جور پایہ لالہ و یک کاسہ لالہ و یک طاقہ چھلواری بجہت من بیار
تم حسن بکری بجانیوالے کو نہین جانتے کہ وہ کچھ اِس شہر مین مشہور ہی	حسن نی باز را نمیشناسی او در این شہر شہرتے دارد
نہ مرچ بجانے والا سنا ہی مگر بکری بجانیوالا چاہیے کہ کوئی نئی بات ہو	سیمون باز شنیدہ ام اما نی باز باید کہ چیزک تازہ باشد
یہ گبرو چاہیے کہ دیوانہ ہو کیونکہ بچون کیسا اُسکا چلن ہی	این جوانک باید کہ دیوانہ باشد کہ با اطفال ہمچو رفتار میکند
بہت اچھا جبکہ ہم سوار ہو کر چلینگے تب اِس بابت گفتگو کرینگے	بچشم وقتیکہ سوارہ باہم سیر ویم در ینباب گفتگو خواہیم کرد
آج حاضری کے وقت میرے یہان مہمان ہین اچھی طرح دل لگانا	من امروز وقت نہار مہمان دارم خوب متوجہ باشید
بہت اچھا صاحب کیا حکم دیتے ہو تیار کرین ہم	بلے صاحب چہ میفرمایند درست بکنیم

هندی	فارسی
پلاؤ وچلاؤ دونون ہون اور کئی ایک مرغ وحلوان کے کباب اور جو کچھ تمکو پسند ہو	پلاؤ وچلاؤ ہر دو باشد چند تا کباب مرغ وبرہ وہر چہ دیگر بخاطر تان برسد۔
لیکن باورچی سے کہو کہ پکانے مین بہت محنت کرے اور کھانا اچھا پکاوے	آنا بہ آش پز بگو کہ در پختنی خیلے دقت بکنند وخورش ہاے خوب بسازد
مین بگھی کی سواری مین منزل تک گیا	بسواری کالسکہ الی المنزلے رسیدم
خیمہ زردوزی ندی کے کنارے پر کھڑے تھے	آفتاب گردان ترمہ دوزی کنارہ رودخانہ زدہ بودند
سردار فوج خاص نے چار دانی حضور کے سامنے پیش کی	سرتیپ فوج خاصہ قوری چاے ازسان حضور گذرانیدند
ڈاک گھر سے حضور مین آکر ملاقات کی	از گمرکخانہ بہ حضور آمدہ معرفی شدند
اسکو بخار ہی اسواسطے کونین کھائی ہی	ناخوشی تب بیدار دلہذا گنہ گنہ خوردہ است
بگھی مین بیٹھکر اسکو ہانک دیا	بدرشکہ نشستہ راندیم
کشتی بہت خوبصورت بناتے ہین	لنکہ بسیار قشنگ ساختہ اند
اس کشتی مین باجہ نواز روسی تھے	دران کرجی موزیکانچیان روسی بودند
تمامی کوٹھریان اور کمرے اینٹ چونہ سے بنائے ہین	ہمہ اطاق وایوان از آجر وگچ ساختہ اند
ناخدا کرسی پر بیٹھا تھا	امیرال روے صندلی نشستہ بود
نزدیک جیٹی یعنی پل کے جہاز کھڑا ہوا	نزدیک اسکلہ کشتی ایستاد
سپاہی سوار سامنے کوچہ کے قطار باندھکر کھڑے ہوئے	سرباز وسوارہ نظام مقابل ورب نظام ایستادہ بودند

ہندی	فارسی
مین ایک بڑے صحن مین داخل ہوا	در تالار بزرگ داخل شدم
آگ بجھانے والے مع آگ گاڑی کے حاضر ہوئے	تلمبہ چیان مع عرابہ تلمبہ حاضر شدند
دو بڑے بوٹ (کشتی) وہان دیکھے گئے	دو قایق بزرگ آنجا دیدہ شد
کوچوان ایک ٹیلے پر کھڑا تھا	کالسکہ چی بر تپہ ایستادہ بود
شام کا کھانا ریل گاڑی پر کھایا	بر کالسکہای بخاری شام صرف نمودم
تصویر جدا علی شاہ روس کی امریکہ سے لائے تھے	تمثال پطر کبیر از ینگی دنیا آوردہ بودند
بازیگر نے کچھ کاغذ مین لکھا	حقہ باز چیزے در کاغذ نوشت
ننگے ہوکر باوٹا ایران کا ندی مین گاڑ دیا	لخت شدہ بیرق ایران توے رودخانہ زد برہنہ ہوکر باوٹا اندر ندی گاڑدیا
دو ہزار آدمی سے زیادہ فوج کھڑی تھی	متجاوز از دو ہزار نفر قشون ایستادہ بود
چند چمن دیکھے گئے	تک تک خیابانہاے دیدہ شد
وہ ٹھوڑی کے بال منڈاتا ہو زلف پیچھے رکھتا ہو	آن چانہ را میتراشد
مین تو نیچے کے درجہ مین بیٹھا تھا	در اطاق پایین نشستہ بودم
حقہ پی کر مین نے تھوڑا آرام کیا	غلیان کشیدہ قدرے مکث کردم
رسالہ کے سوارون نے اچھی طرح سے استقبال کیا	سوارہ نظام پذیرای بسیار خوبی کردند
آج صاحب کیسے ہین	صاحب- امروز چہ خبرش است
مین کیا جانون کہتا ہو کہ مین بیمار ہون	من چہ میدانم میگوید کہ بیمارم
تم بیہودہ بکتے ہو شاید تمہاری عقل جاتی رہی	تو خیلے چرند میگوئی گویا عقل ترا گم کردہ باشی
حجام کو نہین بلایا	پیئے دلاک نفرستاد

ہندی	فارسی
حجام - یہ خود حجام ہین	دلاک اینہا دلاک خودشانند
تھوڑی چاء لاؤ	قدرے چاء بیار
بہت اچھا۔ چاء کے ساتھ کوئی دوسری چیز نہین کھاؤ گے	بلے صاحب ہمراہ چاے چیزے نمیخواہید بخورید
نہین۔ مین کچھ نہین چاہتا مگر یاد رکھو کہ پانی گرم لانا	نہ خیر ہیچ نمیخواہیم اما خاطرت باشد آب گرم بیاوری
خدا کا شکر ہی مین آج کچھ بیمار نہین تپ بھی اُتر گئی	الحمدللہ۔ امروز ہیچ ناخوشی ندارم تبم شکستہ است
کیلہ گرم گھرون مین ہوتے ہین	میوہ موز در گرم خانہ عمل میاورند
اب مین رخصت ہوتا ہون کل فجر پھر حاضر ہونگا	حالا مرخص میشوم و فردا صبح باز اینجا خواہم بود
سُرنگ گھوڑا مجھکو بہت پسند ہی	اسپ کہر خیلے خوشم مے آید
دو نسلا ہی عربی و تُرکمانی	دو رگہ است عربی و ترکمانی
تمھارے سر کی قسم بادشاہی طویلے مین اِس سے بہتر نہوگا	بسر خودت کہ در طویلۂ شاہ ازین بہتر بہم نمیرسد
ہی ہی دنیا دیوانون سے خالی نہین اِدھر آئیے اور اِسکو لیجیے اور پڑھکر دیکھیے کیا لکھا ہی	ہی ہی عالم بے دیوانگان نمیگردد بیا این را بگیر و بخوان و بہ بین کہ دین چہ نوشتہ است

ترکی	ہندی
بر از استراحت اید رسینز	تھوڑی دیر آرام کرو
تیز الله ایدی	جلدی کرو
کنگی یولی توئت مالیم	کونسی راہ جاؤن
یا بو یولی نر یاہ	یہ سڑک کدھر جاتی ہو
بوندن اوزک می	یہان سے بہت دور ہی
پیک کیچی دیر	بہت دیر ہو گئی
یالر گیزل می	وہ سڑک اچھی ہی
اینی لم	ہم اوترین
آٹ لاری مینزی اخورا چکدر	ہمارے گھوڑے اصطبل کو لیجاؤ
تااوک اینز وارمی	تمھارے پاس مرغی ہین
ایرل ماکسی بوتیور مازییسی نز	آپ کو آلو درکار ہین
خیر اوّل ایتی شیر	نہین یہ بس ہی
باتا بیر از شراب گیٹر	تھوڑی شراب لاؤ
میوہ نز وارمی	تمھارے پاس کچھ میوہ ہی
لڑی پشِن مِی مِش	یہ گوشت اچھا نہین پکا
سفرہ کو آول مِش دیر	رات کا کھانا تیار ہی
بور جو منزنہ قدر دیر	اسکے واسطے کیا دیوین
استیدی ای نیزی ویرن	جو آپ چاہین سو دیوین

ہندی	ترکی
پچیس روپیہ ہمکو دو	ایمی بش روپیہ ویرن
ہمکو جواب مت دو	جواب یوک
مین رنجیدہ ہون	دورلِ مش ایم
چپ رہو	سوسی نیز
مین تمسے خوش نہین	سیزدن خوشنددلم
کچھ گرم پانی ہی	کیز سووارمی
تھوڑا صابون دو	بیراز صابون ویر
آگ جلاؤ	آتش یاک
میرا جوتہ صاف ہی	چسلری می تمیز
میری ٹوپی دو	کلاّ پاگیمی گر
ہمکو باہر جانے دیجیے	چیکالم
حاضری تیار رہی	کافہ التی حاضر
دو پرچ پیالی لاؤ	بانا ایکی تاس الہ ظرف گیٹر
اور بلائی لیجیے	داہا کیمک آل
کچھ مچھلی ہی	بالی گیمز وارمی
یہان کچھ شکار رہی	شکار وار
کھانا تیار رہی	سفرہ کو اُدل مش دیر
کیا یہ مزہ دار ہی	پیک لذتو دیر

ترکی	ہندی
نیری دیہ گیڈی یورسی نز	آپ کہان جاتے ہین
کیک بولڈون می	وہان کوئی بوٹ ہے
ہر شی حاضر می	سب تیار ہے
کیکا گیرن تو یوردن	آپ بوٹ مین بیٹھیے
اینی لم می	کیا کنارہ کو جاتے ہو
الہ دیرے یاغمایاڈی	مین سمجھتا ہون نہین برسیگا
بارودتم یوک دیر	میرے پاس بارود نہین ہے
کورشونن وارمی	تمھارے پاس گولی ہے
نہ ادارسینز	تُم کیا دیکھتے ہو
بیر گیزل چیکا اسٹرام	مجکو تھوڑا باریک کپڑا چاہیے
کاچیا دیریر سینز	اِسکو کسطرح بیچتے ہو
گیر چک سن	آپ سچ فرماتے ہو

(شُمار ترکی)

بیر - ایکی - اوچ - دیورت - بشش - التی - ایڈی - سشیکز - دوکوز - اون - اون بیر - اون ایکی - اون اوچ - اون دیورت - اون بشش - اون التی - اون الدی - اون سیکز - اون دوکوز - ایزمی - اوتوز - کرک - ایلی - التمش - اتمش - سیکزن - دوکسان - توزر - بن - یوز بن -

ہندی	ترکی
رقعہ	رقعہ
صاحب والا مناقب	سیادتلو افندی
آج شام کو میرا ارادہ آپ سے ملاقات	بو اکشام سیزہ بر زیارت آتمک
کرنے کا ہی اگر آپ کو فرصت ہو تو براہ	نیت اندم ایر وقتی تز اورساہ تذکیرتی
مہربانی بذریعۂ حامل عریضۂ ہذا کے	گیترن جواب دیری سینز۔
جواب سے مطلع و ممتاز فرمادین	

(ایام ہفتہ)

شنبہ[1] - بازارکون[2] - بازار ایرتہ سی[3] - صالی[4] - چہارشنبہ[5] - پنجشنبہ[6] - جمعہ[7] -
سنیچر[1] - اتوار[2] - پیر[3] - منگل[4] - بدھ[5] - جمعرات[6] - جمعہ[7]

Soheli Language.

سہیلی یا شیدیون کی زبان

ہندی	سہیلی
تمھارا نام کیا ہی	جزاکو نانوے یے
تم کہان رہتے ہو	اومان کھیٹ واپی وے یے
تم کہان جاتے ہو	اومان گیٹھو اپی وے یے
تمھاری عمر کیا ہی	ماکامیگاپی وے
تمکو کیا بیماری ہی	اونوروگو بجواگانی
تمکو کسنے مارا	نانااکاکو پیگاوے

ہندی	پشتو
تم کہان سے آئے	توکم زائنارا غلے
تمھارے ملک مین برف پڑتی ہی	استاسو پہل (ملک ۱۲) کے داورے (برف ۱۲) پریوزی
تم کیا کہتے ہو	توسوائے
اُسکو کیا بیماری ہی	دے سہ ناجوڑا دے
تمکو کسنے مارا	توچاواے
تمھاری شادی ہوئی	استاوادوشوے دے یانہ شوے دے
وہ کون آدمی ہی	دغاکم سڑے دے
تم اُسکو جانتے ہو	توآغا پیجنے
مین سچ کہتا ہون	زہ (زو) رشتیاوایا
مسجد کسطرف ہی	جمات کم خواتادے
تمھارا کوئی دوست یہان ہی	استاسو آشنا خپل پدے زایکے شتادے کنشتادے
تم کسکی رعیت ہو	تود اچار عیتتے
اُس پہاڑ کا کیا نام ہی	داغے غرسہ نامدا
اُس مُلا کو مین بہت زور سے جانتا ہون	آغاملان داڈیرے مُدت سے زہ پیجنم
آج بہت سردی ہی ایک کمل اور کچھ کپڑا مجکو دو	نن زمان ڈیر ساڑہ کی گی یوسادر یوٹوٹے سر مالاراکا
اِسکا کیا مول ہی	دوے سو بیادا
مین بھوکھا ہون تھوڑی روٹی اور گوشت مجکو دو	زو (زہ) ادگیم مالالوگوٹی ڈوڈیے (روٹی) اوغوا خاراکاتا (گوشت)

هندی	شہیلی
بازار سے روٹی دال چاول ترکاری گوشت مچھلی انڈہ لاؤ	موکونیڈا سو گو رٹیم گواٹے کھونڈے مچیرے بوگا یا ماسماکے مزیوا لیٹے ہاپا
میرا قصور معاف کرو	حضورے وہنڈے زاکو دیے اکینی جر یوا عطا نوازا
یہ راہ کسطرف گئی ہے	جیاہی موکو نیڈا واپی وے یے
مین بہت تھک گیا ہون	نیکر گیرا سوئے زی کونیڈا
وہ کسکی عورت ہے	منم کے وناہنی
اسکے ماں باپ زندہ ہین	ممیا کے ببیا کے اکو نیڈا واپی
اسکا بھائی بہن بیٹی بیٹا سب یہان ہین	دو گیا کے جولی واکے سوا کے اٹو اکے واکو پاپا بیا
وہ ہنستا ہے	امان چھکا
وہ روتا ہے	امان ڈویا
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	زون گوواَنگوا وپیے سلام
مین نے تمکو آٹھ روز سے نہین دیکھا	سیکو کہتو می شوکمو نامی یے اپا
وہ کہان گیا	ہاکینڈا واپے
مین نہین جانتا	سجو ہی
وہ بہت سست ہے	ہویز وگوڑیما
وہ عورت بہت خراب ہے	منم ادکے بایا
دروازہ کھولو	پھونگوا بلانگو
دروازہ بند کرو	پھونگا بلانگو

سُہیلی	ہندی
او کا جالینی	تُم یہان کب آئے
اوٹاکو نیڈالینی	کب جاؤ گے
کیز گانی وے دیہ	وہ ایک ہفتہ مین آویگا
میزی مویا انگوبے	ایک مہینے بھر یہان رہو
سلالات تلالا۔ ڈواگی۔ جُماموسے جمعہ میساڈا۔ ٹینگا	پیر۔ منگل۔ بُدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر۔ اتوار
مُویا بیزی ٹہاٹو اِئے تے ٹہاٹو	ایکؔ دوؔ تینؔ چارؔ پانچؔ
سِیتا یہان سے عربی گنتی چلتی ہی	چھؔ ساتؔ آٹھؔ نوؔ دسؔ
لیو سکو گانی	آج کیا دن ہی
سو کیا میس	آج کون تاریخ ہی
اٹوریٹی چیر فرانو	اسکو تمھاری زبان مین کیا کہتے ہین

Pushto Language.

پشتو زبان

پشتو	ہندی
استانا اسدا	تمھارا نام کیا ہی
استا سو کلے کم یو دے	تمھارا گانون کون ہی
تہ (تو) کم قصور کے قید شویئے	تُم کس قصور مین قید ہوئے
تو کم زائے کے اوسے	تُم کہان رہتے ہو
دغا سٹری کم خواتزی	وے کہان جاتے ہین

ہندی	پشتو
تم کہان سے آئے	توکم زائنا راغلے
تمھارے ملک مین برف پڑتی ہی	استاسو ہیل کے داورے پر یوزی (ملک ۱۲، برف ۱۲)
تم کیا کہتے ہو	توسوائے
اُسکو کیا بیماری ہی	دے سہ ناجوڑا دے
تمکو کسنے مارا	توچا واے
تمھاری شادی ہوئی	استا وادو شوے دے یاہ شوے دے
وہ کون آدمی ہی	دغا کم سڑے دے
تم اُسکو جانتے ہو	تو آغا پیجنے
مین سچ کہتا ہون	زہ (زو) رشتیا وایا
مسجد کسطرف ہی	جمات کم خوا تا دے
تمھارا کوئی دوست یہان ہی	استاسو آشنا خیل پدے زایکے شتاوے کنشتا دے
تم کسکی رعیت ہو	تو داچار عیتے
اُس پہاڑ کا کیا نام ہی	داغے غرسہ نامدا
اُس مُلّا کو مین بہت روز سے جانتا ہون	آغا مُلّان داڈیرے مُدت سے زہ پیجنم
آج بہت سردی ہی ایک کمل اور کچھ کپڑا مجکو دو	نن زمان ڈیر سارہ کی گی یوسادر یوشکے سر مالا راکا
اسکا کیا مول ہی	دوے سو بیاوا
مین بھوکھا ہون تھوڑی روٹی اور گوشت مجکو دو	زو (زہ) ادگیم مالا لوگوٹی ڈوڈیے (روٹی) اوغوا خارا کا تا (گوشت)

ہندی	پشتو
وہ آدمی بہت دغاباز ہی	دغا سڑے ڈیر ٹھگ دے
مین مسلمان ہون	زہ مسلمان یم
تم چاول اور دودھ کھاؤگے	تو روجے اَو پے خورے
تھوڑی چھاچھ اور مکھن مجھکو دو	یو کوٹی (تھوڑا) شوملے اَو کوچ آغلا (داغلا) ورکا
وہ کسکا نوکر ہی	دغا (اغا) دے چا نوکر دے
اُسکی کیا طلب ہی	ددے (دا ئے) سوماجب دے
تم نوکری کروگے	تو نوکری کئے
وہ ہندوستان سے کب آیا	وے ہندوستان نا کلا راغلے دے
ہمیشہ فجر اور شام تم میرے پاس آیا کرو	تو روز صبائی مالا او (اور) ماخام مالا راذا
یہ تمکو پسند ہی	دا۔ستا خوا خادے سونٹ مین خوا خادا
تم بازار جاؤ تھوڑا آٹا اور دال لاؤ	تو بازار تلار شا لوکوٹی اوڑ (آٹا) او دال راوڑا
اس گانون مین کوئی دوکان ہی	دے کیلی (گاون) کے اٹہائے (دوکان) دے ہندوشتا دے کنشتا دے
ایک گاے ایک بکری ایک دُنبہ میرے واسطے لاؤ	غوا (گاے) یوا چیلیے (بزا) یو اگڈو (دنبہ) رے زمان دپاپارا اوڑا
انڈہ اور مچھلی بھی مجھکو چاہیے تلاش کرو	آگا (بیضہ) سے او کھب (ماہی) زمان داپارا او گوراچرتا
تمکو کسنے گالی دی	تاتا چا کنزل کڑ ہی دی
ایک بندوق اور ایک تلوار اور ایک پیش قبض اسکے پاس ہی	ورچا (اسکے پاس) یو ٹوپک دے او یو تورا (تلوار) دا یو چاڑ (پیش قبض) دا
تمنے اُسکو بندوق چلاتے دیکھا	دے تا ٹوپک چہ خلاصا دہ بالدے دے

ہندی	پشتو
اسطرف آؤ	دے خوا تا راشا
یہان بیٹھو	رازا دے کینیا
وہان سے اُٹھو	تو آغا زا اُنا پاشا
یہان سے چلے جاؤ	ودے زا ئُنا تو زالاڑشا
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ	زوڈیر تگیم یخے اوبو (پانی) مالاراکا
تم انگریزی سمجھتے ہو	تو انگریزی پوہیگے
کیا طلب لوگے	تو سوا جب اخلے
تین یا چار روپیہ اور کھانا بس ہے	درے ہلور روپیہ اوڈوڈیے ڈیرادا
فوج کب آویگی	دالخکر با کلا راشی
مین سمجھتا ہون کل یا پرسون رات کو آویگی	زا پوہیگم یا صبالا یا بل صبالا شپیلا براشی
اس دفعہ میرا قصور معاف کرو	دا ڑیلے زمان گناہ تا معاف کا
یہ کسکا گھر ہے	دا دے چاکور دے
دروازہ کھولو	دروازہ لرے کا
دروازہ بند کرو	دروازہ بندا کا
کھانا جلدی تیار کرو	خوراک یا ڈوڈیے زر تیار کا
اسکو پشتو مین کیا کہتے ہین	دے تا سوائی (ندکردتا سوائی)
یہان مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	دلتا کے دے چامسافر زائے شتادے اِکنشتادے
یہ راہ کسطرف جاتی ہے	دالارکم خوا تاتلے دا

ہندی	پشتو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	ما تمام روز کار کڑے دے زہ ڈیر استڑے شیم
تمھاری بہن کالی ہی	استا خور تکا تورہ دا کالی
میرا بھائی اور ماں باپ گورے ہین	زمان ورور برادر او مور او پلار تکسپین دی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	دے جاڑی او کہ خاندے
اپنے چچا اور دادا کو میرا سلام کہو	تو کاکا نا او چاچا تا زمان سلام دا یا
تُم روٹی کھاؤ گے یا بھات	تو ڈوڈے خورے او کہ روجے خورے
مین نے اُسکو ایک دو روز سے نہین دیکھا	ما یوا دوہ وا روزے او شوے چہ دیا او نیدو
وہ کہان گیا صاحب مجکو معلوم نہین	دے چرتا لار ما تا معلوم نہ دے
اُس گھوڑے کا کیا دام ہی	دے دغے آس سو بیادا
شاید چار پانچ یا دس روپے ہونگے	خدا خبر سلور یا پنزہ و یا لس روپیہ بیادا
چھہ سات اونٹ اور آٹھ نو خچر چورا لیگئے	شپگ یا او دا اُوخان او آٹھ یا نہ خچرے ٹپکیرے بوتلے

پیر۔منگل۔بدھ۔جمعرات۔جمعہ۔سنیچر۔اتوار دو شنبہ۔سہ شنبہ۔چہار شنبہ۔پنجشنبہ۔جمعہ۔شنبہ۔یکشنبہ

یو۔دوا۔درے۔سلور۔پنزہ و۔اشپگ۔اوہ۔اتہ۔نہ۔لس۔یوولس۔دولس

دیارلس۔سوارلس۔پنزلس۔شپارلس۔ووہلس۔اتھلس۔نولس

شل۔یو و شت۔دوہ و شت۔درو شت۔سلے رشت۔پنزہ و شت۔شپگ شت

اووہ شت۔اتہ و شت۔نہ و شت۔دیرش۔سلوہیشت۔پنزہ وس۔شپیتو۔آویا

اتیا۔نوے۔سو۔ہزار۔

Mokrani Language.

مکرانی زبان

ہندی	مکرانی
تمھارا نام کیا ہے	تیئُن نام کاہین
تُم کہاں رہتے ہو	تو کجُا نشتے گے
وہ کہاں جاتا ہے	وَا کجا رود
اُسکو کیا بیماری ہے	اِشیا چہ بیماری
تمکو کسنے مارا	ترُا کیا جتا
تم یہ کام کرسکتے ہو	توئی کارا کوت کنے
اسِکا کیا مول ہے	اشئیے قیمت چہ
یہ بہت مہنگا ہے	اِشئیے بازے زرے گتّ
اسطرف آؤ	انگو بیا
اِدھر بیٹھو	ایدا اسنے (ربہ)
یہان سے چلے جاؤ	چیدا برّو
وہان سے اُٹھو	چودا چیر بُو
ہمکو کھانا دو مین بھوکا ہون	من ورگ (کھانا) بدہ مے شوُدی کا
مین پیاسا ہون ٹھنڈا پانی لاؤ	ماتونی کا من سرد آب بیار بدہ
تم نوکری کروگے	تو نوکری کنے
تم کب آؤگے	تو کدی کائے

مکرانی	ہندی
باندا تے کاہان اگے پیری	کل یا پرسون آؤنگا
ایدا مسافر سے نندکے جاگا ہست	یہان مسافر کے رہنے کی جگہ ہے
تو نگین (روٹی) و تلکاری تیار کرو	تمنے روٹی و ترکاری تیار کی
منی گناہا بخشو	میرا قصور معاف کرو
گوشا بکن من دُور روگیان	جلدی کرو مجکو دور جانا ہے
ایہ راہ کجا رَوُد (ر رد)	یہ راہ کہان جاتا ہے
من دو رایئن (روز) روچ کار کوتا	مین نے دن بھر کام کیا ہے
من دم بُرتا	تھک گیا ہون
منی گوہار (ہمشیر) تو دیستا	میری بہن کو تمنے دیکھا ہے
ایہ مردم گریت آکے خندی	وہ روتا ہے یا ہنستا ہے
تئی مات بتان منی بازیا سلامان بدہ	اپنے ماں باپ کو میرا بہت سلام بولو
بازروچ بتیا نائی تا	اُسکو مین نے بہت روز سے نہین دیکھا
دا کجا شُوتا	وہ کہان گیا
اِیہ لوگ منی گے	یہ گھر میرا ہے
ماسہی ناہا	مجکو معلوم نہین
ایہ مردم سک گندہ کی نی	وہ آدمی بدمعاش ہے

Sandhi Language.

سندھی زبان

سِندھی	ہندی
تھون جوناکو جاڑو (چھا) آہے	تمھارانام کیاہی
تھون کیتھے وٹھون آہین	تُم کہان رہتے ہو
تھون کڈہانو وتجین	تُم کہان جاتے ہو
توکھے کیہڑو مرض ہی	تمکو کیا بیماری ہی
توکے کیھون ماریو	تمکو کِسنے مارا
تھونجے بھاؤ ماروہیان	تُمھارے بھائی نے ماراہی
ہنے جو مول کیتروہی	اِسکا کیا مول ہی
ہی او مہنگو ہی سانگھو ناہی	یہ مھنگاہی سستانہین
ہیڈہان آ	اِسطرف آؤ
ہتے ویہو	اِدھر بیٹھو
ہتھان وتجو	یہان سے چلے جاؤ
ہوتان اوٹھو (اوبہو)	وہان سے اُٹھو
موکھے مانی دے	ہمکو کھانادو
اُو تخایو آہیان موکھے پانی دے	مین پیاسا ہون پانی دو
آدا تو بیلی او بھیندے	بھائی تُم نوکری کروگے
توکڈ ہین ایندھے	تُم کب آؤگے

ہندی	سندھی
کل آؤنگا یا پرسون	سو بھانیدس یان پرین
یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	ہتھے مسافر جو ٹکین جی کا جاے ہی
یہان کوئی جگہ نہین مسجد کو جاؤ	ہتھے جاے ناہے مسیت مین ونج
ہمارے واسطے بازار سے کچھ پیاز ولسن لاؤ	تون ونج بازار ما تھوم (پیاز) او ربسر (لسن) وٹھیا (کھنیاؤ)
میرا قصور معاف کرو	مونکھے گناہ بخش
مین بھوکھا ہون کچھ روٹی سالن دو	مونکھے بھوکھ لگی ہی مانی گوندھن کھیرایو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہی	سیکھا تیھو متو کھے پرے ونجنو ہی (پرے پنڈھ)
یہ راہ کہان جاتی ہی	ہی اور رستو کیتھے وینذ
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	مونہہ سجو ڈینہون کم کیو ہی ہانو تھکو اینیان
میری عورت کو تینے دیکھا ہی	مونہہ جی جوے تون ڈیٹھے ہی
وہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی	ہو مارٹھو کھلے تھو جان روے تھو
اپنے باپ کو میرا سلام بولو	تون جے پئو کھے مونہہ جا سلام ڈیجہ
مین نے اسکو آٹھ نو روز سے نہین دیکھا	مونہہ تو آٹھ نو ڈینہون ہوانہ ڈیٹھو
وہ کہان گیا	ہو کڈھان ویو
صاحب مجکو کچھ معلوم نہین	سائین مونکھے انھین کا با جی خبر کانہ ہی

Nepalese Language.

نیپالی زبان

ہندی	نیپالی
تمھارا نام کیا ہی	تمرو نانو کیا ہو
تم کہان رہتے ہو	تمی کہان رنچھو
تم کہان جاتے ہو	تمی کہان جانچھو
تم کہان سے آئے ہو	تمی کانوٹھا آئے ہو
تمکو کیا بیماری ہی	تملائی کیا بھیو (کیا بیماری چھا)
تمکو کسنے مارا	تملائی کسلے ماریو
تمنے اسکو کسواسطے مارا	تملے اسلائی کینو ماریو
اسکا کیا مول ہی	یہ چیز کو تملے کیا دام لینے چھو
اسطرف آؤ	اِتر آؤ
اُدھر جاؤ	اُتر جاؤ
تم یہان بیٹھو	تمی یہان بیچھ جاؤ
تم کھڑا ہو	تمی ٹھاڑو ہو
آپ مجکو کھانا دو مین بھوکھا ہون	مالائی بھوکھ لاگا کو چھو تابئین لےکے کھانا دو
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	مالائی ترکھا لاگا کو چھو پانی کھولائی دو
تم نوکری کروگے	تمی لےکے اہی نوکری کرسنے چھو کہ چھونو
کیا طلب لوگے	کتے روپیہ طلب لینے چھو

ہندی	نیپالی
تُم کب آؤ گے	کیلے آنے چھو
کل یا پرسون آؤنگا	بھولی آنے چھو یا پرسین تمنے چھو
یہ راہ کہان جاتی ہے	یوہ باٹو کتر جان چھو
مین نے اُسکو آٹھ روز سے نہین دیکھا	آٹھ دن بھو مالائی اُسکو دیکھونا
مجکو معلوم نہین	مالائی جاندے نو

Bheels Language.

بھیلون کی زبان

ہندی	بھیل وانی
تُمھارا نام کیا ہے	تو نانو کا ہے
تُم کہان رہتے ہو	تو کائین رہتو
تُم کہان جاتے ہو	تون کائین جاتو
تُمکو کیا بیماری ہے	تُل کائے دُکھا
تُمکو کسنے مارا	کِ ڈانٹھو کیو
تُمنے اُسکو کسواسطے مارا	کنیڈے خاطر ٹھو کیو
اِسکا کیا مول ہے	یا کائی مولو ہے
یہ بہت مہنگا ہے	جا کو مانگھو ہے
اِسطرف آؤ	ایہان آؤ
اِدھر بیٹھو	ایہان بہو

ہندی	بھیل وانی
یہان سے چلے جاؤ	این وکو جو
وہان سے اُٹھو	اِسے یوّن وکوا اوٹھے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	ٹوک لاگی مِن پانڈو (روٹی) دے
مین پیاسا ہون پانی دو	پھانپی لاگی پائین پاجے
تم نوکری کروگے	آوِ تیورے
کیا طلب لوگے	کائی لے توُن
تم کب آؤگے	تون کدِھی آوے
کل یا پرسون آؤنگا	دیگی آنے پرے دیہین آوے
آج رات بہت ٹھنڈا ہی تھوڑا کپڑا اور کمل دو	آجی راتے ہیا لوہی پوتڑون کمبلون دے
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	اِہ واٹ کاہین جاہے
تمھاری عورت اور ان باپ بیٹا بیٹی بہن بھائی اچھے ہین	توہ تھے - یاکی (عورت) - باکو (باپ) - پوئیرو (بیٹا) - پوٹیری (بیٹی) - بائی (بہن) - دادا (بھائی) - ہرے ہین
وہ کہان گیا	اوہ کاہین اُٹھی گیو
مجکو معلوم نہین	آہی ناہین جانتو
مین نے اُسکو ایک برس سے نہین دیکھا	ایک اوری ناہ دیکھیو
ایک مہینہ ہُوا وہ یہان آیا تھا	ایک مہینہ ہُوا آتو
ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس	ایک بین تین چار پانچ چھو ہات آٹھ نو دھو

ہندی	بھیل وانی
یہان سے چلے جاؤ	این وکو جو
وہان سے اُٹھو	اِسے پُون وکواا وٹھے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	ٹُوک لاگی مِن پانڈو (روٹی) دے
مین پیاسا ہون پانی دو	پھاپنی لاگی پائین پاجے
تم نوکری کروگے	آدِ تیورے
کیا طلب لوگے	کائی لے تُون
تم کب آؤگے	تون کدِھی آوے
کل یا پرسون آؤنگا	دیگی آنے پرے دیہین آوے
آج رات بہت ٹھنڈا ہی تھوڑا کپڑا اور کمبل دو	آجی راتے ہیا لوہی پوتڑون کمبلون دے
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	اِہ واٹ کاہین جاہے
تمھاری عورت اور ماں باپ بیٹا بیٹی بہن بھائی اچھے ہین	توہ تھے- پائی (عورت)- باکو (باپ)- پوئیرو (بیٹا)- پوٹیری (بیٹی)- بائی (بہن)- دادا (بھائی)- ہرے ہین
وہ کہان گیا	اوہ کاہین اُٹھی گیو
مجکو معلوم نہین	آہی ناہین جانتو
مین نے اُسکو ایک برس سے نہین دیکھا	ایک اوری ناہ دیکھیو
ایک مہینہ ہُوا وہ یہان آیا تھا	ایک مہینہ ہُوا آتو
ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس	ایک بین تین چار پانچ چھو ہات آٹھ نو دھ

Nicobarese Language.

نکوباری زبان

نکوباری	ہندی
چِن لیانگ مین	تُمھارا نام کیا ہو
شام کیُون مین	تُمھارا ملک (ٹاپو) کون ہو
چُون مٹالی	تُمھارا گھر کہان ہو
چین یو ہین	تُم کیا مانگتے ہو
ہنیگ تاقؔ[له] روپیہ فتوم آئین و آبنٹ (ایک … ناریل)	ایک روپیہ مین کتنے ناریل دوگے
تو اُد ٹو آن ہین	کیا تُم بیمار ہو
چاق قوی آلے ہِکالی یُو	سر مین درد اور بُخار ہو
تاہِیئر ے (کیتر ے) ایتا آن ہین	تُم یہان آؤ
آن نہقتو	وہان بیٹھو
یُوچُوہ آن مین	تُم یہان سے چلے جاؤ
چودی	کِسواسطے
قام تاق روپیہ آنے لو قم لانگ	اِس لال کپڑے کا کیا مول ہو
چین او لیو لوان ہین چقا ابیا	تم بڑے صاحب کے سامنے کیا بولوگے
چن لیانگ ہتوا وائی تو آنے ہین	جس آدمی نے تمکو مارا اسکا کیا نام ہو
ہنیگ تاق روپیہ قام تاق کمنلا ہا آر و ے (چاول)	ایک روپیہ کا کتنا چاول ملیگا
اُو لیو لو آن ہین چقا ابیا یا شہ مرک	اپنے صاحب کو میرا سلام بولو

له نکوباری زبان میں لفظ تاق معنی ایک کے اطراف … عدد کے ساتھ بولا جاتا ہے

ہندی	نکوباری
میرے لیے کچھ کھانا لاؤ مین کھاؤنگا	پتیری آن مین یو اُون اُوق پنچھ
مین بہت بھوکھا ہون	او ائین غان انچیاے
یہ پانی نہایت گرم ہے	اِن ڈیاک توتائین
گوشت اور مچھلی کھاؤگے	قیولائی آنے قااون اُوق ائنین
مین یہ چیز نہین کھاتا	ہان پچیچ چت اُون اُوق
ایک روٹی اور تھوڑا مکھن یا گھی مجھے دو	ہینگ ایک لوتی آنے پنچی ہونگ ہیانگ کیتو
اِس بوٹ مین بیٹھکر جہاز مین جاؤ	یُوتقتو آئنین آنے ہنھورچوہ آئنین اول چونگ
تم پیرنا جانتے ہو	کیپ آئنین آنے فچال
یہ تمھاری جورو ہے	آنے قان مین
یہ تمھاری بہن ہے	آنے انکانا مین مین
نہین یہ میری ماں	ہان آنے چینا انکانا
تم شام کے وقت آؤ	قانیرہ آئنین آنے تھام
تم دن کو یہان مت آؤ	ہت ڈک آئنین آتاتائی ہینگ

خالق باری زبان نکوباری مولفہ چمن خان

دیوتہ کہتے نام خدا	چین لیانگ مین کیا نام تیرا
تُوپ ویہان ہیوسشہرا اب	ہتو لانگ ہتشی رڑا خراب
قان کیتوآ بھائی کی جورو	کیتو فتوبرہ جنگلی گوبھینس
تُوجوشی آئنین کہان کو جاؤ	تُواقان یترہ جلدی آؤ

چیا انکانا میری مان
مو اوہ ہے گنا ہتو ہے کیلا
وانت ناریل ناٹ تیل
نانگ کان اور تپو آگال
عقی قلنگ ہی ملک کا پان
ہیلے نیگ پیاسا پانی دو
شام کیون ہین کون ہی گانون
اونیگ بیٹ اور اوق ہی پیٹھ
تپیان رکابی مقو ہی پیالا
پیپے پیئے تم صبر کرو
چاق قوئی ہی سر ہین درد
شیانگ میٹھا تائین ہی کھٹا
اور ہی افیون بیت کی ار
ہے اوئی ین گرمی کو جان
قوانگ زہر کروفاپ ہی موٹا
پنچھ فاپ دبلے کو نان
اوق لفافہ نیبرہ چٹھی
زن حاملہ ہی گمھوشش
انیون ڈاب ستواق ہی تاڑی

انکا نانین بہن کو جان
ہنگ یوانگ تنہا اور اکیلا
کیو قلنگ ہی ملک کا بیل
تولئی سر اور یوق ہین بال
ہتا شپیارنی کو جان
او آئین نمان بھوکھا ہو یا گو
قوال ہاتھ اور لاح ہی پاتون
معین کہین تپھر اور انیٹ
گچی لوٹا شنہ ہی بھالا
دیکھو دیکھو ہر و ہر و
پیو اور انکو یان ہی مرد
گرونان تا مکا کا بھٹا
کیتول ہنول ہی یار
قے جاڑا سردی پہچان
تاو بزرگ اور چامو ہی چھوٹا
عقے تا کیپے جنگلی پان
ہی نمک اور ڈو ہی مٹی
ہوئے یواسے جانو بہوش
چوک یوم کو جانو باڑی

چین ہو قیتہ کیا کیا لائے	چین وی - کیا چیز بنائے
ملوح - بڑا دن - اور خوشی	ایک موافق - ہینگ ہشی
آو نلا ہائی - ہی - آسمان	ڈیاک او لتا - دودھ - کو جان
ہے آوئی - آگ - اموئین - تماکو	ڈائے - پیشاب - اشاؤ - ہی - گو
یائی شہ مرک - سلام - کو جان	ہول تال غان - حکم کو مان
ہولاتائی وے - شروع کرو	تواو - بیماری - کیا - مرد
لیٹ لیبرہ - ختم کتاب	تو اچھہ مرقد - ہی - آداب

Mahratta Language

مرہٹی زبان

ہندی	مرہٹی
تمھارا نام کیا ہی	تم چے کائے ناو
تمکو کیا بیماری ہی	تم ہاس کائے روگا ویتھا ہی
تمھاری نالش ہی	تم چی کیا فریاد آہی
اسکو کسنے مارا	تیاس کونی مارے
اسکا کیا مول ہی	یاچے کائے مولا ہی
یہ بہت سستا ہی یا مہنگا ہی	سستا آہے اتھوا مہارگ
اسطرف آؤ	ایکڑے یا
یہان بیٹھو	ایتھے بسا
یہان سے چلے جاؤ	ایتھون زا

ہندی	مرہٹی
وہان سے اُٹھو	تیتھون اُٹھا
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	اپلیا صاحباس مازا سلام سانگا
تم نوکری کروگے	تم ہمین چاکری کرال
تمھارے ملک مین روٹی کھاتے ہین یا بھات۔	تم چا مُلکات بھاکری کھاتات کینوں ان تانڈل (اتھوا بھات)
بازار سے ترکاری اور گوشت لاؤ	بازاراتون بھاجی آنی ماس (مٹن) آن
تھوڑا پانی پلاؤ	تھوڑ پانی پاژا
تم کب آؤگے	تم ہمین کیوہنان یال
کپڑا کھانا اُسکو دو	ان دستر تیاس دیا
مین نے ایک ہفتہ سے اُسکا حال نہین سُنا	می ایک اٹھوارپاسون تیاچے ورتمان ایکلے ناہین
اُسکو بولو پیر اور منگل و جمعرات و سنیچر کو آیا کرے	تیاس سانگا چندرواری یا بھوم واری یا گورواری یا شندواری ایت زا
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	تو رڑت آہے کیو ہنان ہسَت آہے
اُسکی عورت چھنال ہی	تیاچی بائکو (عورت) شندھل آہی
میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہی	مازا مُلگا بھوکھا تہان آہی
اُسکا ہاتھ پانون باندھو	تیاچے ہاتھ پاے (مہت چرن) باندھا
میرا قصور معاف کرو	ماجی چوکی کرپا کرا
اُسکا سر پھوٹ گیا	تیاچے ڈوسکے پھُٹلے

ہندی	مرہٹی
انکو کام پر بھیجدو	تیاس آپلے دھندھیاور پاٹھون دیا
وہ بڑا عقلمند ہی	تو موٹھا بُدھی وان آہے
وہ بیوقوف ہی	تو مُوٹھا بُدھی نشٹ آہے
میری پرورش کرو	مزور کاھین کرپاکرا
انکو سخت سزا ہوئی	تیالا موٹھی سیکھیا (ڈنڈ) زاہلی
تم کب آؤگے	تم مہین کیو نہان یال

Bengalee Language

بنگالی زبان

ہندی	بنگالی
تُمھارا نام کیا ہی (یا آپ کا نام کیا ہی)	(تُمار) مہاشایر نام کی
تُمھارا ضلع کون ہی	آپُن کر گُو تہاے ضلع
تمھارے باپ کا نام کیا ہی	مہاشایر ٹھاکریر کی نام
تُم کس قصور مین قید ہی	آپنی کی مقدمہ قید آسن
تم کہان رہتے ہو	آپنی گُو تہاے تھاکین
تُم کہان جاتے ہو	آپنی گُو تہاے جان
تُم کہان سے آئے	آپنی گُو تہا تھیکے آلین
تُم کیا کہتے ہو	آپنی کی بول چھن (بالین)
اُسکو کیا جاری ہی	اُنار کی بیادھی (پیڑا)

ہندی	بنگالی
تمکو کسنے مارا	اپناکے کے میرے سے
تمھاری شادی ہوئی	اپنار بی با ہوئے سے
وہ کون آدمی ہی	او کے
تم اُسکو جانتے ہو	آپنی او ہے کے جانین
مین سچ کہتا ہون	آمین شتّو بول سی
تمھارا کوئی رشتہ دار یہان ہی	اپنا بجائی کیہوا کیہانی آرسن
تمھاری عورت نے اُس بچہ کو مارا ہی	اپنار استری او ہر تیر کے میرے سے
اسکا کیا مول ہی	ای ہار کی دام
تم بازار کو جاؤ گھی مصالحہ مچھلی گوشت لاؤ	آپنی بازارے جان گھر تو مشلا تشو مانگشو آنین (دنی آشن)
تمھارا باپ مان اور بیٹا بیٹی مر گئے	اپنار پتیا ماتا پوتر و کنیا مرتو ہوئے سے
تھوڑا دودھ دہی اور مکھن لاؤ	کنچت دوگدہ و دہی اور ماکہم آئین
یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین شام کو نہین	اِہ دِریبو سوکالے ملے بوئی کال بلا پوا جائے نا
تمکو کسنے گالی دی	اپناکے کیے گالا گالی دیے سے
تم ہمیشہ کسواسطے تکرار اور لڑائی کرتے ہو	آپنی کی جنے تضیہ دنگا کرین
اسطرف آؤ	اِسے کہانے آشن
یہان بیٹھو	اسے کہانے بشین

ہندی	بنگالی
یہان سے چلے جاؤ	اے کہان ہوئی تے اپنی جان
وہان سے اُٹھو	او کہان ہوئی تے اُٹھے جاؤ
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	آمین کھودا پیٔے سی امان کے کیچھو کھیتے دین
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	آمین پی پاشائے امان کے جل دین
تُم نوکری کروگے	آپنی کہنو کری بن (چاکری کری بن)
تُم کب آؤگے	آپنی کبے آشی بین
کل یا پرسون آؤنگا	کالھ کی پرسون آشی بو
اسوقت میرا قصور معاف کرو	اے کھونے امار قصور معاف کرین
یہان کسی مُسافر کے رہنے کی جگہ ہی	اے کہانے او تیتی کھانا آسے
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	اے پاتھ کو تہائی گیاسے
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	آمین شکل دِن کام کرتے مرے تیسی (مری گیلیم)
میرے چچا کو تمنے دیکھا ہی	امار کھوڑو مہاشائی کے دیکھے سین
تمھاری بہن بہت کالی ہی	اپنار بھگنی بڈو گوچھری
میری سالی بہت گوری ہی	آمار شالی (جتّر) بڈو سُندر
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	او لو کٹی کیا نو کاندین کی ہاشین
اپنے مرد کو میرا سلام دو	اپنار شامی (بھتار) کے امار پرنام جنان
تُم روٹی کھاؤگے یا بھات	آپنی روٹی (پیٹے) کی انو بھوجن کری مین
مینے اُنکو پانچ چھ روز سے نہین دیکھا	آمین اُنا کے پانچ چھ دیباشن دیکھی نا

ہندی	بنگالی
وہ کہان گیا	اُونی کوتھائی گئے سین
صاحب مُجھکو معلوم نہین	آمِین جانی نا
وہ عورت بہت نیک ہی	او استری نیتان توبھالو مانس
وہ آدمی بہت خراب ہی	او لوکٹی بڈو پاجی
اُسکو بولو روز روز کام پر آؤ	او ہاکے بولین روز روز کانے آئے شو
وہ گائے تمنے کتنے کو مول لی	او گابھی کا توٹکائے نئے سو
آٹھ نو روپیہ اُسکی قیمت ہی	آٹھ نوٹکا اِدھر دام ہوئے سے
تھوڑا کپڑا مجکو دو	اکیٹھو کاپڑا ہان کے دین
تم سمندر مین غسل کرو	آپنی ندی تے چان کرین
اُسکو دوادیگر کام پر بھیجدو	او ہاکے اَوشدی کھوئے کانیر اوکہانے چھائے دین
وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہی	او ٹوکٹی لکھا پڑھا جانین کی نا
تم یہان ایک گھر بناؤ	اپنی اے کہانے ایک کہانا گھر باندھو
تم ہندوستانی جانتے ہو	آپنی ہندوستانی کتھا جانین کی نا
تمکو ٹٹی بنانا آتا ہی	اپنار چھانپ (بیڑا) بناتے آشے کی نا
تمکو چھپر کا کام معلوم ہی	آپنی چھاؤنی کمنو جانین کی نا
تمکو یہان کتنے برس ہوئے	اپنار اے کہانے کتو تبشر کتھودی (باش) ہوئے
مین نبگالی بات نہین جانتا	آمین نبگالی کتھا جانی نا
تم اُس سے شادی کروگے	آپنی آو ہان کے بی باہو کری بین

بنگالی	ہندی
آج آپنی اَدِھک بیلامے آشی آسین	آج تم بہت دیری سے آئے
آپنی اے رُوپ بیلا موکری بین نا	تُم پھر ایسی سستی مت کرو
او ہان کے لِے کینمو ہوے تے جباب دین	اُسکو موقوف کردو
پر دیپ لگن	چراغ جلاؤ
پر دیپ نیبھے دین	بتّی بجھاؤ
بھات راندھین	کھانا پکاؤ
دو دار (کپاٹ) کھولین	دروازہ کھولو
بھُولی بین نا	بھولو مت

Tamil or Arwi Language.

ٹامل یا اروی زبان

اروی	ہندی
اونگو پیر نیّا	تُمھارا نام کیا ہی
نیگو نیّا کو تُم سیدی گوُن	تُم کِس قصور مین قید ہو
نیگو نیگے اِرگُد	تم کہان رہتے ہو
نیگو نیگے پو رنیگو	تُم کہان جاتے ہو
نیگو نیگے اِرندوندی گو	تُم کہان سے آئے
نیگو نیّا چولرنیگو	تُم کیا کہتے ہو
اورک نیّا ویادی	اُسکو کیا بیماری ہی

نسیم

ہندی	اَردی
تمکو کسنے مارا	اونگل کو یار اڑچا
تمھاری شادی ہوئی	اونگل کنالم آچی
وہ کون آدمی ہی	اندامن سے یار
تم اُسکو جانتے ہو	اونگل کو اندامنسن کوتِریا
مین سچ کہتا ہون	نان نسم چولرے
تمھارا ضلع کون ہی	اونگو اور نیا
تمھارا کوئی رشتہ دار اِس جگہ ہی	اونگل کو سندم بار الیم اَرِ کرانگو
ہان صاحب میرا ایک بھائی میرا باپ مان اور بیٹا بیٹی یہان ہین	آ اور اَتنے - تنگ نبار - تابار - کمن بگور - اِنگے ارکرانگو
تمھاری عورت نے اُسکو مارا ہی	اونگو نیجادی اَونکو اڑچا
اِسکا کیا مول ہی	ادکرنم نیا
ایک یا دو روپیہ اِسکی قیمت ہوگی	ورِ روپیہ رنڈ روپیہ ایدو ویلے آچی
یہ سستا نہین بلکہ بہت مھنگا ہی	اِدنیم استے رنبو ویلے ارِکد
تم بازار کو جاؤ اور آٹا چاول ترکاری لاؤ	نیگل کرٹے کی پوئی اُو - ارسی - کائی - کونڈا
کیا گھی مصالحہ اور گوشت مچھلی نہین چاہیے	نیاٹی - مسال - کری - مین - واندا -
نہین صاحب مین نے انڈا پکایا ہی	نان موٹے آکنے
تھوڑا دودھ دہی اور مکھن بھی لانا	کونجم - پال - تیر - وینے - اِدِ کونڈا -
یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین اب نہین	اندہ وڑ رسے کالمبروا بنز داا ستے -

ہندی	اُروی
تمکو کسنے گالی دی	اونگل کو یار تِٹنا
تم کسو اسطے ہمیشہ تکرار اور لڑائی کرتے ہو	نیگو دنم اِتاّٹ کو چنڈے پوڑرے
اسطرف آؤ	اِنگے وا
یہان بیٹھو	انگے اُو کاّرہ
یہان سے چلے جاؤ	انِگے ارندے پو
وہان سے اُٹھو	انگے ارندنیدری
مجکو کھانا دو مین بھوکھا ہون	نیگو چو رگوڑنا پیا اِرکرین
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	نیگو رنبو تا گم ارکدگو نجم تنی کونڈا
تم نوکری کروگے	نی ویلے سیویا
ہان صاحب مین نوکری کرونگا	آنا ایا ویلے سِیوین
کیا طلب لوگے	نیا چلیم وانگوے
تین چار روپیہ بس ہی	مُونِ ۳ ناکھ ۴ روپیہ پودم
تم کب آؤگے	نی بیو وروے
کل یا پرسون رات کو آؤنگا	نالے (فردا) ناکِ (پرسون) نتی کی راتری کے وروے
اسوقت میرا قصور معاف کرو	اندے ویلے پورمے کوڑ
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	انگے مسافر ارکرت کے ویڑان اِرکدا
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	اندے ولی نیگے پود
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	اِنی الان ویلے سیدے النڈ پوچی

ہندی	اَروی
میرے چچا کو تمنے دیکھا ہے	نیگل چِتّپے اپن پارتیا
تمھاری بہن بہت کالی ہے	اونگو تنگاچی کر پا اِرکد
میری سالی بہت گوری ہے	اونگل مچّین چی رِنبوسٹر پا اِرکرا
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	انداٰنسے اُوران الادی چرکران
اپنے دادا کو میرا سلام بولو	انگو پاٹن کوین سلام چُل
تم روٹی کھاؤگے یا بجات	نی روٹی تنڈویا الادی چورتنڈویا
مین نے اُسکو پانچ چھ روز سے نہین دیکھا	نا (ین) انجی - آرنالا پارک وِیلے
وے کہان گئے	اَونگو الان نیگے پونانگو
صاحب مجکو معلوم نہین	آیا انیکو تریادو
وہ عورت بہت نیک ہے	اندا پویلے رنبو نلے ارکدا
وہ آدمی بہت خراب ہے	اندا اٰنسے رنبو کٹوین
اُسکو بولو ہفتہ مین سات روز برابر آؤ	اَونگو چُلّو کرمے لے ٹیزنال سریادر چُونو
اُس گائے کو کتنے کو مول لیا	اندے پسو تیّا ویلے کی ماگنے
آٹھ نو روپیہ اُسکی قیمت ہے	یٹ و تبد و روپیہ ویلے ارکدُو
تھوڑا کپڑا ہمکو چاہیے (رہونا)	کو نجم تُونی تیو یا اِرکدُو
تم سمندر مین غسل کروگے	سمترتلے مُولُو
اُسکو دوا دیکر کام پر بھیجدو	اَد نکو مَرُنذ کُورٹ ویلے کی اناپُو
پیر اور جمعہ اور اتوار کو وہ آتا ہے	تنگے کلمے - ویلی کلمے - نایت کلمے وران

ہندی	اروی
وہ لکھتا پڑھتا ہی	آدین اٹہ دران پڑھی کران
وہان گھر بناؤ	انگے اُوڑ کٹ
تُم ہندوستانی جانتے ہو	اُنو گُو تلکو تیر یا
تُمھاری زبان مین ہکو کیا کہتے ہین	ادنگو پچلے ادِکی پیر تیا
پیر منگل بُدھ جمعرات	تنگے کلمے۔ سیوے کلمے۔ بُدہ کلمے۔ بالا کلمے
جمعہ سنیچر اِتوار	ویلی کلمے۔ سنی کلمے۔ نایت کلمے۔ وسانل کلے
ایک ۱ دو ۲ تین ۳ چار ۴ پانچ ۵	اِدنو ۱ ـ رنڈو ۲ ـ مونو ۳ ـ ناپیلو ۴ ـ انجی ۵
چھ ۶ سات ۷ آٹھ ۸ نو ۹ دس ۱۰	آرٹو ۶ ـ ایٹو ۷ ایٹو ۸ اومبدو ۹ پیتو ۱۰
گیارہ ۱۱ بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ اُنیس ۱۹	پدن اِدنو ۱۱ ـ پن رنڈو ۱۲ ـ پد مونو ۱۳ ـ پت امبدو ۱۹
بیس ۲۰ تیس ۳۰ چالیس ۴۰ پچاس ۵۰	اروڈو ۲۰ ـ مُو پدو ۳۰ ـ نار پدو ۴۰ ـ ایم پدو ۵۰
ساٹھ ۶۰ ستر ۷۰ اسی ۸۰ نوّے ۹۰	ارودو ۶۰ ـ ایل وڈو ۷۰ ـ ین پدو ۸۰ ـ تمبورو ۹۰
سو ۱۰۰ ہزار ۱۰۰۰	نوڑو ۱۰۰ ـ آئیرم ۱۰۰۰ ـ
میرے نوکر کو بلاؤ	اِن اوڑے یا ویلے کارنے کوپڑو
دروازہ بند کرو	کدڈ موڑو
دروازہ کھولو	کدڈ توڑو
تُم بہت سُست ہو	نی رنبو سُستی
تُجھو لو مت	مرکا دے
وہ بیوقوف ہی	اونکو بوتی اِسے

ہندی	اروی
حاضری تیار کرو	تیمجی تیار نیو

Gondi Language

گونڈی زبان

ہندی	گونڈی
تُمھارا نام کیا ہی	نیا پورو باتل
تُم کہان رہتے ہو	نیما بگا من ٹئ
تُم کہان جاتے ہو	نیما بگا دان ٹن
تُم کیا چاہتے ہو	باتل تل کا نتونی
یہ راہ کسطرف گئی	ایدھر بیکی داتنا
اسطرف آؤ	اِیگا درا
یہان سے چلے جاؤ	اِیگا ڈا ہنو
مین پیاسا ہون پانی دو	اے اونڈ او ستا ییر ترا
مین بھوکھا ہون روٹی دو	کرو ستا جاوا اونڈا ہم
آگ لاؤ	کِس ترا
تُم نوکری کروگے	نیما چاکر نیا گا مندا کی
تُمھاری کیا نالش ہی	تینا بجبر مولا
بہت مھنگا ہی	اِو مھنگے نتا
اپنے باپ کو بُلاؤ	نے باپن کیا

هندی	گونڈی
آج کیا کام کریگا	ننیڈ باتل بوتو کیا کی
ایک دو تین چار پانچ	اوندی رنڈو مونُو نالو سہیون
چھ سات آٹھ نو دس	سارون ساتُو آٹھُو نُو دیں
یہ بیل تُمنے چوری کیا	اِد نیما کوندا کلتی
آج جاڑا ہی ایک کمل اور کپڑا دو	ننیڈ پینی وساتنا نلگمڑی گیتیل ہم
آج جاؤ کل آؤ	ننیڈ ھن نارِی ویرا
تُم بھلا کو جانتے ہو	نیما بھلا پُونتونی
مین نہین جانتا	ننا پونون
تُم شہر کو جاؤ آٹا دال گھی نمک چاول مچھلی گوشت لاؤ	نیما ناٹے ہِن پیڈی - والی - پالنی - ہودر - پراٹک - مینک - ہوی - ترا
یہان مُرغی کا انڈہ ملیگا	ایگا کور - منج پوٹانو
یہ گائے کتنا دودھ دیتی ہی	اِدٹا لال بچوک پالال ہنتا
جورو خصم چھوٹا بھائی - ماں - بیٹا بیٹی - بہن مر گئے	نیاڑ - دولھالان - تموری - اوال - مرک میاڑ - بائی ہا تو
اُسکا بچہ پیدا ہُوا	تین مرکا آتا
تمکو کیا بماری ہی	نیک باتل پوا تیا
تُم اب کیسے ہو	اِدک نیما بدانتو
تُم بہت سُست ہو	نیما ڈ ابا تل بُو تُوکیوی
تُم غسل کرو	ایر تونگا

ہندی	گونڈی
تُم سو رہو	نیما ہونجا
یہ گھر کسکا ہی	ادلون بونا ند
یہان مین رات کو رہ سکتا ہون	ننیڈ مائیگا مندا کو
وہ بیوقوف ہی	اور بارا سے پونتور
وہ سچّا ہی	اور امایاتی نتور
تُم جھوٹھا ہی	نیما نیدی نتو
یہان کوئی دوکان ہی	ایگا بونال دوکان نتا
ہمکو مت مارو	ناک پہ چپا
تُمنے ہُمکو کسواسطے گالی دی	نیا بانک رانگتی (گالی)
وہ عورت بہت خراب ہی	اڈار ٹڈا خراب نتا
آج نہین	ننیڈ ہیلے

Belochee Language

بلوچی زبان

ہندی	بلوچی
تُمھارا نام کیا ہی	تھائی نام چھین
تُم کہان رہتے ہو	تا کھو نشتیا
تُم کہان جاتے ہو	تاتھان گوروی
تُمکو کیا بیماری ہی	تراچھ ہوفین

ہندی	بلوچی
تمکو کسنے مارا	تراکہتیا جہدہ (شاید خرابی لفظ زدہ)
تمکو کسنے زخم لگایا	تراکہتیا پھٹڑا
تمنے اُسکے تلوار ماری	تھا ہین ازراہم جہدہ
اِس اونٹ کا کیا مول	اے لیٹروے جھنگٹر بہائین
تُم یہ کام کر سکتے ہو	یہ کارتا خود کہنائے
یہ بہت مہنگا ہی	یہ بازے بہائین
اِسطرف آؤ	اندا بیا (اونگو بیا)
اِدھر بیٹھو	اِندا اِنہدا
یہان سے چلے جاؤ	چھیدان دابرو (چھیدان درکھو)
وہان سے اُٹھو	چھودان کھڑوبی
مین بھوکھا ہون کھانا دو	مین شودی آن مین نے وڑدے دکر
مین پیاسا ہون ٹھنڈا پانی دو	ماسکھیا تھوتی آن منا آفے دکر
بھائی تم نوکری کروگے	تھا بھراِس شونکھی کہنائے
تُم کب آؤگے	تھان کھدین کہائے
کل یا پرسون آؤنگا	ہے یا نگھ کہان ہے تیروشے کہان
یہان کوئی مسافر کی جگہ ہی	انیدھا رو داوکھے ہندے استین
ہمارے واسطے شہر سے گوشت پیاز لہسن روٹی لاؤ	شہران بروچھما گوزدے وسیلے تھومے لغنا بیار (گوشت پیاز لہسن روٹی)
میرا قصور معاف کر	اداہر چی منترا گشتا منا معاف کہان

ہندی	بلوچی
ایک بندوق اور ایک گھوڑا میرے واسطے لاؤ	توپکے نزیان پھٹا بیار
جلدی کرو مجکو دُور جانا ہی	تیکھا یابی کہ مین ہندہ دیرین
یہ راہ کہان جاتی ہی	یہ دگ تھانگو رو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	ما سجون روش کار کھودا متھگان
وہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی	ان مردم گرے گین یا خندگین
میری عورت کو تمنے دیکھا ہی	تھومی جن ویسگز
اپنے ان اور باپ کو میرا اسلام کہو	تھووزی فیدار وماسا سلاا ان وے
وہ کہان گیا	ان تھانگو (بوکھو) شد ان
صاحب مجھے معلوم نہین	منا سُدہ و نے دا کھو سندہ
ایک دودھ کی گاے میرے واسطے لاؤ	گوکھے زا سگین تھا بیار
تمھاری شادی ہوئی	تھائی سیر بیا
مسجد کس طرف ہی	حُزائی لوگ تھانگوین
تمھارا کوئی دوست یہان ہی	تھائی لالک ایدھان استین
اس پہاڑ کا کیا نام ہی	ان کھوہ (ٹوکر) نام چھہ
آج بہت سردی ہی ایک کمل اور کپڑا دو	منا سکھیا گو ہارے بسیا منا بھگلے پھوشتئی وے
وہ آدمی دغاباز ہی	ان مردم لوٹوئین لگورے
تھوڑی چھاچھ اور مکھن دو	کھتے جھن ہوسنے منادے
ہمیشہ فجر اور شام کو میرے پاس آؤ	ہر روش گو نرما بانگھا بگیہاستے بیا

ہندی	بلوچی
آٹا چاول ترکاری یہان ملیگی	آرتھ۔ برنج سرے ساگ ہوزا (یہاں) استین کہ نہ
اُس بکری کے بچہ کو کسنے مارا	ان بُزے سنگو کیّا جبدہ
تم کسکی رعیت ہو	تھاکھائی باوٹھین
انگریزی فوج کسطرف گئی	فرنگی لشکر داکھو شدہ
یہ کسکا گھر ہی	ایہ کھائی لوگین
ایک لڑکی ایک لڑکا ہی	یک منڈ ہہ یک بچین
ایک گدہا ہمارے کھیت مین ہی	یک خرے مین گھشار اختتا
تمنے وہ اونٹ چورایا ہی	تالیٹرو دزدا
تمنے اُس آدمی کو کیون مارڈالا	تہان آمڑ پچھے کُشتہ
تمہارا کوئی گواہ ہی	تہائی گھسے شاہد استین
اب چُپ رہو مین سوتا ہون	نی چپا کھنے ماواوسے کھنا
آگ جلاؤ	آسا اوکھنے
تھوڑا نمک لاؤ	کھتے نے وہاذی بیارین
بیس۲ تیس۳ چالیس۴ پچاس۵	گھنیت۲۔ گھنیت۳ دہ۔ چہل۴۔ وچہل۵ دہ
شہر روجہان مین ایک دُنبہ کا کیا مول ہی	روجہانا گورانڈ بہا چھکرین
یہ تینچہ وچھرا کسکا ہی	ایہ وروہنی وکھاڑچ کھائین
خدا کی بندگی و نماز کرو	حوزائی بندگی و نواسا کھان
تم کس قصور مین قید ہو	تراچہ قصور قید آختگی

Punjabi Language

پنجابی زبان

ہندی	پنجابی
تمھارا کیا نام ہے	تو ہاڈا کی ناہے
تم کہاں رہتے ہو	تو کتھے رہندا ہے
تم کہاں جاتے ہو	تو کتھے ونجے (جاسے)
تم کیا مانگتے ہو	او توں کی منگنا ہو
تمھاری کیا نالش ہے	تھواڈی کی ناپچ (نالش)
تمکو کسنے مارا	تھینو کین مارا اوہے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	ڈاڈھی بھوکھ مینو کجھ ٹکڑہ دیسین
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	ڈاڈھی میتہ کجھ پانی دیسین
تم کسواسطے لڑتے اور گالی دیتے ہو	توسی کینون لڑیندے اور گالی دیندے
وہ روتا ہے کہ ہنستا ہے	اوہ روندا ہے کہ ہنسدا ہے
مین گھل جاؤنگا	اسی کلھ جاندے ہین
اب کیا بجا ہے	ہون کی وجا ہے
ہمارے ساتھ آؤ	ساڈے نال آؤ
تمھاری عورت کی بات مین نہین سمجھتا	تھواڈی تیوں یارن کی گل مین نہین جاپندا
تمھارا کون گانون ہے	تھواڈا کیڈھا پنڈ ہے
کہاں جاتے ہو آج یہاں رہو	کدھے کتھے ونجو سائین آج ہکو گھر رہیندے

پنجابی	ہندی
سانو آج ونجن دے	مجکو آج جانے دو
کچھ دے وتو	آج پیمایش کرو
چڑھ دے اور لہندے ویلے آؤ	وقت طلوع اور غروب کے آؤ
توسی بڑے چر کے (یا ڈھل) کر کے آوندے ہو	آپ بڑی دیر کر کے آتے ہو
نی بھنا بہت چر کے آئین	ای بہن بہت مدت کے بعد آنا ہوا
چلونی کڑیو روڑی بابا نانک دے	ای لڑکیو بابا نانک کی زیارت کو چلو
چلونی اٹریو مکانی	بہنو تعزیت کو چلو
او بھائیا کتھے جاندا ہے	اجی کہاں جاتے ہو
تون سانو کی آکھدا ہے	تم مجھے کیا کہتے ہو
ایہ سانو لوڑیندا	یہ مجکو ضرورت ہی

Cashmiri Language
کشمیری زبان

کشمیری	ہندی
(کاشر) کاچھ کھتہ چہ بوزن	کشمیری بولی سمجھتے ہو
پھرن سنا	مین خود بول نہین سکتا
ہت سے نیور گاسے	صاحب باہر جاؤ
ہت سے یوروِل	صاحب یہان آؤ
گورس داناچیے	چھاچھ پیوگے
تریش داناچیے	پانی پیوگے

ہندی	کشمیری
حُقہ پیوگے	ججرد اماچیسے
انڈہ پکاؤگے	ٹھُول پکاسے
روٹی کھاؤگے	چوچ ٹُبر کاکھیسے
سُو رہو	شونگھسے
کہان جاتے ہو	کوُرُوگش
اِدھر آؤ	یور والاو
ایک طرف ہٹ جاؤ	یلاتُو ایدرُتھو
میرے پیارے آؤ	ولوو لو مدفوکہ یور میان
وہ بڑی عزت والا ہی	آن من سونش شان من اوتس
گوشت کھاؤگے	نیاٹ کھیسے
تمہارا نام کیا ہی	چوَن ناوکیا چھو
تُم کشمیر سے کب آئے	توہہ کاشیر پٹھہ کرآو
تمہارا کیا پیشہ ہی	توہہ کیا کام کران چھو
کشمیر مین برف پڑتی ہی	کاشیر چھا شین پیوان
کشمیری زبان مین اسکا کیا نام ہی	کاشیر بٹھہ ایک ناوکیا چھو
اِس لوئی کا کیا مول ہی	اِیہ ژادر مہند مول کیا چھو
یہ دوشالہ کشمیر مین کتنے کو بکتا ہی	یہ دوشالہ کاشیر منز کتیس کتن ایوان چھو
یہ ٹوپی ہمکو دو	یہ کلا پوش اسی دیو

ہندی	کشمیری
یہ پگڑی اور جوتہ کسکا ہی	یہ دستار بہ پیزار کمُند چھو
یہ لڑکا لڑکی کسکے ہین	یہ نچوتہ کور کمُند چھہ
وہ کسکی عورت ہی	یہ کھانز زنانہ چھہ
تھوڑی ترکاری اور چاول و مچھلی گوشت انڈہ میرے واسطے لاؤ	کم سبزی بہ تُمل بہ گاڈہ ماز ہتول مینے بابت اینو
تُم کہان رہتے ہو	توہہ کتھہ روزان چھو
تُم نوکری کروگے	توہہ کریوہ نوکری
میرے واسطے کشمیری چاء بناؤ	میان بابت کاشر چاء بنادو
تُم کہان رہتے ہو	توکتھہ چھو روزان
یہ راہ کسطرف گئی ہی	یہ وتھ کُت چھہ گشران
تُم حقہ پیتے ہو	توہہ چھو تموک چوان
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	بہ چھس فاقہ کنیسا دیُون کھن کھتو
مین پیاسا ہون پانی پلاؤ	سیہ چھہ لج منز ترِیش ترِیشہ چایون
کشمیر مین برف کب پڑتی ہی	کاشر منز شین کر پیون چھو
وہ میلہ کب ہو گا	سو میلہ کر سپ نہ
تُمھارے ملک مین چوری بہت ہی	تُھذس ملکس منز سٹھا ژور ریشپسان چھہ
وہ عورت بہت خوبصورت ہی	ہو زنان سٹھا خوبصورت چھہ
کچھ کپڑا اور ایک کمل مجکو دو	کپرھنہ بہ اک کمل ہدیو

ہندی	کشمیری
یہ پہاڑ بہت اُونچا ہے	اُہ پہاڑ سٹھا تھید چھو
اِس گاے اور گھوڑے کا دام کیا ہو	یمس گاؤ بہ گورس مول کیا چھو
کشمیر مین دُودھ اور گھی کا کیا بھاؤ ہے	کاشِر منز دَوَ گھیو کس مول کیا چھو
تُمنے اُسکو کِسواسطے ارا	توہہ ہمس کِن بابت لاوِلو
تُم میرے ساتھ پنجاب چلوگے	توہہ مہ سیت پنجاب یُو
تمھاری والدہ کا کیا نام ہے	توہنز ماج ہُند ناو کیا چھُو
تُم جمال کشمیری کو جانتے ہو	توہہ جمال کاشرس زانان چھو
کشمیر مین کیا کیا میوہ ہوتا ہے	کاشِر منز کیا کیا میوہ اَسان چھو
تمھاری کیا ذات ہے	توہنز ذات کیا چھو
تُم کیا طلب لوگے	توہہ کیا تنخواہ ہیو
تُم مہاراج کے نوکر ہو	توہہ چھو مہاراج سند نوکر چھو
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	تیتھ چھا کینسی مسافرس کتہ جائے
وہ بڑا دغاباز ہے	سو چھو سٹھا دغاباز
تُم میرے دوست ہو	توہہ چھو مین دوست
وہ تمھارا دُشمن ہے	سو چھو تُہند دُشمن
میرے ساتھ آؤ	مہ سیت لے یو
اُس عورت کو بُلاؤ	ہمس زنان دِہ ناؤ
دروازہ کھولو	دروازہ مُشر یو

کشمیری	ہندی
دروازہ دیو	دروازہ بند کرو
یہ چیز اَن یور	یہ چیز اِدھر لاؤ
یہ نہ ثور	اِسکو وہان لیجاؤ
ہمس سست نوکرس لایو	اُس سست نوکر کو مارو
ہمس دپیو مین سلام	اُسکو میرا سلام بولو
یہ بور ٹلیو	یہ بوجھا اُٹھاؤ
کاشر منز لڑائی سپٹین	کشمیر مین لڑائی ہوئی
کاشر منز کوتر لشکر چھہ	کشمیر مین کتنی فوج ہی
اگر بعیہ لٹھہ اثرہ کام کریو سزا پایو	اگر تم ایسا کام پھر کروگے تو سزا ہوگی
یہ چھہ لداخ کچھہ ٹزاوچ	یہ لداخ کی بکری ہی
یہ پیر سٹھا نرم چھو	یہ اون بہت نرم ہی
پوزہ وَن	پسچ بولو
اپُزن ماون	جھوٹھ مت بولو
توہہ چھو مسلمان کہ نہ ہند	تم مسلمان ہو یا ہندو

Cole and Sonthial Languages

گول و سنتھالی زبان

سنتھالی	ہندی
امان تو چینا	تمھارا نام کیا ہی

ہندی	سنتھالی
تُم کہان رہتے ہو	اُپا رم تھائی کنا
تُم کہان جاتے ہو	اُپا تم سینو تن
تُمکو کیا بیماری ہو	چینا کو ہسو میان
تُمنے اُسکو کِسو اسطے مارا	چِینا ینا رُوئی تنا
اِسکا کیا مُول ہو	چہ نم گونون کڈا
یہ بہت مہنگا ہو	اڑی گم دام کڈا
اِسطرف آؤ	اِیکو جو مے
اِدھر بیٹھو	نِن تار دُو مے
یہان سے چلے جاؤ	نِن تانے سینو مے
وہان سے اُٹھو	اِن تانے تینگن مے
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	رنگی اِن تنا چا ولی اِم نجے
تُم نوکری کروگے	اِنتا رم بیٹنا
تُم کب آؤگے	چو لائی لام اُو جوا
کل یا پرسون آؤنگا	گپا ہنیک اُو جوائین
یہان مسافر کے رہنے کی جگہ ہو	اپیا ہا تُورے اُدا مینا
ہمارے واسطے کپڑا ترکاری گوشت مچھلی لاؤ	لیجا - گگرو - جلو - ہاگو کو گوا گو کو مے (کپڑا ترکاری گوشت مچھلی) دو تا یکِن مے
میرا قصور معاف کرو	
یہ راہ کِسطرف جاتی ہو	اُوپا تم سینو تن

ہندی	سنتھالی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	راہ تناچہ لانڈا تنا
میرے باپ اور ماں کو میرا سلام بولو	ایان اپاتنگ اِنیک جوا تییائی مین
وہ کہاں گیا	اِنی اوپاتے سینیا اینا
مجکو معلوم نہین	کین ایتو آنا
مین نے تمکو بہت روز سے نہین دیکھا	آڑی وہت کین لے لکاجا
ایک مہینہ ہوا یا ایک برس	میجاڈون چہ میت سِرِ ماہو بانیا
ایک دو تین چار پانچ	میان- باریا- اپیا- اوپونیا- مویان
چھ ساٹ آٹھ نو دس	تردیا- ایآ- ارلیا- اریا- گلیا

Asamese and Bhootia Language

آسامی وبھوٹیا زبان

ہندی	آسامی
تمہارا نام کیا ہی	تما کاؤ بے
تم کہاں رہتے ہو	ننگ براتنگ لائی
تم کہاں جاتے ہو	ننگ برے تھانگ لائی
وہ کہاں گیا	اوبرے تھائیان
مجکو معلوم نہین	انک سانانی نائیان
تمکو کسنے مارا	سنے سرے بولائی
تمنے تمکو کسواسطے مارا	ننگ ستنے نی بولائی

ہندی	آسامی
اسکا کیا مول ہی	تما ہانگ لائی
یہ بہت مہنگا ہی	انگ نائیا
نہین صاحب	کرائی
ہان صاحب	تونگو
اسطرف آؤ	ارے نائیدی
یہان بیٹھو	آچوگ دی
یہان سے چلے جاؤ	تھانگ دی
وہان سے اُٹھو	بچادی
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	ہاپوکہیگو مائی تب دی
مین پیاسا ہون پانی دو	ہا یوتی کانگ توئی تب دی
تم نوکری کروگے	نسانگ تانگو
کیا طلب لوگے	کھاؤ با
تم کب آؤگے	باپو پھنابو
کل یا پرسون آؤنگا	خناتنی پھائی نو
کپڑا اور ایک کمل مجکو دو	ری۔مون ردی تب دی
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	الانب بروتھانگ لائی
تمھاری عورت۔ مان۔ باپ۔ بیٹا بیٹی بہن۔ بھائی۔ اچھے ہین	انو بری آیک ابا بسا (پسر) ابی (ہمشیرہ) اداکھناگو (برادر)

ہندی	آسامی
ایک برس اور ایک مہینہ مین میرا مرد آویگا	بسیا (برس) ماہیا (ماہ) چالا (شوہر) پچائی نو
ایک - دو - تین - چار - پانچ	کشا (١) - کنٹی (٢) - کھنام (٣) - برہی (٤) - با (٥)
چھ - سات - آٹھ - نو - دس	ڈوک (٦) - سینی (٧) - آٹھ (٨) - نو (٩) - دس (١٠)

malay Language

ملائی زبان

ہندی	ملائی
تمھارا نام کیا ہی	آپا ناما
تم کہان رہتے ہو	مانا تینگل
تمنے سنگاپور دیکھا ہی	آڈا تینگو کا سنگاپورا
وہ کہان جاتا ہی	ماناسوپی
تم کہان سے آئے	ڈری مانا ماری
تمھارے ملک مین گیہون چاول پیدا ہوتا ہی	نگری اڈا کا گندم براس
تم کیا کہتے ہو	آپا لوبی لنگ
تمکو کیا بیماری ہی	آپا سکیت
تمکو کسنے مارا	ساپا پوکل
یہان کوئی تمھارا دوست ہی	سینی آڈا کا سوڈارا
وہ کون آدمی ہی	ساپا اِتو
تم اسکو جانتے ہو	تو تو کا دیا

ہندی	ملائی
مین سچ کہتا ہون	سایابی لنگ تبُول
اسکا کیا مول ہے	اَپا ہرگا
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	سایالابہ باگی سکی (کھانا) ناسی
وہ بہت بدمعاش ہے	اِنیو اوران ترلالو جاہد
مچھلی گوشت انڈہ مُرغی لاؤ	اَیکن - ڈاگِن - تلور - ایتم - باہاری
تم چاول اور دودھ کھاؤ گے	تُومو ماکن ناسی سانا شُوشُو
کبھی ایک دو کبھی تین چار بوٹ وہان آتے ہین	تاڈاکتی کاسَتُو ڈُوَاتیگا امپت پروہاری
تُم نوکری کروگے	تُومو ماکن عاجی
کیا طلب لوگے	براپامو غاجی
تُم فجر اور شام دونون وقت میرے پاس آیا کرو	سوماری باگی ڈن تپنگ جُمپا
یہان کوئی شراب کی دوکان ہے	ڈی سینی آڈاکاکڈے آراپ (شراب)
تُم تنباکو پیتے ہو	آڈاماکن تماکُو
دن مین مجھکو فرصت نہین رات کو میرے پاس آؤ	سِینگ سایاتیاڈاشنگ مالم بولے ماری جُمپا سایا
اسطرف آؤ	ماری سینی
یہان بیٹھو	ڈُودُوسینی
وہان سے اُٹھو	بانگے ڈیری سانا
یہان سے چلے جاؤ	پگی ڈَیری سینی
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو	سایاترتالو یاناس باگی سیکے آیرمنیم

ہندی	ملائی
تم اب جاؤ کل یا پرسون آؤ	سکار نگ بولے پگی ماری ایسو آتو ڈوسا
یہ کسکا گھر ہی	اِنی روما سایا
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	ڈِی سینی آڈا کا تمپت اوران تنگل
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	اِنی ہاری ترلالو کرجا سایا سوڈا انپت
یہ عورت کالی ہی مگر اُسکی بہن گوری ہی	اِنی پرومپوان ہیتم دیا پو تیان آڈے پوتے
تمھارے بھائی یا باپ مر گئے یا زندہ ہین	لو پوئیان آبان باپا آڈا کا اُوتو ماتی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	اِتیو منا گیس اتوا گلا
اپنی مان اور بیٹے کو میرا سلام بولو	کاسی سلام لو پوئیان ماڈِن انا
مین نے اُسکو پانچ چھ روز سے نہین دیکھا	سایا ترا تیا ڈا (اور) تینگو لیما انم ہاری
صاحب کہان گیا	توان (صاحب) ماناپگی
مجکو معلوم نہین	سایا تیا داتو
اُس گھوڑے کو بیچوگے	مُو جوال کا اتیو کوڈا (گھوڑا)
تمنے کچھ سُنا ہی	آڈا کا اپا آپا ڈنگار
آپ اتنے روز تک کہان تھے	بگیمنی لاما مانا تِنگل
وہ کب آویگا	بیلا مو باری
میرے کپڑے اسی وقت لاؤ	سایا پوئیان کائن (پارچہ) باباری
کہان ہین	مانا اڈا
صندوق پر آپ کے سر کے نزدیک	اڈا آتس پتی اُولو کپالا

LIBRARY

ہندی	ملائی
آپ کیا مانگتے ہین	آپا لو سوءن
میری کچھ عرض ہی	سایا سوءن آڈو
مین کیا کرون میرا اختیار نہین	سایا آپا توبوے بوت توکن سایا پوئیان اختیار
چراغ جلاؤ	پاسنگ پلیتا
بتی بجھاؤ	پاڈم پلیتا
نماز کو جاؤ	پگی سمبانیک نماز
تمنے حج کیا ہی	سوڈا پی حاجی
آپ کی بی بی کیسی ہی	مجیم مانا استری ڈیروما
بھولو مت	جانگن لوپا
میرے واسطے چاے تیار کرو	سیپ آیر چار
ہم کل یا پرسون جائینگے	سایا ایسو اتو لوسا ہنڈا پرگی
اسکی دوکان اور گھر کہان ہی	مانا کڈئے ڈنگن روما
اس بوٹ کا کیا کرایہ ہی	آپا اوپا اپنی پراو بوٹ
آپ ہندوستانی بول سکتے ہین	تو بولے چاکپ ہندوستانی
اس شہر اور اس گانون کا کیا نام ہی	اپنی نگری ایتو تیپت آپا نانا
آسمان۔ستارے۔سمندر۔پہاڑ۔جھاڑ۔جنگل کا نام	لانگیت۔بن تانگ۔لوت۔بوکیت۔پوکو۔اوتن نانا
پیر۔منگل۔بدھ۔جمعرات۔جمعہ۔سنیچر اتوار کا نام۔	ثنااین۔ثلاثہ۔رابعو۔خمیس۔جمعت سبتو۔احد۔نانا۔

Burmese Language

برہما زبان

ہندی	برہما
تمھارا نام کیا ہی	ماؤن مِین نامے ہالے
تم خدا کی عبادت کرتے ہو	ماؤن مین فہیا گو پوزو دالا
تم کہان رہتے ہو	ماؤن مِین بیا نیدے
تمنے ہیوکل مین دیکھا ہی (نام ٹاپو)	ماؤن مِین مولمین گو مِین بودلا
وہ کہان جاتا ہی	تُوبے گو تواملے
تم کہان سے آئے	ماؤن مِین بیگا لادے
تمھارے ملک مین گیہون چاول دال ہوتا ہی	ماؤن مین تُومیُو ما گیہون چھان پے تھوتھالا
تم کیا کہتے ہو	ماؤن مین باپیُودیلے
تمکو کیا بیماری ہی	ماؤن مِین بابا آنا سیدے
تمکو کسنے مارا	ماؤن مِین گو باڈُو یالی تے
یہان کوئی تمھارا دوست ہی	ماؤن مِین تنگے جین دیا سِید لا
وہ کون آدمی ہی تم اُسکو جانتے ہو	ہولو تدولے ماؤن مین ٹیڈا ہا
نہین صاحب مین نہین جانتا	تمیُو کھیا چوندو تمیُو (نہین صاحب نہین)
مین سچ کہتا ہون	چُوندو آمان پیُودے
اس کٹری کا کیا مول ہی	ڈی ڈُوا پھو ملاؤلے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	چُوندو چھاڈ لے گیزو پیُو یوئے تمین تاچی پے با

ہندی	برھما
تم لوگ گھی اور دودھ کھاتے ہو یا تیل	ماؤن مین لوتھو بالاگا اودن نوجادلاآتاؤن تلادی مین جھی
وہ بہت بدمعاش ہی	تواِسان چھوڑے
مچھلی گوشت گاے انڈہ مُرغی لاؤ	نا-نوآآتا-اوکے-یوگے لا
تم ناریل اور سوکھی مچھلی اور مٹھائی کھاؤگے	ماؤن مین-اونڈی-ناچھاؤ-ناؤ-چامیلا
ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس	تکھو-نکھو-تونگو-لیگو-ناگو-کھیاکھو کھون-کھو-شنخو کوگوتسے
اس بوٹ مین کون سوار ہی	ہوتانایا بادوتھائی نیدلے
تم راجہ کی نوکری کروگے	ماؤن مین شمبی یِن الولوہیلا
کیا طلب لوگے	بیلولاگا یولے
تم فجر اور شام بلکہ دن اور رات یہان حاضر رہو	ماؤن مِین ہنکو-لگایو-نانی دیبین نے-نیا-نیا مین
یہان کوئی شراب کی دوکان ہی	دیاآبیے-سائین-شیدلا
تم چرٹ پیتے ہو	ماؤن مِین سیلئی تاؤتلا
تم کیا کام جانتے ہو	ماؤن مین باآلاؤ میان تاتلے
اسطرف آؤ	دِیبے گوہلا
یہان بیٹھو	دِیما تھائین
وہان سے اٹھو	ہونیاگا تھا

ہندی	برھما
یہان سے چلے جاؤ	دین یاگا توا
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	چوندو ایم تھان یے ساڈے یے تسئی پیبا
تم اب جاؤ کل یا پرسون آؤ	ماؤن مین دِ گنیے توا منیے فین - تیبے کولا
مین کل دوپہر کو آیا تھا	چُوندو نیے نیلیگا لاڈے
یہ کسکا گھر ہی	دی این بدو ہاے
یہان مندر مین مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	دی زیاما آگانڈو نیبونیے یا شدلا
تمھارے گانون اور ضلع کا کیا نام ہی	ماؤن مین یُوآ میو نامے بادون
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	چوندو تانیلون الاؤلاؤ توآگو مودے
یہ عورت کالی ہی مگر اسکی بہن خوبصورت ہی	دی مٹی ماہا ایو سودے لگاؤ تونیما استان لاڈے
تمھارا باپ اور مان بھائی مرگئے یا زندہ ہین	ماؤن مین آپیے لگاؤ اکو تیکو نیلا ھوپے شی دیدلا
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	تونو ندلاما ھوپنیے امی ندلا
مین نے اسکو ایک مہینے سے نہین دیکھا	چُوندو توگو نلاشی بی ماتوئے بو
آپ اپنے بیٹے اور بیٹی کو میرا اسلام دعا دو	کھیا تاتی گو چھوتاؤن لائی پا
صاحب کہان ہین	تکھے بکو توادلے
مجھکو معلوم نہین	چُوندو تیبو
اس گھوڑے کو بیچوگے	ہُو مین کو یاؤ میلا

ہندی	برھما
تمنے کچھ لڑائی کی خبر سُنی	ماؤُن ہین چے تدین میاگو کیا د لا جنگ خبر
آپ اتنے روز تک کہان تھے	کھمیا بیما نیدی دوُ دیلاؤ کیا گیا آپ
وہ کب آویگا	تو بید و لامے دوَن
میرے واسطے رنگون سے تھوڑا کپڑا ایک لُنگی ایک رومال لانا	چونڈو بورا دو تا سُی لُنگی تھٹے میرے واسطے کپڑا پادا تھٹے نیکون گا یو لاوا
میرا صندوق چوری ہو گیا	چونڈو تیتا تکھو پا توابی صندوق چوری
اُسمین کچھ روپیہ پیسا زر و زیور تھا	ہو آتھے ہاناوُئے میان پیسا میان اود روپیہ آسامیان شِدلا
آپ کیا مانگتے ہین	کھمیا بالو دلے
میری کچھ عرض ہو صاحب	چُونڈو چکا پیوز یا شیدی کھمیا
چراغ جلاؤ	می ڈھون
بتی بجھاؤ	می مٹولائی
آپ کی بی بی کیسی ہی	کھمیا میا بینے یسیدلے زوجہ
بھولو مت	مامی نے
میرے واسطے چار تیار کرد	چُونڈو بو لنغے یے یم با چار
اُسکی دوکان کہان ہی	تُوزے سائین بے ما دون
آپ ہندوستانی زبان جانتے ہین	کھمیا کلا چگا تا ملا ہندی زبان
پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر۔ اِتوار	تالین لا۔ انگا۔ لوُدھو۔ کیا بابدے۔ تا وکھا۔ سنے۔ تالین نوِ بدھ سنیچر

هندی	برهما
وہ پیر کے روز جاویگا	توتالین لانے تواے
آپ ابھی گھر کو جاینگے	کمیا آگوا نکو پیا لا
کرسی میز یہان بچھاؤ	کھو و سبوے دیا پین

Chinese Language

چینا زبان

هندی	چینی
تمھارا نام کیا ہی	نی سٹ مینگ
تم کہان رہتے ہو	نی انائی چھوئے چی
وہ کہان جاتا ہی	کھوئے ہوئے نائے چھوئے
تم کہان سے آئے	نی اونائی چھوئے لوائے
تم کیا کہتے ہو	نی کانگ سٹ آ
اسکو کیا بیماری ہی	کھوئے یوسٹ لیٹک کھونگ
تمکو کسنے مارا	سٹ شوئے تانی یا
وہ کون آدمی ہی	نیین گالا شوئے جا
تم اسکو جانتے ہو	نی شیک کھوئے ما
اس صندوق کا دام کیا ہی	کھوئے گئو سینگ سٹ تے کانان
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	نوئے ٹونا جے پے نٹ نان نوئے ہیائے
تھوڑا گائی کا گوشت اور مچھلی و ترکاری بازار سے لاؤ	آکائی شی کھائی نے ناو گوک نوئے چھوئے لوئے ہائے

ہندی	چینی
تُم نوکری کروگے	نی تاکومِ ما
تُم رنگون سے کب آئے	نی کی شی آآن کھونگ سے لُوٹے
تُم بازار کو جاؤ اور تھوڑے چاول و انڈے لاؤ	نی ہوئے کائے شی کھائے نے مائے تان لوٹے
تُمکو کسنے گالی دی	مت شوئے نانی زا
تُمھارے پاس بندوق اور بارود ہی	نی جے یُو پھاوُ فوسے ا
تُم افیون کھاتے ہو	نی ہیات آفن ہین ما
ایک بوتل شراب کا کیا مول ہی	وَین پے اویٹ تُوم کی تُو لوہے
تُم ایک روز کی مزدوری کیا لوگے	یت نتِ نی ہَو کی ٹو کو آنگ چھین
اسطرف آؤ	لوئے کوئے شات
یہان بیٹھو	اکھوئے بے چھوَ
وہان سے اُٹھو	انیگ جُھوئے (ہی شین لا)
یہان سے چلے جاؤ	ہوئی لے
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی یا چاء دو	نوئے کینک ہوت چے پے نت شوئے ہی چا ہیالا
تُم انگریزی سمجھتے ہو	نی شیک ہوئیون ما دا ان
خدا کی بندگی کرو	پائی پھوسیت لے (خدا)
یہ کسکا گھر ہی	کھوئے کن اومش شوئے گاجا
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	کھوئے ہیو کائی ہونگ آنائی چھوئے
مین نے اُسکو دو روز سے نہین دیکھا	نوئے ماہائے کین کھوئے لینگ نت لا

ہندی	چینی
چینا زبان مین اسکو کیا کہتے ہین	اکھوئے گا ہم مت چا

Bundelkhundi Language

نبدیل کھنڈی زبان

ہندی	نبدیل کھنڈی
تمھارا نام کیا ہی	تمارو ناؤ کا ہی
تم کہان رہتے ہو	تم کان رہت ہو
تم کہان جاتے ہو	تم کان جات ہو
وہ کہان گیا	اُوہ کہان گیؤ
تمکو کیا بیماری ہی	تومو کا روگ ہی
تمکو کسنے مارا	تومو کون نے مارو
اسکا کیا مول ہی	اِکو کا مُول
یہ بہت مہنگا ہی	جا بہت مہنگی ہی
اسطرف آؤ	اِی بازو آؤ
ادہر بیٹھو	اِتے بیٹھو
وہان سے چلے جاؤ	اُوتے سے چلے جاؤ
تھالی لوٹا کٹورا گلاس تسلا لاؤ	ٹاٹھی۔ گڑئی۔ بیلا۔ چل سویا۔ طبیلا۔ لے آؤ
اپنے بھائی کو میرا اسلام بولو	اپنے بھیا کو میرا سیتا رام کہو
تمھارے بڑے بھائی کہان ہین	تمارے داؤجی کہان ہین

تبدیلی	ہندی
ایک ٹوپک ہمرے واسطے لاؤ	ایک بندوق میرے واسطے لاؤ
اُوہ گھوڑو کون کو ہی	وہ گھوڑا کسکا ہی
نہان سے ایک گیا سو کوے آنا	وہان سے ایک گاے میرے واسطے لاؤ
اُوہ نیاو کیا	اُسنے لڑائی کی
اب وہ منار ہوگیا	اب وہ اُس سے ملگیا
نہیں کے مارے تھارو منہ توڑ ڈالیوں	جوتوں کے مارے تھارا منہ توڑ ڈالونگا
اِہ بیر بہت نونی ہی	یہ عورت بہت خولبصورت ہی
اُوہ بیران نیان ہی	وہ عورت بڑی چنچال ہی
تُمرے ملک مین پیسی جو کر ہوت ہی	تُھارے ملک مین گیہون جو پیدا ہوتا ہی
بازار سے کنک لے آؤ	بازار سے آٹا لاؤ

Marwari Language

مارواڑی زبان

مارواڑی	ہندی
تھانکو نام کانبن چھے	تھارا نام کیا ہی
تھے کِتھے رہو چھو	تُم کہان رہتے ہو
بوہ آدمی کِتھے جاوے چھے	وہ کہان جاتا ہی
بوہ ماٹر انے کاہین کھید چھے	اُسکو کیا بیماری ہی
تھانے (ڈتنے) کون آدمی ماریو چھے	تُمکو کِسنے مارا

ہندی	مارواڑی
تمھارے باپ اور بھائی نے مارا ہو	تمارا بھاءجی (باپ) اور بھائی جی ماریو چھے
اسکا کیا مول ہے	انھین چیز را دام کتنا چھے
اسطرف آؤ	اٹھی نے آؤ
تم کب آؤگے	تھے کدہان آچھو
مین جلدی آؤنگا	ہنیے رو ہنیے آئیس
یہان سے چلے جاؤ	اِٹھان سے جاؤ (جا)
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	بھوکھ لاگی چھے کھانے کو دے
مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو	بڑی ترکھالاگی چھے ٹھنڈو جل پیلا دے
تم کسی کی نوکری کروگے	تھے کوئی کی چاکری کرشیو کہ نا
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	کوئی راہ والا کی جگہ اٹھے چھے
یہ راہ کہان جاتی ہے	اوہ رستو کیٹھی نے جاویلو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	مین دن بھر کام کریو چھے اب تھاک رہیو
تم انگریزی بول سکتے ہو	تم فرنگی کی بات جانے چھے
مین نے ایک ہفتہ سے اُنکو نہین دیکھا	مہارو ایک اٹھوارا شون اُنکو دیکھو نہین ہیو
آپ کیا کرتے ہو	تھے کائین کروچھو جی
مین تو محل مین بیٹھا ہون	مین تو مالیا مین بیٹھو چھون
تم کہان سے آئے	تھے کٹھے شون آیا چھو
میرے واسطے بازار سے کنگھی لادو	تنے بازار سے کانگشیو لادو

ماروارڑی	ہندی
بوہ باپڑو بھکاری چھے	وہ آدمی بہت غریب ہی

Uriya Language

اوڑیا زبان

اوڑیا	ہندی
تمار نام کیس	تمھارا نام کیا ہی
تم کون ٹھار رہنی	تم کہان رہتے ہو
یہ تنس کون ٹھاکو جابے	وہ کہان جاتا ہی
یانکو کس روگ	اُسکو کیا بیماری ہی
تمکو کے مارا	تمکو کسنے مارا
تمار نونا اور باپ موتے مارلے	تمھارے بڑے بھائی اور باپ نے مارا ہی
یار کس خرید	اِسکا کیا مول ہی
یار سستا نہین ٹربی موہر گسو	یہ سستا نہین بہت مہنگا ہی
تومے انکی آئیو	اسطرف آو
ایس تھل مین بسو	یہان بیٹھو
تومے اٹھار اُٹھو	وہان سے اُٹھو
تومے اٹھار جاوُ	یہان سے چلے جاوُ
موتے بھوکھ لگتا بھوجن دیو	مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو
موتے بڈی پراس لگتا کاکر پانی دیو	مین بہت پیاسا ہون ٹھنڈا پانی لاوُ

ہندی	اُوڑیا
تُم نوکری کروگے	تومے نوکری کرنے جیبو کی
کیا طلب لوگے	کیا درماتم لے بو
تُم کب آؤگے	تومے کون دن آسبو
کل یا پرسون تک آؤنگا	کلھ دن اُبا پر دن آسبو
یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہو	یہ گرام رے پرباسی رہیبا کو جگہ ملبو کی ناہین
بازار سے دودھ چاول مچھلی ترکاری لاؤ	بازار رو دودھ چاولو مچھو پربیا آنو
اس دفعہ میرا قصور معاف کرو	یہ مور ودوسو کھیما کرو
یہ راہ کہان جاتی ہو	یہ راہا کون ٹھا کو جیبو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہُون	موئی دِن بھرو کام کری ٹِکی آیا سوہیلی
میری عورت کو تمنے دیکھا ہو	مورو بھارجیا کو تُمھین دیکھلو
تُمنے یہ گھر کب بنایا	تُومے یہ گھر کیبے تیار کلو
وہ آدمی روتا ہو یا ہنستا ہو	یہ نَنشو کاندتا نا ہنستا
تُم انگریزی بول سکتے ہو	تومے انگریزی کتھا جانچو کی
اپنے ماں باپ کو میرا سلام کہو	تُومرو ماتا باپ کو مورو نمشکار بولو
مین نے اُسکو ایک ہفتہ سے نہین دیکھا	موہین آٹھ دن ہلا یا ہکو دیکھ نہین
وہ کہان گیا	یہ کوٹھا کو گلا
صاحب مجکو کچھ معلوم نہین	صاحب موتے جونا ناہین

Teloogoo Language

تلنگی زبان

ہندی	تلنگی
خدا سب سے بڑا ہے	وشنو انڈا اکنٹے پڈا
تمہارا نام کیا ہے	نیدی ایم پیرو
تمہارا ضلع کون ہے	نی ضلا ایدی
تمکو کیا بیماری ہے	نی کویم روگما
تمہاری کیا نالش ہے	نیدی ایم فریادد
تمکو کسنے مارا	نیکو ایور کوٹ نارو
اسکا کیا مول ہے	دین کی ایم خرید
یہ بہت مہنگا ہے	ایدی بھو پیریم
نہیں صاحب یہ سستا ہے	لے دو بھو چھو کا
اسطرف آؤ	اٹلارا
ادھر بیٹھو اور غسل کرو	اکڑا کور چھو اور آشنانم چیے
یہاں سے چلے جاؤ	اکڑا پنچھی ویلی پو
وہاں سے اٹھو	اکڑا انیچھی لے گو
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	منا دہرا کی نا سلام چھپو
تم نوکری کروگے	نی اُو نوکری چیستاوا
چار پانچ آدمیوں کو بلاؤ	نال گو ایدو نستکو نو پیلو

ہندی	تلنگی
تُم کب آؤ گے	نی دے پوڑہ دستاؤ
وہ کپڑے کھانے کا چور ہے	نُبلوانِم دونگا پارچہ چور
مین نے اُسکو آنکھ نور سے نہین دیکھا	نے نووینی اندی تودی دنال پنچھی
وہ ایک مہینے مین دس بارہ اشرفی کماتا ہے	وک ماس بوپڈی پانِنڈو اشرفی لوسمپادستانو
اتوار کو پیدا ہوا اور سنیچر کو مرگیا	آدوارم ایدی پُٹ انِدی سنوارم پیچی چُوانِڈی
تُم روتے ہو یا ہنستے ہو	نے اوایرُ دستاوا لے کلا نا اُدتاوا
میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہے	ناکوڑ کُو دیلڑو آکلی دا ہم تو اونا ڑو پسر بھوک پیاس
تُم جانتے ہو وہ بدمعاش ہے	نی کوتِل سُنو واڑ د بدمعاش وہ
نہین صاحب وہ نیک معاش ہے	لے وُددھوارا منچی واڑ د صاحب
اُسکو تھوڑی دوا دیکر کام پر بھیجدو	دین کی کُو کُنچم مندو اِچّھی پم پنسو
اِسکا ہاتھ باندھو	دنِی چھدلو کٹّو
میرے سر مین درد و بخار ہے	نا سرس لو نوپی جورم درد
اُسکا پاؤن ٹوٹ گیا	دانی کالو ایرگی پو انِدی پاؤن
ایک روپیہ کا کے گز کپڑا دوگے	وک روپیہ کی اینی گز الو
دو روپیہ تین آنہ کا ایک سیر آٹا اور چاول بکتا ہے	رُنڈ روپیہ مُوڈ آنال کی وک سیر نپڈی انڈی منگو آموتا ڈسی ۲ ۳ ۱ آرد برنج

Guzrathi Language

گجراتی زبان

گجراتی	ہندی
تمھارونام شونس سے	تمھارا نام کیا ہی
تمھین چان رہو سو	تم کہان رہتے ہو
تمھین چان جاؤ سو	تم کہان جاتے ہو
تم نے شون روک سے	تمکو کیا بیماری ہی
تمنے کینے مارا	تمکو کسنے مارا
تھارا بھائی مارا سے	تمھارے بھائی نے مارا ہی
انیون سودام سے	اسکا کیا مول ہی
اگرو سے مندو نہ تھی	یہ مھنگا ہی سستا نہین
آنی باہا آؤ	اسطرف آؤ
وہین بیسو	ادھر بیٹھو
وہین تھکی مہنڈے جاؤ	یہان سے چلے جاؤ
وہین تھکی اوٹھو	وہان سے اٹھو
سونے جموا آپو	ہمکو کھانا دو
مینے تان لاگی سر پانی آپو	مین پیاسا ہون پانی دو
بھائی تم ہو نوکری کرسو	بھائی تم نوکری کروگے
تھین چارا آؤ سو	تم کب آؤگے

ہندی	گجراتی
کل یا پرسون آونگا	کالے نہین تو پرم واڑے آوس
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	وہین کوئی ویساورنے رہوانی جگیاے
یہان کوئی جگہ نہین ہی	وہین کوئی جگیا نہ تھے
دھرم سالا کو جاؤ	دھرم سالامون جاؤ
ہمارے واسطے بازار سے ترکاری اور پیاز لاؤ	تمھارا واسطے ہاٹ تھکی ساگ تتھا کانذا لاؤ جو
میرا قصور معاف کرو	مہارو اپرادہ اکشما کرو
مین بھوکھا ہون کچھ روٹی ہی	ادن بھوکھو سون تھوڑ روٹلو آپو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہی	وہیلو آپو منے لانبو جاؤن سے
یہ راہ کہان جاتی ہی	آرستو جان جائس
مین نے دن بھر کا کام کیا تھک گیا ہون	مون داڑابھر کام کری نے تھاکی گیو سون
میری عورت کو تمنے دیکھا ہی	مہارا بھونے تمھے جوئی سے
وہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی	وہ منکھ روآسے کے ہنساسے
اپنے باپ کو میرا اسلام بولو	تمھارا باپ نے مہاراوتی سلام کیہہ جو
مین نے اسکو آٹھ نو روز سے نہین دیکھا	مون اسے بیانے آٹھ نو داڑا سے نہ تھی جویا
وہ کہان گیا	او جان گیو
صاحب مجکو کچھ خبر نہین	صاحب منے کوئے خبر نہ تھی

Canarese Language

کنڑی یا کرناٹکی زبان

ہندی	کنڑی
تمھارا نام کیا ہی	نن (نم) ہیسرُ وانیُو
تُم کہان رہتے ہو	نیُو ایلے ارتیری
وہ کہان جاتا ہی	اَورُ وا ایلے ہوگتار
وہ کب آیا	اورُ ویا وا اگے نبدرُ د
تم کب جاوٴگے	نیو یاوا اگے وہا دیری
اُسکو کیا بیماری ہی	اَو رہی گے این بیانی
تمکو کسنے مارا	نمگی یارو بڈا درُو
اسکا کیا مول ہی	ایدا رقیمت انیو
یہ سستا نہین بلکہ بہت مہنگا ہی	ایڈ اگت الّا توٹی او
اسطرف آوٴ	اِلی وا (جمع بڑی بجاے وا ادولسکے)
یہان بیٹھو	اِلی کوٹر (جمع کوٹرای)
وہان سے اُٹھو	اِل انڈا ایل (جمع ایلری)
یہان سے چلے جاوٴ	اِل اندا ہوگ (جمع ہوگری)
مین بھوکھا ہون تھوڑا	ناناگے ہاسی وی آگے دے
کھانا دو	سولپ آولی بکے کوُڑو
تُم نوکری کروگے	نیو (نینو) چاکری مارتی دی

ہندی	کنڑی
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ	نانا گے بارہل نی رٹرکی آگے دے تنن نیرو کوڑری
کیا طلب لوگے	اینو سملاتو گونڈی
صاحب کب آویگا	دھواری یاوا گے بندانو
کل یا پرسون تک آونگا	نا ایلے اتھوانا رٹدوریے بندے نو
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	ایلے وہرگین خبروارلی کے اتھل او
بازار سے دودھ چاول آٹا ترکاری لاؤ	بازار دندا ہالو آکی ٹھو پلیاتا
اس دفعہ میرا قصور معاف کرو	اِی ویلے نن تپّو کشما مارٹری
یہ راہ کہان جاتی ہی	اِی ہادی ایلی گے ہوگند
مین آج دن بھر کام کیا تھک گیا ہون	نا نوہگ لسلا کلسا مارٹی بیاستے
تم گوشت مچھلی کھاتے ہو	نِنو (نینو) کھنڈ امنیا تن تیری
میری عورت کو تمنے دیکھا ہی	نن ہینڈتی نا نینو نوٹری رہی
یہ کالی اور وہ بہت خوبصورت ہی	اِی نہگسو کپٹو ایدا اے آکی بھل سُندری
تمنے یہ گھر کب بنایا	نِنو اینی یاوا گے اند کٹ سِدری
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	انوا الثانے اتھو انگتان
تم اردو زبان جانتے ہو	نیو اُرڈو ماتو بلری
نہین صاحب مجکو نہین معلوم	اِلری ننگے کو تیلا

Malayalum Language

ملیالم زبان

ہندی	ملیالمی
تمھارا کیا نام ہو	نندے پیرنید
تم کہاں رہتے ہو	نی اٹڑے ایری کنّو
وہ کہاں جاتا ہو	نِی اٹڑے پونو
وہ کون ہو	ای بنِ آری
تم کب آئے	نِی آپا بن
اُسکو کیا بیماری ہو	ای بے نی اندادینو
تمکو کسنے مارا	ننک آرا آڑی چد
تمھارے باپ اور بھائی نے مجکو مارا ہو	اندے ایٹا اینڈے باپا نینک اڑی چد
اسکا کیا مول ہو	ایدی اِندا بیلے
یہ سستا نہین بلکہ بہت مہنگا ہی	ایدی آگا الّا پڑت پرسو
اسطرف آؤ	ایدے وا
یہان بیٹھو	اٹڑے ایری
وہان سے اُٹھو	ابرے انّی
یہان سے چلے جاؤ	اٹرے نی پوئیگا
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	آدی گا نو پاسی ایری کنّو کورے چورُ اندا تری
تم کیا کام کرتے ہو	نِی اندِ بیلے چہ نیتّو

ملیالمی	ہندی
انیگ تائی کنّو گورا بلم کوڑی کی	مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ
نی چاکری آکو	تُم نوکری کروگے
نی اندِ اسمبلا مانگوُن	کیا طلب لوگے
نی اندِ پارے نیّا	تُم کیا بولے
نالا بیری وے الاتی ان بیری وے	کل یا پرسون تک آونگا
ابڑے ایرین مسافر کان اُونڈو	یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہو
بازارلی پوئی اری پت اینداٹیو کریک کنڈوا	بازار سے چاول آٹا ترکاری لاؤ
نیا چے اید اکٹو پورتا پیڑوُ	میرا قصور معاف کرو
اِی بی اِبڑے پونو	یہ راہ کہان جاتی ہو
یان اٹیری نالی بیلچہ اید پرت بزار آئی پوئی	مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون
نی وِلّی کنڈو	تُمنے دہلی دیکھی ہو
نی اِی پورے ایپا کٹے	تمنے یہ گھر کب بنایا
نی انگریزی ہاک اری او	تُم انگریزی بول سکتے ہو
نندے باکلی اِدپیرا اینڈانی	تُمھاری زبان مین اسکا کیا نام ہو

Cingalese Language

سنگلی یا لنکا کی زبان

سنگلی	ہندی
بودونگ نشکار کرپانگ	خدا کی بندگی کرو

ہندی	سنگلی
تمھارا نام کیا ہے	اون بے نمو کادے
تمھارا ضلع کون ہے	اون بے رٹ نمو کادے
تم کس قصور مین قید ہو	اونب موُن وارد کٹ ہیرے اوناو
تم کہان رہتے ہو	اون بے کو ہی ہیٹی نیواد
تم کہان جاتے ہو	اون بے کو ہے یان واد
تم کہان سے آئے	اون بے کو ہے ہیٹا آوو
تم کیا کہتے ہو	اون بے کیا سنے نوُ کادی
ہمکو کیا جاری ہے	مے ایٹ لیڈ مو کادے
تمکو کسنے مارا	بٹ گیا ہووے کاودے
تمھاری شادی ہوئی	بٹ ہیرے گیناودو
وہ کون آدمی ہے	اویے موناو مینی
تم اسکو جانتے ہو	اون بے مے آسے دانوداو
اس گاے اور بیل کا کیا مول ہے	مے ایلادین (گائے) مے گوناکو (بیل) چرمودے لیدے
ایک دو تین چار پانچ چھ سات	ایکو (۱) - دیکو (۲) - تین (۳) - تھرے (۴) - پاہا (۵) - ہاپے (۶) - ہاپت (۷)
آٹھ نو دس	آبٹ (۸) - نواپے (۹) - دہاپے (۱۰) -
یہ سستا نہین بہت مہنگا ہے	مم بعومے سیو ہمب آودنے نے
تم بازار کو جاکر آٹا چاول ترکاری لاؤ	اون بے کرٹے (بازار) - پلے نیگ (جاکر) - پیٹی (آرد) - ہال (برنج) - بالو - اینا ورنگ (ترکاری)

ہندی	سنگلی
تھوڑا کپڑا اور شکر لاؤ	ٹیکاک۔ ریدی۔ سینی۔ آسینے وانگ (پارچہ، چینی)
گھی اور گوشت اور مچھلی بھی وہان ہی	ترون تیل۔ مالس۔ موڈو مالو۔ گرے تین واو (گھی، گوشت، ماہی)
تھوڑا دودھ اور مکھن لاؤ	ٹیکاک۔ کیری۔ ونیڈرو آسینے وارنگ
تمکو کسنے گالی دی	بٹ بڑنے کاؤدے
اسطرف آؤ	مے پے تنگ وارنگ
یہان بیٹھو	مے ہے اندے کانگ
یہان سے چلے جاؤ	مے ہے پالے یانگ
وہان سے اٹھو	اوہنگ نگی ٹنگ
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	مٹ باڈے گینی بٹ دیلانگ
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	مٹ واتورے پیاسائی واتورے ویلانگ
تم نوکری کروگے	اون بے ماںیے ویڈ کرن واد
ہان صاحب کیا طلب دوگے	ہان مہاتیا کوحرے پاڈی گیؤن واد
تم کب آؤگے	اون بے اینیے کو اواد
کل یا پرسون آؤنگا	ہٹ انیڈا انوان
میرا قصور معاف کرو	ماگے وارد سما کرو
اسکو سنگلی زبان مین کیا کہتے ہین	مے کٹ اون بے کیاتے موکدے
اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر	ایریڈا۔ ساڈدوا۔ انگہروادا۔ بداوا۔ برہاسپیندا۔ سیکورادا۔ اسسورادا (اتوار، پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، سنیچر)

South Andaman or Bogingijida Language

خنگلی یا بوجنی جیڈا زبان

ہندی	جنگلی
تمھارا نام کیا ہے	کی اِن نو تینگڈا
تم کہان رہتے ہو	تَین گو بُوڈکے
تم کہان جاتے ہو	تَین چانگوکے
تمکو کیا بیماری ہے	ہیچی مالان نابرے
تمکو کسنے مارا	میچا نابرے
یہ میری عورت ہے	کادیا پَبِلول
یہ میرا باپ ہے	کاڈب چابِلول
یہ میرا مرد ہے (شوہر ہے)	کاڈیا بولول
اِسکا کیا مول ہے	کاٗب مچی ماڑا
یہ بہت مہنگا ہے	آیب ارڈو رُوڈا
اِسطرف آؤ	کاتِنک
یہان بیٹھو	کارن ناکاڈوئی
یہان سے چلے جاؤ	کاستے واگک اون
یہان سے اُٹھو	کاستے کاپی
مین بھوکا ہون کھانا دو	ڈابوئے رلڈادین کھانا

ہندی	خبنگلی
یہ سور کا گوشت کھاؤ	کاروگوداماے (بیکرے)
تم تھوڑی مچھلی اور شہد لاؤ	دیت یاٹ۔ اَجا بید ک ایک
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	ڈوڈا اکا ایر کے ڈین اپنا
کچھوا کھاؤگے	یادی میک سے
تم کب آؤگے	کی ین آر لاے آنک نوکے
تم کل جنگل کو جاؤ	نووائینگان لیک ادنکے آرم لات
خدا آسمان مین ہے	ماروبین تاموبول (خدا) (پلوگا)
ہمکو کمان اور تیر دو	ڈین کاراما۔ راٹا جید یک مان
مین نہین دونگا	ڈونگے یاباءی کے
مجھکو جنگل کو لیچلو	اِرم لاٹ واب ایک
مجھکو مت مارو	نوڈاڈاب بیت نایاڈا
تم ویر کب جاؤگے	نومچا آر لالیک نوپیالات کے
پانی برستا ہے	پوملاپاکے
میرے واسطے پان اور کوڑی لاؤ	ڈاٹ پان ٹیلم بیدیک ٹوئیو
تم کون سے جنگل مین رہتے ہو	مچا ایر ماہین نو بوڈوکے
تم چاول اور دال کھاؤگے	انگورائی تو (چاول)۔ دال بیدیگ میک سے
تم چرٹ پیتے ہو	انگو ناگلان (چرٹ) ادیو
تم شراب پیوگے	انگو روگ لیک ناکن پی

ہندی	جنگلی
فجر کو جاؤ شام کو آؤ	تبر وائی گان لیک کا ٹک تاریلا لیک آن
یہ کسکا گھر ہی	کامی جیا بوڑا
سمندر مین غوطہ مارو	جورو لیک ٹیک پڑیمی
اس بوٹ پر بیٹھو	بجا لین ناکادوئی
تم کیا مانگتے ہو (چاہتے ہو)	نوپچا ناناکے
وہ بچہ روتا ہی	اب لی گا یاڈاٹیکی کے
تم کیا پڑھتے ہو	نوپچا لیک یاپ کے
تم لکھ سکتے ہو	ان نوایٹی
یہ کپڑا کسکا ہی	کامی جیا یولوڈا
وہ خراب عورت ہی	یاپی لاب جا بگڈا
اسکا ہاتھ پاؤن باندھو	ای گوڈو آر چاگ بیدیک رُدونی
مین بھگوڑا ہون	ڈویو پاگورالول
یہ لوہا مجکو دو	وین تالبٹ آ
تم خون کبھی نکرو	نول اُو باویک اب پاری کا ہکے ڈاکے
تم زنا کبھی نہ کرو	نول اُو باویک لاجکے (گوجیکے) ڈاکے
تم چوری کبھی نہین کرو	نول او بادیک ارٹاپ کے ڈاکے
تم کسی کے مقابلہ مین کبھی جھوٹ مت بولو	نول او باویک ارٹ لن اٹے ڈیکے ڈاکے
احمق مت ہو	ٹوگوٹاگ پچاپ کاڈاکے

تاریخ تصنیف از مولوی ایوب خانصاحب تخلّص کیفی

اِنڈمان کا جو لکھا کُل احوال
نام و تاریخ کی خواہش جو کی

منشی جعفر نے بعنوانِ غریب
کہا کیفی نے ہے تاریخ عجیب

۱۲ھ ۹۶

تاریخ بناء مسجد از نواب قادر علیخانصاحب

ز نور بیت خدا انڈمان مُعرّا بود
بہ صوبہ دار بہادرؔ ملقب و در نام

بفکر سال چو رفتم ز غیب قادرؔ گفت
شنو کہ راست بگویم کدام موجد شد

مسمّیٰ سبطِ خلیلِ خدای واحد شد
ہزار شکر کہ اینجا بنای مسجد شد

۱۲ھ ۹۶

تاریخ تصنیف از مولوی ایوب خانصاحب تخلّص کیفی

اِنڈمان کا جو لکھا کُل احوال	منشی جعفر نے بعنوانِ غریب
نام و تاریخ کی خواہش جو کی	کہا کیفی نے ہے تاریخ عجیب
	۱۲۹۶ھ

تاریخ بناءِ مسجد از نواب قادر علیخانصاحب

ز نور بیت خدا انڈمان مُعرّا بود	شنو کہ راست بگویم کدام موجد شد
بہ صوبہ دار بہادر مُلقب و در نام	مسمّٰی سبط خلیلِ خدای واحد شد
بفکر سال چو رفتم ز غیب قادر گفت	ہزار شکر کہ اینجا بنای مسجد شد
	۱۲۹۶ھ

فرہنگ الفاظ تاریخ عجیب

الف

اسکروی - ایک جہازی بیماری ہی جس سے
مسوڑے پھول جاتے ہین اور
پنڈلیان سخت ہو جاتی ہین -
انولیڈ گینگ - بڈھے کمزورون کی جماعت
آلہ تھرمامیٹر - ایک نل ہین پارہ ڈالکر اس سے
مدارج سردی گرمی کے دریافت کرتے ہین
اسٹرن ڈویزن - سمت شرقی -
انڈمن ہوم - جنگلیون کے حساب کتاب
کا کارخانہ
آڈر - حکم -
اسٹیشن - پورٹ بلیر کے علیحدہ علیحدہ
ٹاپوؤن کی تقسیم - (ٹاپو)
اسٹور کیپر - محافظ گدام -
اسٹور - گدام - ذخیرہ -
آئلینڈ - جزیرہ -
اسٹریٹ سٹلمنٹ - سنگاپور و پنانگ کی
آبادی مراد ہی -
اسٹامپ افسر - مصاحب

ب عربی و پ فارسی

باوٹا - نشان - جھنڈا -
بمبو - بانس -
بمبو فلاٹ - بانس کی کھاڑی -
بھنڈارہ - پختہ کھانا - باورچی خانہ -
بوٹ - کشتی -
پورٹ - بندر - جیسے کراچی بندر -
مچھلی بندر -
پگوگا - خدا -
پیٹی افسر - بطور چپراسی کے ایک پرانے والا
قیدی افسر -
پبلک ورک - محکمہ تعمیر عمارات -
پراوٹ سکرٹری - سکرٹری نگران
امورات ذاتی -
پیشہ ور - قیدی ایک قسم کی رہائی پاکر

بطور خود پیشہ کر کے اپنی گذران کرتے ہین۔

پیون۔ ٹولیدار چپراسی جو ۵۰ نفر قیدیون پر افسر ہی۔

پیٹی۔ صندوق۔

ت عربی و ٹ ہندی

تھرمامیٹر۔ پارہ کا آلہ جسمین مدارج سردی گرمی کے معلوم ہوتے ہین۔

ٹکٹ لیو۔ ایک قسم کی رہائی ہی۔

ٹیفن۔ ایک کھانے کا نام ہی جو دوپہر بعد بطور تفنن کے کھاتے ہین۔

تھارڈ کلاس۔ درجۂ سوم۔

ٹولیدار۔ چپراسی ایک ٹولی کا افسر۔

ج عربی و چ فارسی

جیٹی۔ گھاٹ یا پل جہان بوٹ یا جہاز آکر ٹھہرتے ہین

جہازی کمپنی۔ اہل جہاز کی جماعت۔

چارج۔ اختیار۔ سپردگی۔

چین گینگ۔ بیڑی والون کی جماعت

د عربی اور ڈ ہندی

دھنی لیو گریک۔ دھنی پتی کی کھاڑی (دھنی ایک برہما کی پتی کا نام جس سے گھرون کو چھاتے ہین)

ڈونگی۔ چھوٹی کشتی۔

ڈسٹرکٹ۔ ضلع۔

ڈویژن۔ قسمت۔

ڈپارٹمنٹ۔ محکمہ۔

ڈویژن گانگشمین۔ ایک ڈویژن کا جمعدار

سین و شین منقوطہ

سٹلمنٹ۔ نئی آبادی۔ بندوبست۔

سدرن۔ جنوبی۔

سدرن ڈسٹرکٹ۔ ضلع جنوبی۔

سبد بیدھی۔ جو بلا دیکھے صرف آواز سنکر نشانہ مارے۔

سرکٹ بنگلہ۔ مسافرخانہ۔

سکشن۔ دفعہ قیدیان۔

سب ڈویژن۔ نائب جمعدار۔

سکن یا سکنڈ ٹنڈیل۔ نائب جمعدار۔

سکنڈ کلاس - درجہ دوم

سکستھ کلاس - درجہ ششم -

شرطیہ رہائی - قطعی رہائی مگر حدود
پورٹ بلیر سے باہر نجاوے -

سوکٹی - سوکھی مچھلی -

ف

فری - آزاد جو قیدی نہین -

فارسٹ - جنگل -

فرسٹ کلاس - اول درجہ -

فورتھ کلاس - چہارم درجہ -

ففتھہ کلاس - پانچوان درجہ -

فرسٹ ٹنڈیل - جمعدار قسم دوم -

ک و گ فارسی

کاپا - ٹوکری -

کانجی - ہریرہ - شولا -

کلاس - درجہ -

کوڈ - مجموعہ -

کمپونڈر - دواساز ملازم ہسپتال -

گریڈ - عہدہ - درجہ -

گول مال - گڑبڑ

ل

لوکل رکارڈ - دفتر مختص المقام - ٹاپو
کے انتظام کا دفتر -

لعاب ابابیل - ابابیل پرند کی مستی
جو وہ مست ہوکر اگلتا ہے یہ دوا
قوت باہ کے واسطے بمنزلہ ماہی
سقنقور کے ہے -

م

مارو - آسمان -

مچان - کسی اونچی جگہ پر بلیان گاڑکر
رہنے کی جگہ اسکے اوپر بناتے ہین

ماربل آوڈ - پھولدار کالی لکڑی -

مرین - جہازی کارخانہ -

مانجھی - افسر بوٹ - سکانی بوٹ -

ن

ناردرن - شمالی -

ناردرن ڈسٹرکٹ - ضلع شمالی

نیٹیو - دیسی - ہندکے - ہندوستانی -

کالے -

نیو کلیرنگ - جہان نیا جنگل صاف ہوا
ایک ٹاپو کا نام ہی -

پنی - سڑی ہوئی مچھلی سے بنائی
جاتی ہی -

ہائے ہوز

ہالس - ڈلھڈ -

ہسپتال - شفاخانہ -

ہیڈ کلارک - سردفتر - بڑاکرانی -

ہول سیل - بڑا بنیا -

LIBRARY.
GOVERNMENT COLLEGE, LAHORE.